U263. P 16-1-10

Title - ~~Bodt~~ BODH PARKASH.

Creator - Munshi Shiv Dayal.

Publisher - Matba Naami Munshi Nawal Kishore (Lucknow).

Date - 1887.

Pages - 146.

Subjects -

بودھ پرکاش

یعنی برہم بیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرہ اندرز و موعظت جامع رموز حقائق جسمین

طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے خواب غفلت مین سوتے

ہوون کو جگایا ہے جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے ۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے

بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون ۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا

کے دل مسرور ہون منزل مقصود تک پہونچانے والی رہ مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب

قوم کایستھ بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستنا پور ضلع میرٹھ سابق میر منشی

رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۶ع

بودھ پرکاش

یعنی برہم ودیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرۂ اندوہ و معرفت جامع رموز حقانی مشتمل

طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت مین سوئے

ہوؤن کو جگایا ہے۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت

بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا

کے دل مسرور ہون۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی۔ سیدھے مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیودیال صاحب

قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میرمنشی

رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میرمنشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۶ء

اعلان۔ اس کتاب بابت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار لکھنؤ محفوظ ہے

تصویر شیو دیال صاحب مصنف بودھ پرکاش مع تصویر لالہ فقیر چند نبیرہ مصنف



چونکہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرشن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش مین بہت دیری ہو جاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب نہین مل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرشنون کی صفحہ وار لکھہ دیتا ہون۔ کہ جسوقت ضرورت ہو اُس پرشن کے مضمون مین تلاش کرکے دیکھ لیوے۔ اگرچہ اِس فہرست مین خلاصہ مضمون پرشن بیان پرشن کا لکھا گیا ہے لیکن پرشنون کے مطالعہ سے کل جو پرشن کا مطلب سمجھا ہے پرشن کے پیارے جس پرکار کہ ممکن ہوست گورو کو تلاش کرکے پرمیشور کی پراپتی کا اُپاے کرے۔ کہ یہی زلیست کا پھل ہے ورنہ پرتھا او بار کی دھوکنی نیاین سوانس لیتا ہے

فہرست اُن پرشنون کی کہ جو جگیاسو نے پوچھی اور اُنکا جواب مہاتمن کرکے دیا

نمبر پرشن	خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب	جس صفحہ سے شروع	پرشن شروع ہو کر ختم
۱	شروع اُپنشک مین صفت اور گونان باد الشر پرپاتما اور من کی اُتپتی اور ستھتی اور اپنے حال مین	۴ ۱	۶
۲	پہلے جوگ کے آٹھہ انگ کے پرشنون کا جواب	۶	۷
۳	شم دم آدک چھتیس پرشنون کا جواب	۷	۸
۴	منش کو پرکار کے مارگ کے ہوتے ہین اِس پرشن کا جواب	۸	۹
۵	کرم کیس سے اُتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اِس پرشن کا جواب	۹	۱۰
۶	وہ جگیہ کون ہی ہین کہ جنکے کرنے سے منش کے پاپ نیرت ہو جاتے ہین اِس پرشن کا جواب۔	۱۰	۱۱

بودھ پرکاش

یعنی برہمہ بدیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی ... طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہی - خواب غفلت مین سوتے ہوؤن کو جگایا ہی - جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے - ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون - اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا کے دل مسرور ہون - منزل مقصود تک پہونچانے والی - روے مطلوب دکھلانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیودیال صاحب قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موائنہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۸۷ع

ॐ

اوم تت ست اوم تت ست

ایکو برہم دوتیہ ناستی

نہ میں ہوں نہ جگت ہے

پرماتمائے نمہ

شکر اور احسان اس نرنکار جوتی سروپ پرماتما کا کہ جسنے سرشٹی جل تیج وایو اکاس پرتھوی | 1 पंचभूत
سے منش اتپن کیا۔ کیا یہ شریر ہے کہ جسمیں بھگتی اور مکتی دونوں پدارتھ وہاں ہیں | 2 मनुष्य
... سے پراپت ہوسکتی ہیں اور گیان گمان ایشر پرماتما کا بھی اسی شریر میں ... | 3 उत्पत्ति
... ایسا سب جان سکتا ہے کہ نہ میں ہوں اور نہ جگت ہے۔ پرنتو یہ جو سنساری لوگ ہیں ... | 4 विद्यमान
... الٹی ترشنا سے جلتے ہیں ایشر پرماتما کا کبھی آن نہیں کرتے۔ ... | 5 दृढ़
... نمسکار کر کے اوم کرشنا سے باسدیو اے دیوکی نند نایک نند گوپ کمار اے | 6 ज्ञानवान
... نام تے نمہ۔ پرم گیان اپنے من شور کم کے سمجھانے کیواسطے کہ جو اسکو نانا پرکار کے | 7 उत्पन्न
... سے میں لکھتا ہوں۔ ہے من سیاودھان ہوا ور سن میرے | 8 विनाश
بچنوں کو کہ تیری اتپتی اس پرکار ہوئی ہے کہ پہلے جب پرش اور مایا کا سنجوگ ہوا تو پیدا ہوا | 9 उदय
اور تیری دو استری ہیں۔ ایک پرورتی دوسری نرورتی۔ پرورتی سے کام کرودھ | 10 अनुभव

11 संकल्प
12 विकल्प
13 प्रकृति
14 पुरुष
15 आत्मा
16 संयोग
17 प्रवृत्ति
18 निवृत्ति

اوبھر ہو وہ اہنکار - اور نروتی سے بیبیک بچار اتم انیاوک اُتپت ہوئی - ہے من کام
کرودھ آدک کو تیاگ - اور بیبیک ادبچار کی آدیہری سے اپنے نج سروپ کو پہچان کر ترا
سروپ آنولپور کھہ الیشر پرماتما ہے کہ جو سب رچنا کو رچتا ہے - اور پھر اپنے آپ میں لے کر کے
لین کر لیتا ہے - دھن اسکو اور دھر کار ہے تجھکو - کہ تو نہیں سمجھتا - اور نہیں سنتا - دیکھ سری جوگ
باشسٹ اور سری گیتا - اور سری بھاگوت میں نانا پرکار کے اُپدیش تیرے ہت کے
کارن لکھے ہیں - اور مورکھ من تو کہاں جاتا ہے - یہ سنسار تو مایا ماتر ہے - اتنا کال تو جگت میں
بھٹکتا رہا پر تو بھی شانتی نہیں ہوئی - او مورکھ من تو اُپشم کو کیوں تیاگتا ہے - اور
بھوگون کے اوپر کیوں دوڑتا ہے - کہ امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہے - یہ سب چیشٹا تیری
دکھ کا کارن ہے - ہے من جو تو جہوا کے ساتھ ملکر شبد کرتا ہے وہ نندک کی شبد کے
نیائیں بے ارتھ ہے - اور جب تو کانون کے ساتھ ملکر سنتا ہے تب شبھ اشبھ بانک گرہن کرنے سے
ہرن کی ویت تو نشٹ ہو جاتا ہے - اور نیتر کے ساتھ ملکر جو تو سروپ کی اچھا کرتا ہے سو ہاتھی
کے نیائیں ناش ہوتا ہے - اور رسنا کے سواد کے اچھا سے تو مچھلی کے نیائیں نشٹ ہوتا ہے
اور سوگندھ لینے کی اچھا سے تو بھونرے کے پرکار ناش ہوتا ہے - اور سندر استریوں
کا بناسے تو پتنگ ویت جل مرتا ہے - ہے من مورکھ جو ایک اندری کا سواد لیتے ہیں
وہ بھی ناش ہوتے ہیں تو تو پانچوں وشیوں کا سیون کرنیوالا ہے - کیا تو ناش نہ ہوگا -
تو ان کی اچھا دور کر - ہے من جگت یہ پانچ تتون کا شریر ہے اسمیں اہنکار روپ [illegible]
کوئی نہیں ہے - سب سروپ پہچانتا ہے - اور یہ جو تو کہتا ہے کہ میں دیکھتا ہوں یا سنتا ہوں
یا سونگھتا ہوں یا سپرش کرتا ہوں یا سواد لیتا ہوں تو بے ارتھ ہے [illegible]
پاتا ہے - دیکھ نیتر روپ کو دیکھتے ہیں - اور نیتر روپ سے اُتپن ہوتے ہیں - اور نیترون کا
انش نیترون [illegible] ہے - وہ اپنے دشے گرہن کرتے ہیں اسکے [illegible] تو ملکر کیوں
ستا گمان ہوتا ہے - شبد آکاش سے اُتپن ہوا ہے - اور اکاش کا اُنش [illegible]

१ अहंकार
२ विवेक
३ यम
४ नेम
५ उत्पत्ति
६ कृत्याविक
७ त्याग
८ मित्र
९ रचना
१० पुरुषार्थ
११ चिन्न
१२ चित्तकार
१३ अपेक्षा
१४ शान्ति
१५ उपरांश
१६ विष
१७ सेवा
१८ जिह्वा
१९ शब्द
२० वेदर्भ
२१ शुभ
२२ अशुभ
२३ नासिक
२४ ग्रहण
२५ विष
२६ त्वचा
२७ स्पर्श
२८ रसना
२९ सुगंधी
३० [illegible]
३१ विषयों
३२ सेवन
३३ तत्त्वों
३४ चाहे
३५ वस्तु
३६ इच्छा
३७ नेत्र
३८ उत्पन्न
३९ अंश
४० लिंग
४१ ग्रहण
४२ महाभूत
४३ प्रकट

سو وہ اپنے گن اشبد کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ساتھ تو کیون تاپ اٹھاتا ہے۔ سپرش اندری پون سے ۱ शब्द ۲ ताप
اتپن ہوئی ہے۔ بایو کا انش تجا مین رہتا ہے اور وہی سپرش کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ملنے سے تجھے کیا ۳ पवन ۴ त्वचा
لابھ ہوتا ہے۔ رسنا اندری جل سے اتپن ہوئی ہے۔ جل کا انش جہبا مین ہے۔ اور وہی رس کو ۵ घ्राण ۶ उपजी
لیتی ہے۔ اس سے ملکر تو برتھا کیون دوکھ اٹھاتا ہے۔ گھران یعنی ناسکا اندری گندہ سے ۷ अभिमान
اپجی ہے۔ اور پرتھوی کا انش اسمین استھت ہے۔ اور وہی گندہ کو گرہن کرتا ہے اس سے ۸ राग ۹ द्वेष
ملکر تو کیون جلتا ہے۔ ہے من مورکھ اندریان تو اپنی اپنی وشیون کو گرہن کرتی ہین تو ۱۰ वासना
انہین کیون ابھمان کرتا ہے کہ مین دیکھتا ہون سونگھتا ہون سنتا ہون سپرش کرتا ہون رس لیتا ہون ۱۱ मूर्ख ۱۲ स्वभावत
یہ تو اندریان اپنی اپنی وشیون کو آپ گرہن کرتی ہین کہ نیتر دیکھتے ہین شرون نہین کرتے کان ۱۳ असत्य ۱۴ प्रवर्त्त
سنتے ہین دیکھتے نہین اسی پرکار سب اندریان اپنا دھرم کسی کو دیتی بھی نہین اور لیتی بھی نہین ۱۵ सेना
اور وشیون کو گرہن کر انکو راگ اور دویش بھی کچھ نہین ہوتا اور انکو گرہن کرنیکی کچھ باسنا ۱۶ स्वेद ۱۷ सिंह
بھی نہین ہے۔ ہے من تو بڑا مورکھ ہے کہ اورون کے دھرم تو آپ مین مان کر ساجلتا رہتا ہے ۱۸ धुरता
بچار کر نہین دیکھتا کہ یہ سنسار سپن وت استت ہے۔ اسمین بار بار کیون پرورت ہوتا ہے ۱۹ विकल्प ۲۰ प्रयोजन
کہ کام اور کرودھ کی سینا تجھکو نشٹ کر دے گی۔ ہے من مین تیرے ساتھ ملکر بڑے بڑے ۲۱ पालक ۲۲ रक्षक
دکھ پاتا ہون اور جیسے سنگھ بکری کو چور کرتا ہے۔ تیسے ہی تو نے مجھکو راگ دویش سے بیاکل کر دیا ہے ۲۳ दीन
اب تیرے ساتھ میرا کچھ پریوجن نہین ہے۔ میرا پالک اور رچھک وہی آدپورکھ اناشی ہے ۲۴ अनुग्रह ۲۵ गदाधि
اب اپنے اشٹ دیو سے پرارتھنا کرتا ہون کہ وہ مجھ دین پر انوگرہ کرے یدی مین ۲۶ अपावन ۲۷ तथापि
اپاون اس پدارتھ کے جوگ نہین تتھاپی کیا آشچرج ہے کہ جو وہ مجھکو سناتھ کرے۔ دیکھو ۲۸ आश्चर्य ۲۹ सनाथ
جرانا بیک لبدھک نے انتر دھیان سمے بان مارا تھا تو انکو جیون مکت کیا ۳۰ लुब्धक
بدر جی نے جو پریم اور انوراگ سے بھاجی بنائی تھی جو بھاجی بھی کھائی اور درشن بھی دیا ۳۱ अनुराग ۳۲ भाजी
اور سور داس جی تمہارے درشنون کی آشا مین نت ہی چور رہتے تھے۔ انکو بھی دو ۳۳ आशा ۳۴ नित्य
درشٹی دیکر جیت چت سنگھاسن گدا پدم سمیت درشن دیا مجھکو نہ دین گے مین تو انکے دربار بندہ کے ۳۵ दिव्यदृष्टि

رج ہون اور داسون کا داس ہون - ہے من تو بھی اسی آدپورکھ اوناشی سے پرارتھنا کر کہ تیرا ادھار کرے کیونکہ پتا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہی - اور ہے پرے تو وہ دینبدیال سنکٹ نوارن سدیو ہی - پکار کو سن لیتا ہی ابھی آنکھ کھول کر دیکھ کہ شنکر لال ۱۹ فروری ۱۸۸۵ع کو تار بجلی کے ارتھ سمجھ کر اور اپنے سوامی کی اگیا پاکر سہ پرات گئے ریل پر آروڑھ ہو کر مصر کو چلا گیا مجھکو اسکے بیوگ سے مہا کشٹ پراپت ہوا - اور راتری کو نندرا نہ آئی - ہے پاپی موہ تیرا ستیاناس ہو رہے راجہ ببیک تیرا بھلا ہو کہ اُسی سمے میرے ہردے مین یہ بچار اُتپت ہوا کہ جیسے ایک سمے گج کو پورب کے سنسکاروں سے گراہ نے جل مین پکڑ لیا تھا - اور اُسکو بڑا دکھ ہوا تھا جب آگے پیچھے اوپا پاکے نہ دیکھا اور سب اور سے نراس ہو گیا تو اُسی ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کیا تب آپ دینبدیال نے بھاری پھند سے چھڑایا - ایسے ہی تجھکو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہی تو بھی بھجن اور استتی اُسی پرماتما کی کر کہ تو اس موہ موڑی کے پھند سے چھوٹ جاویگا اور جو تیری بانچھا ہوگی وہ پوری ہو جاویگی - ہے من مین تجھے اسنگ ہو کر رات بھر بھجن اور استتی اُسی سچدانند اور اپنے اشٹ دیو کی کرتا رہا تو اُس دینبدیال نے پرم انوگرہ کر کے بیگ تجھ دین کے تئیں سنایا کہ شنکر لال مصر کو نہ گیا تھوڑے دن کے پشچات بنے سے بنا جتن لوٹ آیا دھن ہی دھن ہی اور جو ہوچی ہوا سے اشٹ دیو گورو دیو کی - اب یہ پرارتھنا ہی کہ میرے ہردے سے پانچ بستون کی نورتی اور دس پدارتھون کی پراپتی کہ جنکا بستار آگے لکھا جاتا ہی سدا ہوتے رہین اور ترشنا اور ممتا کی پھانسی کاٹی جاوے اور آتما پرماتما کے تجھکو درشن ملا دیوین -

الکھ نرنجن ایشر اناسی سکام کرتا وہ ہووین یہ ناس وہ مجھکو سنتوش اور شم دم	۱۲-۱۹۹۶	کاٹو پوچھ موہ کی پھانسی اور آہنکار سے من پاسا دیا بچار ستسنگ

१ रज
२ दास
३ आदिपुरुष
४ अविनाशी
५ उद्धार
६ सदैव
७ सूर्य
८ स्वामी
९ आज्ञा
१० आरूढ़
११ वियोग
१२ निद्रा
१३ विवेक
१४ उत्पत्ति
१५ पूर्व
१६ संस्कार
१७ ग्राह
१८ उपाय
१९ निराशा
२० स्मरण
२१ ध्यान
२२ अस्तुति
२३ फन्द
२४ वांछा
२५ असंग
२६ सच्चिदानंद
२७ इष्टदेव
२८ वेग
२९ देर
३० पश्चात्
३१ बिनायत्न
३२ प्रार्थना
३३ निवृत्ती
३४ प्राप्तिः
३५ विस्तार
३६ तृष्णा
३७ ममता
३८ अलख
३९ निरंजन
४० ईश्वर
४१ अविनाशी
४२ नाश
४३ अहंकार

دھرم گرنتھ نت ہو پرکاش	جاسے مٹے چت کی آس
ہوئے ویراگ پراپت ہووے	من کی ترشنا ساری کھووے
جوگ ابھیاس کرے دن راتا	جاسے اُپجے برمھ کی باتا
شیو دیال کچھ جانت ناہین	یہی کہت اپنے من ماہین
تم ہو دیال بیگ سُدھ لیجے	کرپا کر درشن ہو دیجے

یہ آرداس ہین دھرون کرون اپنے پرنام
جل تھل مین ہر جوت شکت ہرے برہم ہر نام

اور چونکہ یہ پوتھی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے اس لیئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گیا ہو کہ جو کوئی اس پوتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھیگا اور نت ہی بچاریگا تو نشچے شانتی پراپت ہو جاویگی اور اس پستک مین جو تو بکتا ہے اور من سروتا ہے یعنے جو کچھ کہ یہ من اس جیو سے پرشن کرتا ہے وہ اپنے بدھی انوسار اسکا اُتر دیتا ہے۔ پہلا پرشن من کا یہ ہے کہ جوگ کے کتنے انگ ہین۔ جیو اُتر دیتا ہے کہ جوگ کے آٹھ انگ ہین۔ پرتھم یم لکھا جاتا ہے اسکے دس برتی ہین۔ ایک ست بچن۔ دوسرے برہمچرج۔ یعنے استری بھوگ سے رہت ہو جانا تیسرے آرجو یعنے جیبھا اور چت سے نمر ہونا۔ ایسا ہی تلسی جی بھی برنن کرتے ہین۔

دوہا تلسی داس جی

ست بچن اور دینتا پر تریا ماتا سمان۔ یا ہو سے ہرنا ملین تو تلسی جھوٹ زبان چوتھے اہنسا یعنے ہاتھ پاؤن جیبھا من سے جیوؤنکو نہ مارنا اور سب پرکار سے رکشا کرنا۔ پانچوین استے یعنی چوری اور کُدرشٹی نکرنا۔ چھٹے چھما۔ ساتوین دھرتی یعنی اپنے بچن سے کدا چت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے بچن سے نہ پھرا اور پاتال جا بیٹھا آٹھوین دیا یعنی متر اور شتر و کو سم جاننا اور کبھی کسی کے ساتھ چھل اور کپٹ نہین کرنا۔ نوین متاہار یعنے تھوڑا کھانا۔ دسوین شوچ یعنی صفائی بھیتر اور باہر کے

१ वैराग्य
२ विद्या
३ योगाभ्यास
४ उपजे
५ वेग
६ शुध
७ प्रणाम
८ यत्न
९ शान्ति
१० कल्याण
११ निश्चय
१२ शान्तिः
१३ वक्ता
१४ श्रोता
१५ प्रश्न
१६ बुद्धी
१७ उत्तर
१८ अंग
१९ प्रथम
२० यम
२१ शनैः
२२ सत्यवचन
२३ ब्रह्मचर्य
२४ रहित
२५ आरजौ
२६ जिह्वा
२७ नम्रता
२८ वर्णन
२९ दीनता
३० परत्रिया
३१ मान
३२ समान
३३ अहिंसा
३४ चुरावे
३५ कुदेखनी
३६ क्षमा
३७ धनी
३८ दृढ़
३९ मित्र
४० साधु
४१ सम
४२ नित्याहार

۱	आस्तिक
۲	पवित्र
۳	बाह्य
۴	शौच
۵	दम्भ
۶	दर्प
۷	सोपदी
۸	व्याधि
۹	शम
۱۰	दम
۱۱	धारणा
۱۲	जितेन्द्रिय
۱۳	नियम
۱۴	वस्तुप्रबोध
۱۵	सत्याभिप्राय
۱۶	मानसीपूजा
۱۷	मतिहर
۱۸	अग्निहोत्र
۱۹	प्रत्यक्ष
۲۰	मृत्याहिक
۲۱	स्वप्न
۲۲	भस्म
۲۳	प्राणायाम
۲۴	प्रत्याहार
۲۵	स्थिर
۲۶	समाधि
۲۷	शम
۲۸	दम
۲۹	तितिक्षा
۳۰	धरती
۳۱	सूरता
۳۲	रत
۳۳	त्याग
۳۴	कृपण
۳۵	दक्षिणा
۳۶	प्रसम
۳۷	बल
۳۸	भग
۳۹	विद्या
۴۰	लज्जा
۴۱	शोभा
۴۲	मूर्ख
۴۳	मध्य
۴۴	उत्पत्ति
۴۵	बन्धु
۴۶	गृह
۴۷	धनाढ्य
۴۸	दालिद्र
۴۹	कृपण
۵۰	मौन
۵۱	स्वाध्याय
۵۲	विनय
۵۳	बुद्धि
۵۴	निद्रा
۵۵	शील
۵۶	तृष्णा
۵۷	पीड़ा
۵۸	धीर
۵۹	तिरस्कार
۶۰	उपरति
۶۱	ईश्वर
۶۲	सन्ध्यान
۶۳	स्वभाव

اور یہ دو پرکار کا ہے جل آدک سے شریر کو پوتر کرنا یہ تو باہیہ شوچ ہے۔ چھل کپٹ پرتھا
آدک بے من سے دور کرنا اور شم دم آدک کا دھارنا یہ انتر یہ شوچ ہے۔ دوسرے نیم
اسکے بھی دس بہید ہین ایک تپ دوسرے سنتوش۔ تیسرے وستو پربودھ یعنے ست کشیے
چوتھے دان۔ پانچوین پالنی پوجا۔ چھٹے بچن سدھانت یعنی سچ بولنا اور سننا۔ ساتوین
صلاح۔ آٹھوین مت دڑھ لونین جاپ۔ دسوین اگنی ہوتر اسکے دو بہید ہین۔ ایک
تو یہ پرتکش ہے کہ اگنی جلا کر اسمین گندہ والی بستو جلائی جاوین۔ دوسرے اگنی بدھی
بودھ لوبھ اتیادک کو دگدہ کر کے بھسم کرے۔ تیسرے آسن دوزانو چار زانو بیٹھنا
چوتھے پرانایام یعنے سوانسون کا روکنا۔ پانچوین پرتیاہار یعنے سکھ کے بسائین
اسمین لے ہو جانا۔ چھٹے دھارنا یعنے من کو استھر رکھنا۔ ساتوین دھیان۔ آٹھوین سمادھ
یعنی سوتا جاگتا کھاتا پیتا سب بشیون سے ویراگ کرنا۔ ہے من تجھکو جوگ کے سرشٹ کا
اوتر دیا گیا اب کیا کہتا ہے۔ من بولا کہ اب میرا یہ پرشن ہے کہ شم کیا ہے۔ دم کیا ہے تتکشا
کیا ہے۔ دھرتی کیا ہے۔ دان کیا ہے۔ تپ کیا ہے۔ سورتا کیا ہے۔ ست کیا ہے۔ رت کسکو کہتے ہین
تیاگ کیا ہے۔ اسکے دھن کیا ہے۔ جگ کون ہے۔ دکشنا کون ہے۔ پرشٹ کا بل کیا ہے۔ بھگ
کسکو کہتے ہین۔ لابھ کیا ہے۔ بدیا کون سی ہے۔ پرم لجا کیا ہے۔ سوبھا کیا ہے۔ سکھ کیا ہے
دکھ کیا ہے۔ پنڈت کون ہے۔ مورکھ کون ہے۔ پنتھ کون ہے۔ اوتپتی کیا ہے۔ سرگ کیا ہے۔ نرک
کیا ہے۔ بندھو کون ہے۔ گرہ کون ہے۔ دھناڈھ کون ہے۔ دالدری کون ہے۔ کرپن کون ہے
ایشر کون ہے۔ مون کیا ہے۔ سوادھیائے کیا ہے۔ ان سب پرشنون کا اوتر کہو۔ سنے من
پرماتما مین بدھی کا نشچے ہونا یہ شم ہے۔ اندریون کا سنجم کرنا یہ دم ہے۔ سہت اوشن کا
سہنا اور دکھ کے سمے بیراگ سے کرودھ سہیر دھرنا تتکشا ہے۔ جہبا اور اوپستھ کا جیتنا
دھرتی ہے۔ دینون کا دکھ دور کرنا یہ پرم دان ہے۔ کامنا کا تیاگنا اور من اور اندریون کا
روکنا اور اپنے دھرم مین سادھان رہنا یہ تپ ہے۔ سمرن کیا ہے۔ سوبھاو کا جیتنا یہ سورتا ہے

سم درشٹی ہونا یہ ست ہے۔ سچی بانی بولنا یہ رت ہے۔ کرمون ولکھی سنگ نہ کرنا اور کرمون کے
پھل تیاگ کو سنیاس کہتے ہین۔ دھرم جو سنگھون کا سوا اشٹ دھن ہے۔ اور وہ جو پھلون
تم ہے۔ سو یگ ہے۔ گیان کا دینا یہ دچھنا ہے۔ پرانایام جو ہے سو پرم بل ہے۔ ایشر جو بھاو سے
سو بھگ ہے۔ ایشر کے بھگتی سو اُتم لابھ ہے۔ آتما دکھی جو بھید تسکی باددھا جیسے ہو سو ودیا ہے
کرمون وکھی جو جگو پاسا سو پرم لجا ہے۔ نرپیکش آدک جو گن ہین سو سو بھا ہے۔ دکھ سکھ کا
دور ہونا یہ سکھ ہے۔ کام سکھ کے جو اپیکشا یہ دکھ ہے۔ بندھ اور موکش کا جاننے والا پنڈت ہے
دیہ آدک مین اہم بدہی والا مورکھ ہے۔ ایشر کا جو نورتی مارگ ہے سو سپتھ ہے۔ نورتی مارگ
یہ ہے۔ شرون کیرتن سمرن چرن سیون ارچن بندن داسپن سکھیپنا آتم نویدن۔ چت کا
جو وکھشیپ پرورتی مارگ ہے سو اُتپتھ ہے۔ ست گن کا جو اودے سو سورگ ہے۔ تم کا جو
بڑھنا سو نرک ہے۔ ایشر پرماتما جو گرو ہے سو بندھو ہے۔ منکھیہ شریر جو ہے سو گرہ ہے
گنون کرکے جو یکت سو دھنا ڈھ ہے۔ جو اسن تشٹ ہے سو دالدری ہے۔ جو اجیت اندریہ ہے
سو کرپن ہے۔ گنون ولکھے جو آشکت بدھی ہین ہے سو اپنسر ہے۔ گن سنگی جو ہے سو ایش ہے
برتھا نہ بولنا جب کہنا تب ست کہنا یہ مون ہے۔ بید کا پڑھنا اور بھلے پرکار سمجھنا یہ
سوادھیائے ہے۔ من پرشن کرتا ہے کہ منش کتنے پرکار کے ہوتے ہین۔ تب من منش
دو پرکار کے ہین۔ ایک پرورتی مارگ کے دھارنے والے۔ دوسرے نرورتی
مارگ کے۔ پرتھم پرورتی مارگ کہا جاتا ہے۔ تب من شاستر انوسار شبھ کرم کرنا
اور اشبھ تیاگنا اور شبھ کرمون کو کرنا سورگ آدک کا پھل ابھواہن کے منورتھون کا سدھ
ہونا۔ پرنتو یہ لوگ واسنا کے سمندر مین بہتے رہتے ہین اور چیر کال کے پیچھے
نرتی کے اور آتے ہین اور کبھی کبھی سروپ آتما کو بھی لکھ لیتے ہین۔ نرورتی مارگ
یہ ہے۔ نسکام ہو کر شبھ کرم کرنا اسکے دھارنے والون کو ویراگ اپجتا ہے۔ وہ کہتے ہین
ہمکو کرمون نے کیا اور اسکے پھلون سے کیا ہے۔ وہ سدا ہی انکا تیاگ رکھتے ہین

1 समदृष्टि
2 सन्यास
3 भगवानतम
4 ईश्वरभाव
5 उत्तम
6 वाधा
7 जगुप्सा
8 निरपेक्ष
9 स्वाभिक
10 गुरा
11 अपेक्षा
12 बन्धन
13 मोक्ष
14 देहादिक
15 अहंबुद्धि:
16 मायाजलवृत्ति
17 श्रवण
18 कीर्त्तन
19 स्मरण
20 चरणसेवन
21 अर्चन
22 वन्दना
23 दासपन
24 सिख्यायाने
25 सुहृस्
26 आत्मनिवेदन
27 विक्षेप
28 प्रवृत्ति
29 उत्पथ
30 उदय
31 नम
32 बन्धु
33 मनुष्यशरीरगत
34 सुजन
35 आसननिष्ठ
36 अजितइन्द्रिय
37 अशक्तबुद्धि
38 गुणसंगी
39 अनीश
40 वृथा
41 सत्य
42 अथवा
43 मनोरथों
44 सिद्ध
45 परन्तु
46 वासना
47 चिरकाल
48 लभ
49 निष्काम
50 पृथककर्म
51 वैराग्य
52 अकाण्डा:

کہ ہم کسی پرکار سے آتم پد کو پراپت ہو جاوین اور سنسار بنتھا سے مکش ہو جاوین
اور وہ سب لوگون کو سرپ کے نیائین جانتے ہین اور شم دم ادک گیان کی سادھنون مین
بچرتے رہتے ہین اور مرجادا سے بولتے ہین اور سنت جنون کے سنگ مین اپنا کال بتیت
کرتے ہین اور ست شاستر اور برھم بدیا کو بارم بار بچار کرتے رہتے ہین اور سب سے
متر بہاو رکھتے ہین اور ایسے بچن بولتے ہین کہ جس سے سب کو ہی پرسن رہے وہ کیول
آتم پرائن ہی رہتے ہین اور جیسے دالدری سربدا کال دھن کی چنتا کرتا ہے تیسے وہ سدا
آتما کی چنتا کرتے رہتے ہین اور وہ سدا بچار کا کوچ گلے مین ڈالے رکھتے ہین - سو مانو
ایسے پرشون کو شسترون کا گھاو کبھی نہین لگتا ارتھات جو اندریان روپ چور ہین انکے
سدا ہاتھ مین اچھا روپی برچھی رہتی ہے سو بچار روپی کوچ پہنے والے کو ایسی برچھی
اچھا روپی کداچت نہین لگتی ہے اور وہ لوگ سرتی جو وید اور سمرتی جو دھرم شاستر ہے انکے
ارتھ ہردے مین استھیت رکھتے ہین جیسے کمل پر بھونرا آکر استھیت ہوتا ہے تیسے ان
پرشون کے ہردے مین شبھ گن آکر استھیت ہوتے ہین انکو بھوگون کے سیا بھی سکھدائی نہین
بھاستے ہین اور کندرا ہی انکو سکھدائیک بھاستے ہین اور انکا ویراگ دن دن بڑھتا
جاتا ہے - من بولا کرم کس سے اتپت ہوتے ہین اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اور
کرم کیا وستو ہے - تب من کرم وید سے اتپت ہوتے ہین اور وید کو برھم سے اتپن ہوا
جان کیونکہ برھم سب جگہ بیاپک ہے - کرمون کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
دوارا ان آدک پدارتھون کے اتپتی ہوتی ہے - ان کا پری نام یعنے استری اور پرش کا
بیرج یہ دونون ملنے سے میگھ آدک اتپن ہوتے ہین رتک اور یجمان کا جو بیوہار ہے
وہی کرم ہے اسی سے جگ سدھ ہوتے ہین اس ہیتو سے سبکو کرم کرنا جوگ ہے - تب من
تاتپریہ اسکا یہ ہے کہ ایشر سے وید اور وید سے کرم اور کرم سے سکھ آدی اتپن ہوتے ہین
اسواسطے ایشر پرماتما نے اپنے انوگرہ سے لوگون کے پرشارتھ کے واسطے جگ پرو

१ आत्मपद
२ मिथ्या
३ निमाई
४ याम
५ दुस
६ विचरते
७ मर्यादा
८ संग
९ काल
१० व्यतीत
११ सत्यशास्त्र
१२ ब्रह्मविद्या
१३ सर्वमित्र
१४ गृहस्थ
१५ केवल
१६ आत्म
१७ परायणता
१८ सर्वदाकाल
१९ कवच
२० मानो
२१ अर्थात्
२२ शुद्धाकृति
२३ कदाचित्
२४ श्रुति:
२५ वेद
२६ स्मृति:
२७ आदि
२८ हृदयान
२९ कमल
३० शुभगुण
३१ सदा
३२ सुखदाई
३३ भासती
३४ कन्दरा
३५ वस्तु
३६ व्यापक
३७ त्याग
३८ आदिक
३९ फल
४० परिणाम
४१ स्त्री
४२ पुरुष
४३ वीर्य
४४ मेघ
४५ रेतक
४६ यजमान
४७ व्यवहार
४८ सिद्ध
४९ हेतु:
५० तात्पर्य
५१ पुरुषार्थ
५२ यज्ञ
५३ प्रवर्त्त

گرہستھ جو پرش کرمون کا انشٹھان نہین کرتے ہین وہ اس سنسار مین برتھا ہوتے ہین
اور ایک ایک شوانس انکی پاپ روپ ہوتی ہین ۔ ہے من جو گیانی جن ہین اور
کرمون کا انشٹھان نہین کرین تو کچھ انکی ہانی نہین کیونکہ وہ آتما سے ہی پریتی رکھتے ہین
اور آتما سے ہی ترپت ہین اور آتما مین ہی استھت ہین انکو سب پدارتھ سنساری
ترن کے سمان بھاستے ہین ۔ من بولا وہ جگ کون سے ہین کہ جنکے کرنے سے
منشیہ کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہین ۔ ہے من جگ تو بہت سے ہین پرنتو یہ
پانچ جگ تو منشیہ کو اوشیہ کرنے چاہئین ۔ پہلے جگ یہہ ہے وید شاستر کا پڑھنا
پڑھانا کرنا اسکو برہم جگ کہتے ہین ۔ دوسرے ترپن کو پتر جگ کہتے ہین
ہوم کرنا یہ تیسری یگ ہے ۔ بل ویش یہ چوتھی یگ ہے اسکو دیو یگ کہتے ہین ۔
اتتھی اور ابھیاگت کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچوین یگ ہے اسکو نر جگ
بولتے ہین ۔ ہے من گرہستیون کو نت نیم کرکے یہ پانچ یگ کرنے چاہئین جو کرتے ہین
انکی سری کرشن پرماتما بڑائی کرتے ہین اور جو نہین کرتے اسکی نندا کرتے ہین ۔ ہے من
ایک ہین جو بچا ہوا ان ہوتا ہے اسکا جو نت بھوجن کرتے ہین وہ سب پاپون سے
چھوٹ جاتے ہین اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے کٹمب کا اودر بھرنے کے واسطے
رسوئی بناتے ہین اور ابھیمانی ہو کر بنا دیے ہوئے کسی دیوتا پتر اور اتتھی کے
آپ ہی آپ بھوجن کرتے ہین وہ پاپی پاپ کو بھوجن کرتے ہین اور پرلوک مین بہت
کشٹ پاتے ہین ۔ ہے من بچار کی آنکھ سے دیکھ کہ منشیہ شریر سے اوکھلی چکی
چولھا جل رکھنے کی جگہ اور سوہنی یعنے بارگ سنجنی ان پانچ استھانو کر کے نت ہی پانچ
ہتیا ہوتی ہین اسکارن گرہستیون کا انتہکرن ملین رہتا ہے سورگ کی پراپتی
انکو کداچت نہین ہوتی ۔ جو منشیہ یہ پانچون یگ کرتے ہین تو انکی یہ پانچون ہتیا دور
ہو جاتی ہین اور جو نہین کرتے ہین انکی ہتیا بڑھتی جاتی ہین ۔ ہے من گرہستیون کو

१ अनुष्ठान
२ संसार
३ जन
४ ज्ञानी
५ प्रीति:
६ तृप्त
७ स्थिरा
८ भासते
९ मनुष्य
१० निश्चय
११ अवश्य
१२ ब्रह्म:
१३ तर्पण
१४ पितृयज्ञ
१५ अतिथि:
१६ अभ्यागत
१७ अन्नदेना
१८ पूजन
१९ नरयज्ञ
२० गृहस्थियों
२१ नित्यनेम
२२ निन्दा
२३ नित्य
२४ केवल
२५ कुटुम्ब
२६ उदर
२७ रसोई
२८ अभिमानी
२९ कष्ट
३० मार्गमार्जनी
३१ वस्तु
३२ नित्य
३३ विशेष
३४ हत्या
३५ कारण
३६ अन्तःकरण
३७ मलीन
३८ स्वर्ग
३९ प्राप्ति:
४० कदाचित

ایک دن ہی کلیان کا ہیتو ہے اور مُمُکشو کو تتّو اُپدیش کرنا جوگ ہی - دو جگ کا تو
سوراج لم ہی اور تینوں جگت تو سب ہی کرتے ہین - من لیو اسپت بھومکا کسکو کہتے ہین
بھن بھن کرکے کہو - ہے من یہ سپت بھومکا دو پرکار سے نروپن کیے جاتے ہین
پہلے یہ ہی کہ جب جگیاسو ہوتا ہی تب چاہتا ہی کہ مین سنت جنون کا سنگ کرون
اور بہت یا شاستر کو دیکھون اور سنتون - دوسرے جب سنتون کا سنگ
اور سا شاستر سے تیری بدّہی ہے اور سنتون اور شاشترون کے کہنے کو بچار کین کیا
اور سنسار کیا ہی اور ستیہ کیا ہی اور استیہ کیا ہی - تیسرے جب اُسکے اُپرانت
بچار کیا ہین آتما ہون اور سنسار استیہ ہی اور آتما ستیہ ہی اور مجھ مین کوئی سنسار
نہین ہی ایسے بھاونا بارمبار کرتے - چوتھے جب آتم بھاونا کے درڑھتا سے
آتما کا ساکشات کار ہوا اور شدھ پُرکھ یا ستمیہ گئی تب جو سروپ سے
اُتر کر دیکھا تب سنسار بھاشا ایسے اسے سنگتی کے نیائیں جان لیا - جب
اس پرکار آنند پراپت ہوا اور سُشُپتی گیان سے بل سے استھت ہوا اسی کا نام
پانچوین بھومکا ہی - اور تُریا پد چھٹی بھومکا ہی چت کے درڑھتا کا نام تُریا ہی - جب
تُریا تیت پد کو پراپت ہوا اور پرم نِروان پد مین استھتی ہوئی اسی کا نام ساتوین
بھومکا ہی - ہے من اب سمجھ کہ پرتھم تین بھومکا پہلے دوسرے تیسرے جو کہی گئی ہین
سو جاگرت اوستھا ہین انمین شرون منن اور ندھیاسن کیا جاتا ہی - ہے من
شرون سے اگیان کا ناش ہوتا ہی منن یعنے ماننے اور جاننے سے سنشے کا ناش ہوتا
- ندھیاسن یعنے بچار اور دھیان سے بپرجے کا ناش ہوتا ہی - ہے من شرون ایسے
کرے کہ جیسے مرگ راگ شرون کرتا ہی جیسے کوئی راگ گاتا ہی اُس مین مرگ کے
جو کچھ مین ترن ہوتا ہی وہ باہر کا باہر اور بھیتر کا بھیتر رہ جاتا ہی - من ایسے کرنا چاہیے
جیسے ستو اُستم کو سمجھاتا ہی ایسے ہی جو شرون کیا اُسکو ایکانت مین بیٹھ کر چنتون کرے

१ कल्याण
२ हेतुः
३ मुमुक्षुः
४ श्रवणय
५ सप्तभूमिका
६ भिन्नभिन्न
७ प्रथम
८ निरूपणा
९ सत्शास्त्र
१० सन्तसङ्गो
११ द्वेगा
१२ बुद्धिः
१३ सत्य
१४ असत्य
१५ उपरान्त
१६ भावना
१७ बारम्बार
१८ दृढ़ता
१९ साक्षात्
२० सन्मार्गी
२१ माया
२२ सुषुप्तिः
२३ बल
२४ स्थित
२५ भूमिका
२६ तुर्यापद
२७ तुर्यातीत
२८ निर्वाण
२९ स्थितिः
३० जाग्रत
३१ अवस्था
३२ श्रवण
३३ मनन
३४ निदिध्यासन
३५ अज्ञान
३६ संशय
३७ असम्भव
३८ विपर्यय
३९ मृग
४० राग
४१ चित्त
४२ भीतर
४३ एकान्त
४४ चिन्तवन

بدھی ودھیاسن ایسے کرے کہ کوئی بازار مین بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راجہ کی سواری
آگے کو چلی گئی کچھ گیان بھی نہ ہوا - چوتھی بھومکا ستوآپتی ہے جسمین سنسار کی ستتا نہین
ہوتی - پانچوین بھومکا اسنسکتی اوستھا ہے - چھٹی بھومکا تریا پد ہے جو جاگرت یعنے پرتھم دویتیہ
ترتیم اور سپن چترتھ اور سشپتی اوستھا پنچم اور تریا کھشٹم بھومکا یہ تینون کا ساکھشی ہے
اور انہین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور تریا مین چت لے ہو جاتا ہے سوا ایسے
تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین - ہے من ساتوین بھومکا تریا تیت پد ہے جو برہم
تریا پد ہے اور تریا مین سوکھشما کار برتی رہتی ہے سو وہ بھی اسی مین لین ہو جاتی ہے
ہے من جو تو دیکھتا ہے اور سنتا ہے سب برہم جان اور بارم بار یہی بھاونا کر
برہم سے بھن کوئی وستو نہین جب تو ایسے بھاونا کو دڑھ کریگا تب شیگھر ہی بھاونا
بھی سر کریگا - اب دوسری پرکار سے سپت بھومکا کا بستار سن - پرتھم شبھ اچھا
دویتیہ بچارنا - ترتیم تنو مانسا چترتھ ستوآپتی پنچم اسنسکتی کھشٹم پدارتھا بھاونی
سپتم تریا - اسکے سار کو حاصل کرنیوالا پھر سوگ کو پراپت نہین ہوتا - ہے من
اب اسکا ارتھ برنن کیا جاتا ہے - جسکو یہ بچار پیدا ہووے کہ مین مہا موڑھ اگیانی
ہو رہا ہون میری بدھی ست مین نہین ہے اور سنسار مین لگ رہی ہے اس لئے
بچار کرکے ویراگ سہت ست شاشتر اور سنتون کا سنگ کرے اسکا نام شبھ
اچھا ہے - ست شاشترون کو بچارنا اور سنتون کے سنگت اور وشیون سے
بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس اور ست کو ست جاننا است کو است
جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہے - بچار اور شبھ اچھا ستیہ تتون کا ابھیاس کرنا
اور اندریون کے وشیون سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنو مانسا ہے - تینون
بھومکاؤن کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے ارتھ اور جگت سے ویراگ کرنا
اور شرون منن ندھیدھیاسن سے ست آتما مین استھت ہونا اسکا نام ستوآپتی

1 स्वभावत
2 सत्यता
3 यथम
4 प्रकाश
5 चितलि
6 जीवन्मुक्त
7 विचरते हैं
8 तुर्यातीत
9 पद
10 सूक्ष्माकार
11 वृत्तिः
12 लीन
13 भावना
14 भिन्न
15 वस्तु
16 शास्त्र
17 संत
18 सप्तभूमिका
19 विस्तार
20 प्रथम
21 शुभेच्छा
22 तनुमानसा
23 सत्त्वापत्तिः
24 असंसक्तिः
25 पदार्थाभावनी
26 तुर्या
27 सार
28 शोक
29 अर्थ
30 वर्णन
31 महामूढ
32 सहित
33 संगत
34 अभ्यास
35 स्वलीन

چوتھی بھومکا ہے اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہے ان چارون بھومکا کا نجم روپ کا پھل
جو شُدھ بھوتی ہے اسمین سنگت نہ رہنا اسکا نام اسنگ کہتی ہے۔ درسیہ کا لسرن
اور بھیتر باہر سے نانا پرکار کے پدارتھون کو تجہ جاننا اسکا نام پدارتھ بھاونی ہے یہ چھٹی
بھومکا ہے۔ تبے من بہت کال تک چھٹی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلپنا کا ابھاو
ہو جاتا ہے اور سروپ ڈرہ پرنام ہوتا ہے۔ یہ چھٹی بھومکا جہان اکھٹی ہوت اسکا نام
تریا ہے یہ جیون مکت کی اوستھا ہے جیون مکت تریا مین استھت ہے ارتھات پہلی تین
بھومکا جاگرت کی جاگرت کے اوستھا مین ہین اور چوتھی بھومکا سوپنا کی ہے اور
پانچوین چھٹی جیون مکت کی اوستھا ہے اور تریا مین ودیہ مکت ہوتا ہے۔ سے سن
سکھیپی والے پرش کو روپ اور اندری اور بیترا ابھاو ہو جاتا ہے جیسے ساتوین بھومکا
مین ابھاو ہو جاتا ہے یہ جیسے گیانوان کا ہے کستو لچیہ پرچھہ پاپیون کے چیت مین اسکا ادھکار
نہین ہوتا۔ من پرشن کرتا ہے کہ تت کسکو کہتے ہین اور اسکی اُتپتی کس پرکار ہوتی ہے —
ہے من تتون کا ورنن تین پرکار سے ورنن کرتا ہون پہلے۔ جب سنویدن چت کے
شبد ہوتی ہے تب پرتھم شبد تن ماترا پھرتی ہے اور اس سے آکاس اپجتا ہے سو آکاس
شونیتا سوبھاو ہے۔ اور جب سپرش تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے وایو پھرتی ہے
اور وایو کا سوبھاو سپند ہے۔ اور جب روپ تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے اگنی
پرگٹ ہوتی ہے اگنی کا اُشن سوبھاو ہے۔ اور جب رس تن ماترا پھرتی ہے تب اس
جل پرگٹ ہوتا ہے جل کا درو سوبھاو ہے۔ اور جب گندھ تن ماترا کو چیتتا ہے تب
اس سے پرتھوی پرگٹ ہوتی ہے پرتھوی کا استھر سوبھاو ہے۔ سے من اس پرکار
پنچ بھوت پھرا ہے۔ سے من جب سنویدن پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
تب چکشو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرہن کرتی ہے اور جب سپرش کی اچھا
ہوتی ہے تب تُچا اندری بن جاتی ہے اور وہ سپرش کو گرہن کرتی ہے۔ جب گندھ کی اچھا ہوتی

۱ सत्त्वापत्ति
۲ निवृत्तिरूपिणी
۳ असंसक्ति
۴ पदार्थ
۵ [illegible]
۶ [illegible]
۷ [illegible]
۸ [illegible]
۹ [illegible]
۱۰ [illegible]
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ तुरीया
۱۴ अवस्था
۱۵ [illegible]
۱۶ तत्त्वज्ञानी
۱۷ जीवन्मुक्त
۱۸ विदेहमुक्त
۱۹ स्वभुजः
۲۰ पुरुष
۲۱ स्वभाव
۲۲ अभाव
۲۳ विजय
۲۴ पुष्ट
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ पापी
۲۸ अधिकार
۲۹ प्रश्न
۳۰ शब्द
۳۱ उत्पत्ति
۳۲ विषय
۳۳ संवेदन
۳۴ चित्त
۳۵ सम्पूर्ण
۳۶ प्रकाशमय
۳۷ उपजता है
۳۸ शून्यतास्वभाव
۳۹ स्पर्श
۴۰ चेतना
۴۱ वायु
۴۲ प्रकाश
۴۳ ऊष्मा
۴۴ द्रवस्वभाव
۴۵ गन्ध
۴۶ पृथ्वी
۴۷ स्थिर
۴۸ चक्षु
۴۹ ग्रहण
۵۰ इच्छा

تب گھران یعنی ناسکا اندری بن کر گندھ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شبد سننے کی اچھا ہوا
تب شروتر یعنی کان اندری بن جاتی ہے جو شبد وشیوون کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
رس کی اچھا ہوتی ہے تب رسنا یعنی جیبھا اندری پرگھٹ ہوکر سواد کو گرہن کرتی
ہے من آدین جو شبد تن ماترا کہی ہے سو جتنی کچھ شبد سمود پالی ہے اس پرکھش کا
تاکو وہ بیج ہوتی ہے سب اسی سے اتپن ہوئے ہیں اور باک اور وید شاستر ان اور
سب اسی سے پھیرے ہیں اور اسی پرکار پرتھوی جل تیج والوا کاش انکا جو کاریہ بیج دیکھا
سو سبکا بیج وہی آدی تن ماترا ہے اور اس تن ماترا کا بیج وہ سموہت ستا ہے۔
اب ان تتون کے کہان کو سن پرتھوی سے انو بھی ہوتے ہیں اور پرتھوی میں ڈلی
ہوتی ہیں سو پرتھوی تو ایک ہے انو بھی وہی ہے اور ڈلا بھی وہی ہے ایسے ہی سب تتون کو
سمجھ کر دیکھ لے کہ سرب سروپ وہی ادویت آتما ہے۔ پرتھوی سب کی کہان ہے جو سب
بھوت جات کو دھار رہی ہے اور جل کی کہان سمندر ہے جو سب پدارتھون میں رس روپ
ہو کر استھت ہے اور اگنی کا جو تیج پرکاش ہے اسکے استھان سورج ہے اور سرب سپند کی
ستھا والو ہے اور سپندون شونیہ کی کہان آکاش ہے ہے من اس پرکار یہ پانچون تت
سنکلپ سے اپجے ہیں اور سنکلپ سپندن سے پھیلا ہے اور سپندن آتما کا ابھاس ہے
سو آتما ادویت اور اچینت اور نروکلپ سدا اپنے آپ میں استھت ہے اور اسکے آسرے
سپندن ابھاس پھرتی ہے اور اسمین نانا پرکار کے برکھش پھول پھل پتر ڈاس اپجے ہیں
ایسے ہی برہما جی نے اس وشئے کو رچا ہے جیو لکھتا ہے سے جگدیش میں تو اچھے پرکار جانتا ہون
اور سمجھا ہون کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیہہ ہے نہ کوئی جگت ہے نہ اودے ہے نہ است ہے
سرب دا کال سرب پرکار وہی برہم ستا اپنے آپ میں استھت ہے اس سے بھن جو کچھ
بھاستا ہے سو بھرم ماتر ہے اور بھرم بھی کچھ وستو نہیں سرب سدا آکاش برہم روپ ہے نرنتر
سیدمن سو کرکھہ کچھ سنین سمجھتا بارم بار سنسار کے پدارتھون میں ڈورتا اور بھٹکتا پھرتا ہے

1 घ्राण
2 रसना
3 स्वाद
4 आदि
5 शब्दग्राही
6 मुख
7 मानी
8 बीज
9 वाक
10 वीर
11 पुराण
12 पात्र
13 कार्य
14 आदिनन माता
15 सम्वेतसत्तता
16 तत्वोंकीस्थान
17 अणु
18 उर्णी
19 अद्वैत
20 सम्पूर्ण
21 सर्वस्वरूप
22 भूतजात
23 धारे
24 स्थान
25 समुद्र
26 तेजप्रकाश
27 समस्थित:
28 सर्वसार
29 वायु
30 सम्पूर्ण
31 स्थान्य
32 स्थान
33 शून्यस्य
34 संवेदन
35 स्वभाव
36 [illegible]
37 मूल
38 फूल
39 पत्र
40 डाल
41 रस
42 विषय
43 अज्ञानी
44 देह
45 उत्पन्न
46 अन्त
47 सर्वदेशकाल
48 सर्वप्रकार
49 अव्ययस्थता
50 भिन्न
51 समवाय
52 सर्वविप्रकाश
53 पूर्व
54 पदार्थ

اسکو گیان کے جگتی سے سمجھاؤنگا - دوسری پرکار - ہے من مورکھ تو پرتھوی جل
تیج والیو آکاس پنچ بھوت کو بھی آتما ہی جان اسکو نشچے پرمست پہچان - پرتھوی کو
گندھ ہین اور گندھ کو جل ہین اور جل کو رس ہین اور رس کو تیج ہین اور تیج کو روپ ہین
اور روپ کو والیو ہین اور والیو کو سپرش ہین اور سپرش کو آکاش ہین اور آکاش کو
شبد ہین اور شبد کو اہنکار ہین اور اہنکار کو مہاتت ہین اور مہاتت کو مایا ہین اور
مایا جیسی سروپ ہین ملے وہ آپ ہی آپ ہو لیتے وہی ایشور ستچدانند ہے تیسری پرکار
- ہے من مہاتت سے مہی تت ہوتا ہے مہی تت سے اہنکار اہنکار سے آکاس آکاس
سے والیو والیو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سمپورن آدک اوکھدی
ہوتی ہین جب گیانی جن ان پنچ تتون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہین تب
ان تتون اور تن ماترا کا سنگھار کر کے آتما کو دیکھ لیتے ہین اور جب آتما ظاہر ہوتے ہین
دکھائی دینے لگتی ہے تب پھر پانچون تتون کا ناش کرتے ہین یعنے پرتھوی کو جل مین لے
کرتے ہین اور جل کو اگنی مین ملا دیتے ہین اور اگنی کو والیو کے ساتھ اور والیو کو آکاش کے
ساتھ اور آکاش کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہی تت مین اور مہی تت کو مہاتت مین
ملا دیتے ہین - ندان یہ پانچون تت جیسے متھیا اتپن ہوئے تھے ویسے ہی شدھ آتما مین
لے ہو گئے اور تن ماترا جو اندریہ آدک ہین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہین
سو بھی اسّت اور اسمرتھ ہین پرماتما ہی سّت ہے سب اسی کا چمتکار ہے - ہے من مورکھ
گندھ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم جہبا کا ہے تیج دھرم اگنی اور نیترون کا ہے والیو پرانون کا
دھرم سپرش آکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنکار چیت کا دھرم ہے تو اورون کا دھرم
آپ کیون گرہن کرتا ہے دھکار ہے تجھکو کہ ایک باپ سے دوسرا باپ بنا لیتا ہے تو بڑا ادھرمی
تجھکو لاج بھی نہین آتی ہے اب تو چیت اور اپنے سکھا کو جو ایشور پرماتما ہے اور سب مین ویاپک
اور سب کا کرتا ہے پہچان - من بولا بچار کسکو کہتے ہین اور بچار کا متر کیسا ہوتا ہے یہ مجھسے برنن کرو

१ युक्ति:
२ मूर्ख
३ पंचभूत
४ तेज
५ अहंकार
६ महातत्त्व
७ माया
८ सच्चिदानंद
९ महातत्त्व
१० महीतत्त्व
११ अहंकार
१२ सम्पूर्ण
१३ औषधी
१४ ज्ञान
१५ संहार
१६ लय
१७ निदान
१८ मिथ्या
१९ उत्पन्न
२० शुद्धात्मा
२१ असत्य
२२ असमर्थ
२३ चमत्कार
२४ जिह्वा
२५ तेज
२६ ग्रहण
२७ धिक्कार
२८ अधर्मी
२९ लाज
३० चेत
३१ सखा
३२ व्यापक
३३ कर्त्ता
३४ मित्र
३५ वर्णन

پرتھم بچار کہا جاتا ہے - ہے من بچار وان پرش سمسار میں لپت نہیں ہوتا جیسے تونبی جل میں
نہیں ڈوبتی تیسے وہ بھی دھن میں نہیں ڈوبتا اُسکے سب کرپا شدھتا کا کارن روپ ہے -
دھرم ارتھ کام موکش یہ چارون پدارتھ بچار کے درڑھتا سے سدھ ہوتے ہیں
بالک تیا بچار کے اپنی پرچھائین کو بیتال جانکر ڈرتا ہے اور بچار کرنیسے وہ ڈر اُسکا
دور ہو جاتا ہے اسی پرکار بچار کے بنا یہ پرانی دکھ پاتا ہے - بچار وان کو سب نمسکار
کرتے ہیں یہ بچار پرم متر ہے جیسے پرش اندھ کوپ میں پڑا ہوا ہاتھ کے بل سے باہر نکل آتا ہے
تیسے سنسار روپی اندھے کوئین سے گرا ہوا پرش بچار کے آسرے سے نکل جاتا ہے اور
دکھ بھی بچار سے دور ہو جاتا ہے - جنکے بچار کی آنکھ نہیں ہیں وہ اندھے ہیں - ہے من ایسا
بچار کرتا رہو کہ میں کون ہون اور یہ جگت کیا ہے اسکی اُتپتی کیونکر ہوئی ہے اور لین کیسے ہوتا ہے
اسی پرکار سنت مہاتما اور شاستر کے انوسار بچار کرکے اور ست کو ست یعنے آتما کو ست
اور است کو است یعنے جگت کو است جانکر اسکا تیاگ کر دے اور ست میں استھت
ہو جاوے اسی کا نام بچار ہے - بچار کا پھل یہ ہے ہے من یہ بچار روپی متر ست سنتوکھ اور
شانت روپ اور سرب سیل کو جلانے والا اگنی دیوتا کے سمان ہے جیسے سورن کے
سیل کو اگنی جلا کر نرمل کر دیتی ہے تیسے بچار روپی اگنی راگ دویش کے مل کو جلاتی ہے اور
جب بچار روپی متر آتا ہے تب سوبھاوک ہی اسکی چیشٹا نرمل ہو جاتی ہے اور سب کو
دیکھ کر پرسن ہوتا ہے اور وہ ویدون کی آگیا انوسار سنسار میں بچرتا ہے - دیا کومَلتا اکرودھ اکام
الوبھ امود ادک گن جیسے تلون میں تیل اور پھولون میں سگندھ اگنی میں اُشنتا پون میں سگند
رہتی ہے تیسے ہی اُسمین بھی رہتی ہے - ہے من بچار روپی متر بڑا شورویر ہے جو اگیان روپی شترو
ناش کرتا ہے اور وہ وشے بھوگ روپی اندھ کوپ میں کبھی گرنے نہیں دیتا ہے اور سرب اور سے
رکشا کرتا ہے اور اُسکے جاننے سے پرم آنند پراپت ہوتا ہے کہ جیسے اندر کو ایک سمے بچار کے
ترتے آتما پد کے پراپتی کا آنند ہوا تھا اب تجھسے اُسکا اتہاس کہتا ہوں - ایک کال

۱ पुरुष
۲ संसार
۳ लिप्त
۴ तोंबी
۵ माया
۶ शुद्धता
۷ कारण
۸ अर्थ
۹ मोक्ष
۱۰ दृढ़ता
۱۱ सिद्ध
۱۲ परछाईं
۱۳ वैताल
۱۴ प्राणी
۱۵ अन्धकूप
۱۶ बल
۱۷ संसार
۱۸ आश्रय
۱۹ उत्पत्ति
۲۰ लीन
۲۱ सन्तमहात्मा
۲۲ अनुसार
۲۳ आत्मा
۲۴ स्थित:
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ [illegible]
۲۸ सुवर्ण
۲۹ निर्मल
۳۰ राग
۳۱ द्वेष
۳۲ मल
۳۳ स्वाभाविक
۳۴ चेष्टा
۳۵ प्रसन्न
۳۶ विचरना
۳۷ दया
۳۸ कोमलता
۳۹ अक्रोध
۴۰ अकाम
۴۱ अलोभ
۴۲ अमोद
۴۳ आदिक
۴۴ [illegible]
۴۵ [illegible]
۴۶ [illegible]
۴۷ [illegible]
۴۸ [illegible]
۴۹ [illegible]
۵۰ [illegible]
۵۱ [illegible]
۵۲ [illegible]
۵۳ [illegible]
۵۴ [illegible]
۵۵ [illegible]
۵۶ [illegible]

پرجاپتی نے اپنی سبھا میں کہا کہ ایک ایسی وستو ہے کہ جو ست اور امرت سروپ ہے اسکے
جاننے سے ایک ہی سمے اس لوک اور پرلوک اور سرگ کا آنند اور سکھ دیکھ سکتا ہے جب
یہ بات اندر دیوتاؤں کے راجا اور بیروچن دیتوں کے بادشاہ نے سنی تو دونوں بڑی
چنتا سے آپس میں بیر ہر دم رکھتے تھے تو بھی ایک اتفاق ہو کر اور من کو شدھ کر
اسی باسی ترک کرکے پرجاپتی کے پاس پہنچے اور ان کو بھی سچا جانکر آتما
کیسی بھلی وستو ہے کہ جسکے کارن اندر اور بیروچن اپنا اپنا راج پاٹ اور سنسار کا سکھ
اور دیتوں کو چھوڑ کر چلے آئے بتیس برس تک پرجاپتی کے پاس رہے ۔ ایک دن
پرجاپتی نے دونوں کو بلا کر کہا کہ جو آنکھوں میں دکھائی دیتا ہے وہی پرش اور وہی آتما اور
وہی امرت ہے اسکے جاننے اور سچا ہونے سے دونوں لوکوں کے سکھوں کو بھوگ سکتا ہے
اس کہنے سے پرجاپتی کا تو یہ مطلب تھا کہ اندریاں اور انکے دیوتوں کا جو پرکاشک ہے یعنی
الگ الگ سبکی چیشٹا دیکھنے والا اور جاننے والا ہے وہی پرش آتما ہے اس ابھپرائے کو دونوں
نہ جانکر بیروچن نے تو اپنی بدھی سے شریر کو آتما مانا ۔ اندر نے شریر کے پرتی بمب
جو آنکھ کی پتلی میں آکر دکھائی دیتا ہے آتما کو جانکر کہا کہ ہے بھگوان ہم نے آپ کے اپدیش سے
اپنے آتما کو برہم جان لیا ہے جیسا کہ آپ نے بتایا ہے ویسا ہی ہے کچھ سندیہ نہیں ہے پرجاپتی
سوچا کہ ابھی تک انکو یہ بات کہاں کہ جنسے برہم کو جیون کا بھید نہ جانا تو یہ اپنے من میں
دکھی ہونگے پھر تو انکو نہیں جانیگا انکی تکلیف سے بتلانا چاہیے کہا کہ ایک کونڈ میں
جل بھر دو اور اسکے بیچ اپنے آپ کو دیکھو دونوں نے پانی میں اپنے شریر کو دیکھ کر
پرجاپتی سے کہا کہ ہے بھگوان جو جیسے پہلے ہاتھ پاؤں اور سر کے بال اور ناخن آدک ہیں
سب آتما کو دیکھا تھا وہی ہے ۔ جب پرجاپتی نے انکو بات سچ سمجھانے کے واسطے
الٹا کہا کہ تم بہت سے اچھے لباس پہنکر اپنے شریر میں دھارن کرکے اور ہاتھ پاؤں میں
دستانہ موزہ پہنکر پانی کے بیچ اپنا چھایا دیکھو ۔ جس بات سے پرجاپتی کا

١ सत्य
٢ वत्स
٣ आनंद
٤ समय
٥ लोक
٦ परलोक
٧ [illegible]
٨ [illegible]
٩ [illegible]
١٠ त्रिकाल
١١ [illegible]
١٢ विरोध
١٣ [illegible]
١٤ [illegible]
١٥ [illegible]
١٦ दिवस
١٧ [illegible]
١٨ [illegible]
١٩ [illegible]
٢٠ प्रकाशक
٢١ [illegible]
٢٢ [illegible]
٢٣ [illegible]
٢٤ बुद्धिः
٢٥ शरीर
٢٦ प्रतिबिंब
٢٧ पुतली
٢٨ [illegible]
٢٩ स्थान
٣٠ [illegible]
٣١ [illegible]
٣٢ [illegible]
٣٣ श्रुतिः
٣٤ [illegible]
٣٥ [illegible]
٣٦ समझ
٣٧ [illegible]
٣٨ आत्मा
٣٩ [illegible]
٤٠ भीतर
٤١ छाया

اتہیہ پرجوجن تھا کہ جب یہ دونوں اگلی بار جل میں اپنے شریر کو اور پرکار سے دیکھینگے
تو اوشّ اُنکے چیت میں یہ آن پڑیگا کہ شریر اور اُسکا پرچھائوں دوسری پرکار دکھلائی دیتا ہے
اور آتما نِت ہے ایک رس رہتا ہے یہ بچار کر شریر اور شریر کے پرچھائوں کو ناشوان
اور آتما سے بلکشن جانینگے پرنتو پھر بھی وہ دونوں برہماجی کے تاتپریہ کو نہ سمجھے اور
اگیا پاکر شریر میں سنتشٹ ہوکر پانی میں اپنے دیہ کی پرچھائوں کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی
بات پر استھر رہے اور برہماجی سے کہا کہ جیسے ہمنے پہلے پرچھائوں بال اور نکھ سے
اور پائوں اتیادک دیکھا تھا اب بھی جیون کا تیون اسی پرکار سے دیکھا انیوں کچھ نہیں
برہماجی نے بچارا کہ یہ دونوں بہت الپ بدھ ہیں یہ آتما کو نہیں جان سکینگے لاچار اُنسے کہدیا
کہ ٹھیک ہے جیسا تمنے اپنے مت سے جانا ہے اسی پرکار ہے برہما کے یہ بچن سنکر دونوں بہت
پرسن ہوئے اور وہاں سے چلے گئے برہماجی نے پھر سوچا کہ انھوں نے ملنتا سے
جیون کا تیون آتما کو نہ جانا کداچت اُنکے سامنے یہ بات کہوں کہ تمنے میرے ارتھ کو نہ سمجھا
تب تو انکا مان کھنڈت ہو جائیگا اور جو انکو سوچت نہ کروں تو یہ دونوں یہاں سے جاکر
اپنے اپنے انویوں کے سامنے ایسی سکھشا دیکر اونکا ناش کرینگے جب وہ چلے گئے تو برہماجی
پیچھے سے اُنکے اور اُنکے کہا کہ یدی تم کسیکو اُپدیش کروگے تو انکا ناش ہو جاویگا یہ سنکر
دونوں نے ابھیمان کے بس ہوکر برہماجی کے بچن نہ سنے اور بنا بچارے آگے کو چلے گئے
سن پرجاپت آنند سے اسنگ ہوکر اپنے راجدھانی میں آیا اور جس پرکار کا اُپدیش ہوا تھا
اسی پرکار اپنے سنتوں اور سربا اتیادک سب دیتوں کو سمجھا دیا کہ یہ شریر ہی آتما ہے اسکو
اچھے اچھے پدارتھ کھلا پلا کر موٹا کرو اور اس شریر کی بہت اچھی پرکار سیوا کرتے رہنا
اس سے پرا اسکو ملیگا یہی پرم پرشارتھ ہے اور یہی آتما ہے اسکے سوائے اور کوئی آتما نہیں ہے
جب پرجاپت نے ایسا سمجھایا تو سب دیتوں نے اسکو سچ مان کر کے اسکے انوسار کرم کرنے لگے
اس پرکار سکھشا کا اب تک رواج چلا جاتا ہے کہ بہت سے منش اپنے شریر کے

۱ योजन
۲ अवश्य
۳ नित्य
۴ रस
۵ विलक्षण
۶ तात्पर्य
۷ सन्तुष्ट
۸ देह
۹ विचार
۱۰ नख
۱۱ इत्यादिक
۱۲ न्यून
۱۳ मतिमन्द
۱۴ ठीक
۱۵ मति:
۱۶ वचन
۱۷ प्रसन्न
۱۸ मलीनता
۱۹ ज्ञान
۲۰ [illegible]
۲۱ सुचित
۲۲ बुद्धि:
۲۳ प्रमाद
۲۴ शिक्षा
۲۵ सुन
۲۶ विनाश
۲۷ उपदेश
۲۸ परन्तु
۲۹ अभिमान
۳۰ संग
۳۱ राजधानी
۳۲ संबंधियों
۳۳ [illegible]
۳۴ आत्मिक
۳۵ देव
۳۶ सेवा
۳۷ पुरुषार्थ
۳۸ मान
۳۹ जीवात्म
۴۰ [illegible]

پالنے اور سنوارنے مین لگے رہتے ہین اور استریون کی سنگت مین رہکر بشے بھوگ بلاس
کرتے رہتے ہین اور کہتے ہین کہ بھائی نت ہی اچھی اچھی پدارتھون کا بھوگ لگانا اور بہت اچھی
لاگت کے وستر پہننا اور استریون سے کلول کرنا اور انکی سنگت سے کام کو ترپت کرنا یہی
سنسار مین اتم ہونے اور جینے کا پھل ہے ۔ ہے من ایسے لوگ اس لوک کی برائی اور
بھلائی اور پرلوک کی جستجو نہین کرتے اور سدا وید شاستر اتیادک کو کچھ نہین
انکا ہی کتھن ہے - اب تو آرام سے گذرتی ہے - عاقبت کی خبر خدا جانے - ہے من بدھیوان
جہانتک بنا لے جو برے سے سنگت مین ان لوگون کو دیوتون اور شیطانون کے سمان گنتے ہین
تو ایسا نہ ہونا نشہ ہی آتما کا بچار کرتا رہو اور اس پوتھی کو بار بار دیکھتا رہو ہے من اب
راجہ اندر کا آکھیان سن کہ وہ ابھی تک اپنے راج دہانی مین پہنچنے نہ پایا تھا کہ اپ
چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریر کا پرچھاوان تو ایک سمان پر نہین رہتا ہے کیونکہ دیہہ کے
ہاتھ پانون کاٹ ڈالنے سے شریر کے پرچھائین کے بھی ہاتھ پانون کٹے ہوئے دکھائی
دیتے ہین اور کان ناک آدک کاٹنے سے یا بال نکھ کو کپڑے مین چھپا دینے سے چھایا
اسی پرکار دکھلائی دیتا ہے اور آتما نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے اور نہ اسکے جیسا بدلتی ہے جیسا
کہ ویسا ہی ایک رس رہتا ہے یہ سریر آتما نہین ہو سکتا اسی پرکار بچار کرتا ہوا برہماجی
پاس لوٹ آیا اور اپنے ارتھ کو پرگھٹ کیا - برہماجی نے کہا کہ تم ہمارے پاس بتیس برس
رہکر سیوا کرو اسکے پیچھے اپدیس کیا جاویگا جب بتیس برس پوری ہو گئی تو برہماجی نے
یہ اپدیس کیا کہ جو پرش سپنے مین راجہ کے سکھ اور نگا اور ندی اور پہاڑ اتیادک انیک
روپ استون کو دیکھتا ہے وہی آتما اور وہی برہم ہے یہ سنکر اس سمے تو اندر چلا گیا
پرنتو مارگ مین بچارنے لگا کہ سپن کے بستون کے جاننے والے کو سپنے مین سنگھ
آدک کا بھے ہو جاتا ہے اور شمشان اتیادک جو استھان ہے مرتیو کے سمان ہوتا ہے وہ
آتما جبکہ سپن مین سب پرکار کے [illegible] ہوتا ہے اور دو بد ایک رس

१ संगत
२ भोग
३ बिलास
४ बस्त्र
५ कलोल
६ संगत
७ लख
८ उपमान
९ भरत
१० निवृत्ति
११ कथन
१२ बुद्धिवान
१३ संयुक्त
१४ ईर्षा
१५ नित्य
१६ व्याख्यान
१७ मारग
१८ पछावाँ
१९ समान
२० नख
२१ कपड़े
२२ भेषा
२३ रस
२४ लोभ
२५ वर्ण
२६ प्रकार
२७ सेवा
२८ स्वप्न
२९ नम्र
३० इन्द्रिय
३१ बरसन्दी
३२ व्याघ्र
३३ भय
३४ मृत्यु
३५ समान
३६ स्वप्न

کہان رہتا ہے اس پرکار بچارتا ہوا پھر برہماجی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
سپنے مین تو مجھے وان ستوون کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور کبھی لڑکے اور ماں باپ
اور لوک کو سپن مین مرا ہوا دیکھ کر سوگ کرتا ہے اور کبھی اگنی کی اوشنتا سے جلنے لگتا ہے کیسے
سپنے کا ابھمانی آتما کیونکر ہو سکتا ہے برہماجی نے کہا کہ بتیس برس پھر ہمارے پاس رہو
پھر تم کو اوپدیش کیا جاویگا جب تیسری بار اودہ پوری ہوئی تو برہماجی نے کہا کہ یہ
آتما جو جاگرت اور سپن اوستھا ہے اسکو چھوڑ کر سکھوپتی اوستھا جو سوبھم پرکاش آتما ہے
اس سے یہ سے انترگت ہو کر جب تیسری پدنی ٹھہر جاتا ہے وہی برہم ہے اسے جانا ایک
سمے مین دونون لوک کے سکھون کو بھوگتا ہے اندر یہ اوپدیش سنکر اپنے لوک کو چلا گیا
اور مارگ مین سوچنے لگا پھر اسکو بھرم ہوا اور لوٹ کر برہماجی کے پاس آیا اور کہنے لگا
کہ سکھوپتی اوستھا مین تو یہ حالت پرش کی ہو جاتی ہے کہ اس سے وہ نہ تو اپنے آپ کو
پہچانتا ہے اور نہ دوسرے کو جانتا ہے جیسے مرتیو سے بے سدھ ہو جاتا ہے اسی پرکار سکھوپتی
مین سدھ نہین رہتی ہے پھر وہ برہم کیونکر ہو سکتا ہے۔ برہماجی نے جانا کہ ابھی اسکے
ہردے کی شدھی نہین ہوئی ہے کچھ پاپ کے سنسکار شیش رہتے ہین اس سے میرا اوپدیش اسکے
ہردے مین پرویش نہین کر سکتا ہے اگیا دی کہ پھر پانچ برس رہو اسکے پیچھے پھر اوپدیش
کیا جاویگا جب پانچ برس بیتیت ہو گئے تو برہماجی نے سوچا کہ ابھی تک اندر نے تینون شریر
لیے تینون حالتون کو ناشوان نہین جانا ہے اور یہی نہ جاننیکا کارن ہے کہ تین بار اسکو اوپدیش کیا
پر تو آتما کو نہ جانا اس لیے پہلے اسکو یہ سمجھاؤن کہ شریر استھول اور شریر سوکشم اور تیسرا
شریر دونون شریرون کے اتپن ہونیکا جو کارن ہے یہ تینون شریر ناشوان ہین جب
اس بات کو اچھے پرکار سمجھ جاویگا تو پھر ان تینون شریرون اور تینون پدون مین جو بلکشن
چوتھی اوستھا کا جاننے والا جو آتما ہے اسکو بتاؤن گا یہ بچار کر برہماجی کہنے لگے کہ ہے اندر
یہ ستھول شریر انتیہ ہے مرتیو کے مکھ مین پڑے رہتے ہین جب تک استھول اور سوکشم

1 अबला
2 भयवान
3 शोक
4 उपासना
5 अभिमानी
6 अथवा
7 जाग्रत
8 स्वप्न
9 अवस्था
10 सुषुप्तिः
11 स्वप्रकाश
12 गुणागत
13 पद
14 भ्रम
15 सुषुप्तिः
16 मृत्युः
17 वैराग्य
18 सुषुप्तिः
19 सुख
20 शुद्धिः
21 निर्मल
22 संस्कार
23 शीघ्र
24 प्रदेश
25 आज्ञा
26 किंचित
27 स्वतन्त्रता
28 अस्थूल
29 सूक्ष्म
30 चित्स्वरूप
31 नित्य
32 मृत्यु
33 सुख

شریر مین کہ جو ناشوان ہین اُنا تما مین یہ اہنکار ہیگا کہ شریر استھول اور شریر سوکشم
میرا ہے تب تک راگ دویش ان سے دور نہ ہوگا اور جب تک یہ بنے رہینگے تب تک
سچا سکھ پراپت نہ ہوگا شریرون مین جو اہنکار اُتپن ہوگیا ہے اس اہنکار کے
دور ہونے سے راگ دویش بھی نِورت ہوجاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی پرکار لیگا
کہ نہ تو میرا سریر ہے اور نہ مین آپ شریر ہون البتہ اترگت ہون اور مجھکو انشے
کیا پرتیت ہے اور سو پر وشسنی استری تا الت مات کے شریر جو ناشوان
دکھلائی دیتے ہین اور اگیانی منکھون کے ساتھ سنبندھ کر لیتے ہین انہین
اچھی بُری ہونے کے پہچانت نہ تو سنیہ رہتا ہے اور نہ کسی کے ساتھ ادھیک دویش
اور گلانی نہین ہوتی ہے اور یہ بات پرکہات ہے کہ جو بستو کسی پرکار کی بھی جن کو برے
لگتی ہے اس سے آپ سنیہ ہوجاتا ہے اور جب بستو کو من نہین چاہتا ہے اس سے
گلانی کرنے لگتا ہے یہ دونون راگ دویش دونون شریرون کے کارن ہوتے ہین اسلیے
جو پرماتما کہ تینون بپدن سے الگ اور تینون حالتونکا سہارا ہے اور جسکے جیتے تینون
بدجاگرت سُپن سُکھپتی اوستھا کلپنا ماتر پروش ہین وہ پرم تینون اوستھا کے متھیا کلپت
سے شُدھ نرنکار سچدانند ایک رس آتما ہے ۔ سہے من جب اندر نے اس پرکار کا اپدیش
سنا تو اگیان کا اندھیرا دور ہو کر جیون مُکت ہوگیا ہے جو دیوتا کہ برہمچاریا کے جوگ تھے
انکو بھی اُپدیش کیا وہ بھی پرم پد کو پہونچے ۔ اور دیت برہم چن کے اپدیش سے
اُکو یاپنے سنسار متھیا کے پدارتھون اور شبدون مین بھرمتے رہے ۔ سہے من بچار کا
سنتر تونے دیکھا کہ اندر کیسے پدوی کو پراپت ہوا تو بھی رات دن بچار اور آتم بھرا تی
پرماتما کا کیا ہو وا سُو مین پرماتما ہی ست ہے اور شریر ناشوان ہین یہ پرش الپ
کا ریج نہین کرتا ہے جو تینون مرتن سے چھوٹ جاوے اور اس شریر مین پرماتما تینون
روپ ہے وہ نہ موٹا ہوتا ہے نہ پتلا ہی شریر کبھی موٹا ہوجاتا ہے اور کبھی دبل اور

आत्मा
अहंकार
राग
द्वेष
सच्चा
निर्बन्ध
ज्ञानवान
पुर्योजन
[illegible]
[illegible]
दुःखनिधि
स्त्री
नारि
मान
अविद्या
वैर
विरोध
प्रमाण
सन्देह
अनेह
मलानी
प्रशान्त
विष
सहारा
सीता
कुलनाशक
मिथ्या
कल्याण
शुद्ध
निराकार
परमेश्वर
योग
ब्रह्मचर्य
वैराग्य
[illegible]
विद्या
भगवान
[illegible]
[illegible]
कार्य
जीवन
[illegible]
[illegible]
दुर्बल

کبھی ناش ہوجاتا ہے پرماتما تو سدا ایک سی رس رہتا ہے اور سکھ دکھ روگ بیادھ کیول اُن
شریر کو ہی ہے جو کوئی اہنکار شریر کا رکھتا ہے اُسکو دکھ سکھ ہرکھ سوگ بیادھ بیادہ دیتے ہین
اور جو کوئی گیانی ہین وہ جانتے ہین پرماتما ست چد آنند اناشی اور نت ہے اور سب سے
نرالا ہے اُسکو دکھ سکھ ہرکھ سوگ بیادھ نہین دیسکتے ہین منش کرم کے ساتھ سے کبھی لوپا
ہوجاتا ہے اور کبھی سنکھ اور کبھی راجہ اور کبھی دالدری اور پرماتما ایک رس ہے سہی شریر پاتا ہے
اور جنتا ہے جو کوئی شریر سے موہ رکھتا ہے وہ اگیانی ہے اور گیانی وہی ہے جو پرماتما کو سارے
جیوون مین ایک رس دیکھتے ہین اس سنسار ساگر سے جب تک منش اور کچھ
کا اور وہ بھی اس کے ساتھ نکرے اور گیان نہوپا نہین ہوسکتا ہے یہ منش اس سنسار
کشٹ ہی پاتا ہے اسکے تیاگنے کو من نہین چاہتا ہے جیسے بکری بن مین چگنے کو جاتی ہے اور
وہان چیرا اور جو ان اُسکو کاٹتے ہین پر وہ چگنے بنا نہین رہتی ایسے ہی یہ سنکھ استری کی
پیت سے کھوٹے بچن بھی سنتا ہے پر برکت نہین ہوتا ایسا جانتا ہے کہ یہ سب میرے ہین —
ہے من شور کھر یہ چھ چور اس پرانی کے ساتھ سدا ہی رہتے ہین دھرم اور اچھے
کرمون کی یہ نت ہی چوری کرتے ہین پانچ اندری اور ایک من — ہے من تو ہی چور ہے
اور تو ہی بھگوت دھرم کے مارگ نہین جانے دیتا جیسے کوئی مارگ مین چلا جاتا ہے اور
چور اسکے ساتھ ہو لگتے ہین اور سب پاکر چوری کرلیتے ہین ایسے ہی تو ہے — ہے من یہ
یہ بات تیاگ کر اور برہم بدیا کو پڑھ کر کے اپنے سروپ مین استت ہوجا کہ تجھکو شانتی ملے
— ہے من ایک اوچت چرتر تجھے اور سناتا ہون کہ گیانی تھے الگ یہ ان ہوکرتے ہین
کر گرہستون کو برہم بدیا کا پڑھنا اور پرماتما کے سروپ کو جاننا اوچت نہین ہے سو ان
انکا متھیا ہے کیونکہ شاسترون کے سننے سے پرتیت ہوتا ہے کہ چرکال سے رکھیشر اور
گرہست اور برہمن اور راجا اور بیش یہ سب برہم گیانی ہوتے چلے آئے ہین بلکہ اسست
برہم بدیا کا اوپدیش دینے جوگ ہین ہان یہ بات دوسری ہے کہ گرہست بال بچے استری وا

१ रस
२ रोग
३ व्याध
४ केवल
५ अहंकार
६ हर्ष
७ शोक
८ व्याध:
९ सच्चिदानन्द
१० अविनाशी
११ नित्य
१२ निराला
१३ मनुष्य
१४ बासना
१५ स्मरणा
१६ ब्रह्मध्यान
१७ तत्त्व
१८ त्यागना
१९ मज़बूर
२० मैं
२१ भोग बिना
२२ निरक्त
२३ प्राणी
२४ स्थित
२५ शान्ति
२६ उचित
२७ चरित्र
२८ मत
२९ अनुभव
३० उचित
३१ मिथ्या
३२ प्रतीत
३३ निरकार
३४ ग्रहस्थ
३५ वैश्य

آپ موہ کی پھانسی اپنے گلے میں ڈالکر مرتے ہیں اور نرک میں پڑتے ہیں۔ اور یہ ہین
یدپی وہ اپنی بدھی سے بھلی اور بری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہیں پرنتو تو بھی جان بوجھ کر
اگیان کے کوپ میں گرتے ہیں یہ انکی برائی نہیں ہے بلکہ ایسے مورکھوں کی برائی مہاتما
اور وید شاستر کرتے ہیں اور انکی چال چلن دیکھ دیکھ کر اشچرج کرتے ہیں کہ آپس میں ایک
دوسرے کو موہ لوبھ اور کامنا کے پھندے میں پھنسا ہوا دیکھ کر بھی اسکو شدھ
نہیں ہوتی اور اودیا کے بند میں آنکھیں نہیں کھلتی ہیں یا دھرکار ہے ایسے پرشوں کو
کہ جو سنان اور گربھ واس اور اج کے بنائیں پھر پھر انھیں یونوں کو بھوگتے ہیں جیسے سوان
چھپکتے مارتے ہوئے بھی بکرا کھانے کو آتا ہے اور گندھ کو گندھ ہوئے لاتیں بھی
مارتی ہے پروہ بیٹے کا بھوکا اسی پر دوڑتا ہے اور اج نرلج بدھ استھان میں آیا ہوا بھی
ترن آدک کھاتا ہے ایسے ہی پرش بھی نانا پرکار کے سنتاپ اور دکھ اس سنسار میں
بھوگتا ہے پرنتو اپنے شانتی کا پرشارتھ نہیں کرتا اور بڑھ بڑھ یا سکتا ہے کہ جس
اپنا سروپ جانا جاوے کہ میں یہ ہوں اور جگت یہ ہے۔ من بولا پرشارتھ کسکو کہتے ہیں
سے من گیا نوان جو سنت جن ہیں اور ست شاستر جو بڑھ بڑھ یا ہے اسکے انوسار
یتن کیا اسکا نام پرشارتھ ہے اور پرشارتھ کے آسرے سے پراپت ہونے کی جو لوک
پھر آتا ہے کہ جس کرکے اس سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ سے من جو کچھ کہ پراپت
ہوتا ہے وہ اپنے ہی پرشارتھ سے ہوتا ہے اور کوئی دیوکر نیوالا نہیں ہے کہ جس سے اپنی اچھا
سپھل ہو اور جو ساشتر کی انوسار پرشارتھ کو تیاگ کرتا ہے کہ جو کچھ کریگا سو دیو کریگا
وہ پرش آدمیوں میں گدھا ہے اور اسکی سنگت سے بچنا چاہئیے کہ اسکا سنگ دکھ کا کارن ہے
سے من اس پرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہئیے کہ اپنے برن اور آشرم میں شبھ آچار کرے
اور نشٹ کرموں کو چھوڑ دیوے پھر سنت مہاتما کا سنگ اور ست شاستر کا بچارنا اور اسکو
بچار کر اپنے گن اور دوش بچار کرے کہ آج رات دن میں کیا کیا بھلے اور برے کرم کیے

۱ नर्क
۲ यद्यपि
۳ बुद्धि:
۴ कामवश
۵ कामना
۶ शुध
۷ अविद्या
۸ धिक्कार
۹ स्वान
۱۰ गर्भ
۱۱ अज
۱۲ निपाई
۱۳ त्रिकुवाते
۱۴ दुर्गन्धा
۱۵ गर्भिणी:
۱۶ लातें
۱۷ विषय
۱۸ निर्लज्ज
۱۹ बधस्थान
۲۰ त्रिगा
۲۱ सन्ताप
۲۲ शान्ति
۲۳ पुरुषार्थ
۲۴ सज्जन
۲۵ अनुसार
۲۶ प्रयत्न
۲۷ पुरुषार्थ
۲۸ आश्रय
۲۹ सुफल
۳۰ संगत
۳۱ संग
۳۲ कारण
۳۳ पुरुष
۳۴ बचारे
۳۵ श्रम
۳۶ शुभ
۳۷ आचार
۳۸ स्व
۳۹ मान
۴۰ दोष

آسنگ گن اور دوش اپنے کا شا کھشی بھوت ہوکر جو سنتوش دھیرج ویراگ بچار
وبیاس آدک گن ہین انکو بڑھانا اور جو دوش ہین انکا چھوڑنا استری پتر بھائی دہن
آدک کے موہ سمندر مین نہ ڈوبنا سنسار سمندر سے پار ہونے کا یتن کرنا چاہئے جیسے
کیسری اپنا بل کرکے پنجری کے بیچ سے باہر نکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا
نام پرشارتھ ہے جیسے بنا پرکاش کے کوئی وستو گھر مین رکھے ہوئے پہچانے نہین جاتے
تیسے ہی بنا پرشارتھ کے اتم پد نہین ملتا ۔ ہے من جب پرش نے اپنا پرشارتھ چھوڑ دیا
اور دیو کے بھروسے پر بیٹھا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کریگا تو ہمارا کلیان ہوئیگا
تو یہ بچار اسکا دکھدائی ہے جیسے پتھر سے تیل نکالنا چاہے تو نہین نکل سکتا ہے تیسے ہی
کلیان اسکا دیو سے نہ ہوگا جس پرش نے ایسا نشچے کیا ہے کہ ہمارا پالنے والا دیو ہے
وہ پرش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھون کو سانپ جانکے کھاکر بھاگتا ہے اور
دوڑتا ہے ۔ ہے من جب پرش نے اپنے پرشارتھ کا تیاگ کیا ہے اور بے ارتھ اگیانی
دیو کا آسرا لیا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کریگا سو مورکھ ہے ۔ جو اگنی مین پرویش کرے اور
پرگٹ ہوکر اگنی سے باہر نکال لیوے تب ہم جانین کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ ہو نہین سکتا
اور اشنان دان بھوجن آدک سے ہاتھ اٹھاکر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اسکے بدلے
سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہین ہوتا
اس سے اور کوئی دیو نہین ہے کیونکہ ہاتھ پانون شریر دیو دکھائی نہین دیتا ہے اور جو کوئی آکار
الگ دیو کو کلپنا کرے تو نہین بنتا کہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو اور جو اس جو کا
کیا ہوا کچھ نہین ہوتا اور دیو ہی کرنیوالا ہوتا تو پاپ کرنیوالے نرک مین نہ جاتے اور پن
کرنیوالے سرگ مین نہ جاتے ۔ ہے من اس پرش کو جو کچھ ملتا ہے اپنے پرشارتھ
سے ہی ملتا ہے پورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوا ہوتا ہے اسکے ملنا سے پاپ کے اوپر
دوڑتا ہے اپنے پرشارتھ کے تیاگنے سے اندھا ہو جاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب وہ دکھ

۱ सात्त्विक
۲ सन्तोष
۳ धीरज
۴ वैराग्य
۵ विचार
۶ अभ्यास
۷ स्त्री
۸ पुत्र
۹ धन
۱۰ यत्न
۱۱ केसरी
۱۲ बल
۱۳ पींजर
۱۴ आत्मपद
۱۵ कल्याण
۱۶ दुखदाई
۱۷ भय
۱۸ त्याग
۱۹ बेअर्थ
۲۰ अज्ञानता
۲۱ मूर्ख
۲۲ प्रवेश
۲۳ प्रगट
۲۴ स्नान
۲۵ भोजन
۲۶ आकार
۲۷ कल्पना
۲۸ निराकार
۲۹ साकार
۳۰ संयोग
۳۱ पुण्य
۳۲ स्वर्ग
۳۳ पुरुष
۳۴ पूर्व
۳۵ भोगना

کرتا ہے کہ جسے دیو ہے دیو کہا گیا ہے سو تم جانو کہ جو اسکا پرشارتھ پہلے جنم کا ہے اُسی کا
نام دیو ہے اور دیو کوئی نہیں ہے ۔ ہے من جو پورب جنم میں اچھے کرم کرکے آیا ہے
سو سچے سنسکار روپ ہوکر دکھائی دیتا ہے جیسکا پورب کا سچے کرم بلوان ہوتا ہے اُسی
سے ہوتی ہے اور جو پہلے جنم کا اشبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور سچے کرموں میں پرشارتھ
کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچار کرتا ہے اور سنتا ہے تو پورب سنسکار کو
جیت لیتا ہے من لگا کر پرشارتھ کرنا اسی کا نام پرشارتھ ہے جو پرش اپنی دلیل آن
کرکے اپنا پرشارتھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا ۔ اور ہے من جو پرش پورب
کرموں کے انوسار بڑا پاپی ہو اور یہاں پرشارتھ کرے تو اپنے پاپ کو جیت لیتا ہے
جیسے بادلوں کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے کھیت کو ہم ناش
کرتی ہے تیسے ہی پرشارتھ پورب سنسکاروں کا ناش ہو جاتا ہے اور جسنے پرشارتھ کو
تیاگ دیا اور ست سنگ کی اچھا نہیں کرتا وہ پرش نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوگا
یہ پرش اور ٹھیک ہے تو یہ اُپدیش کرے کہ اپنے برن اور آشرم کے انوسار پرشارتھ کرتا
اور سبھ ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہے اور تجھی کے ہرکار سنسار
کے اور اوڑتا ہے تو پورب کے سنسکار بلوان ہونے سے لیتا پاپ کرم سے نہیں ہٹتا
ایسا جانکر پرش تین کا تیاگ نہ کرے کرتا جیت پورب کا سنسکار بلوان بھی ہووے
اور ست سنگ کرے اور ست شاستر کا پوترا ابھیاس کرے تو پورب کے سنسکار
جتن کرکے جیت لیتا ہے ۔ ہے من جو شریشٹ پرش ہے اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ پرتھم پانچوں
اندری جیسے روپ رس گندھ شبد سپرش کو بس میں لاوے اور پھر دھیرج سے ست شاستر
انوسار انکے برتاوے شبھ باسنا درڑھ کرکے اشبھ باسنا کا تیاگ کرے تب پکا ہوگا ۔
ہے من کمبخت اب کہو کہ گیان آتما یا نہیں جیسا کیوں بھٹکتا پھرتا ہے اور اندر بلوان کے
دھرم کو کیوں اپنے آپ میں لیتا ہے رات دن آتم تت ست اوم تت ست کہ بیگانگی کا

۱ महाकष्ट
۲ शुभ
۳ बलवान
۴ भय
۵ अशुभ
۶ शुभ
۷ बलवंत
۸ पूर्व
۹ संस्कार
۱۰ शास्त्र
۱۱ अनुभव
۱۲ शान्त
۱۳ अनुसार
۱۴ हिम
۱۵ नीचगत
۱۶ आवश्य
۱۷ वैराग्य-
۱۸ आश्रम
۱۹ अनुसार
۲۰ पक्षी
۲۱ नम्र
۲۲ यत्न
۲۳ त्याग
۲۴ कदाचित
۲۵ अत्युत्तम
۲۶ बरताव
۲۷ शुभवासना
۲۸ दृढ़
۲۹ अशुभवास-ना
۳۰ उपजा
۳۱ वृथा
۳۲ आत्मज्ञान

پرواہ رہتا ہے کہ تیار رہو اور جو یہ بھی تجھ سے نہ ہوسکے تو ہے من سات دن بچار کرتا رہو جتنا جتنا | ١ प्रवाह
بچار کریگا اُتنا اُتنا سکھ پراپت ہوگا ۔ ہے من بچار بہت بھلی وستو ہے اسکا پرتاپ تو اوپر لکھ | ٢ मलीनवस्तु
آیا ہوں ۔ ہے من جہاں بچار رہتا ہے وہاں سے اودیا بھاگ جاتی ہے جیسے جہاں پرکاش ہوتا ہے | ٣ सुसाध्य
وہاں سے تم دور ہوجاتا ہے اور جس جگہ ست اور اسّت کا بچار ہوتا ہے وہاں اگیان کا ابھاؤ | ٤ अविद्या
ہوجاتا ہے ۔ من پرشن کرتا ہے کہ ابھیاس اور سنتوش اور ببیک یہ تینوں کیا وستو ہیں بھن | ٥ तम
بھن کرکے برنن کرو ۔ ہے من جوگ ابھیاس بہت بھلی وستو ہے کہ اسکے کرنے سے آتما کا سروپ | ٦ प्रभाव
دکھلائی دیتا ہے پرنتو یہ مارگ پراناآیام آدک جوگ سے سمبندھ رکھتا ہے ۔ ہے من پہلے تو کرشن | ٧ प्रज्ञा
پرماتما کے نام کا ابھیاس کر کہ یہ بہت سُگم ہے اور جو تیری یہی اچھا ہے کہ پرم پد تجھکو پراپت | ٨ अभ्यास
ہو تو سنتوں کی سنگتی اور ست شاستر کا بچار کرکے اُنکے ابھیاس میں اپنے دڑھ ابھیاس کو ملا | ٩ सन्तोष
۔ ہے من جب تک تجھکو دڑھ ابھیاس پراپت نہ ہوگا تب تک نرباسنا نہیں ملیگا جب ابھیاس | ١٠ विवेक
بل سے اودیا نشٹ ہوجاویگی تب تجھکو پرم شانتی حاصل ہوگی اور تو جو ہے سو پراپت ہوجاوے | ١١ सिद्ध
۔ ہے من سنتوش بھی تجھ کو پدارتھ ہے پرنتو تجھکو ابھیاس کے برتی سناتا ہوں ۔ ہے من | ١٢ सिद्ध
بنا ابھیاس کے کچھ سِدھ نہیں ہوتا جیسے کوئی پرش کہے کہ مجھکو ایک دیش کو جانا ہے جب تک | ١٣ दर्शन
اُسکے اور نہ چلے تب تک اُس ٹھکانے کو پاوے کیسے تو بھی وہ پراپت نہیں ہوتا پرنتو جب اُسکے اور | ١٤ मार्ग
چلیگا تب اُس استھل پہونچ جاویگا ۔ ہے من جب تو ایکاگر چت ہوکر گھڑی پل دن رات ابھیاس | ١٥ प्राणायाम
کریگا اور ایک چھن ابھیاس سے نیارا نہ ہوگا تب پرماتما کو بھی پراپت ہوجاویگا اُن کا پراپت | ١٦ संयुक्त
نہ ہوگا ۔ ہے من نشچے کرکے جان کہ جو کوئی کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہے وہ اسکو ابھیاس سے ہی | ١٧ सुगम
مل جاتا ہے اور جسکی بھاؤنا کرکے ابھیاس کرتا ہے وہ پدارتھ نشچے ملجاتا ہے اور جسکا کوئی دڑھ | ١٨ परमपद
ابھیاس کرتا ہے سو وہی تدروپ ہوجاتا ہے ایسا پدارتھ تری لوکی میں کوئی نہیں ہے جسکو ابھیاس | ١٩ संगति:
کرے اور نہ پاوے ۔ سو ہے من جو تو کرشن پرماتما کا دڑھ ابھیاس کرے تو کیا تجھکو پراپت | ٢٠ दृढ़अभ्यास
نہ ہوگی اور جو تیرے چت میں یہ شنکا ہو کہ کرشن اور ہے اور ایشر اور ہے اور پرماتما اور ہے | ٢١ [illegible]

٢٢ बल
٢٣ अविद्या
٢٤ नष्ट
٢٥ परमशान्ति
٢٦ इच्छित
٢٧ [illegible]
٢٨ यथार्थ
٢٩ वस्तु
٣٠ [illegible]
٣١ सिद्ध
٣٢ [illegible]
٣٣ [illegible]
٣٤ [illegible]
٣٥ [illegible]
٣٦ [illegible]
٣٧ [illegible]
٣٨ [illegible]
٣٩ निराला
٤٠ [illegible]
٤١ भावना
٤٢ निस्संदेह
٤٣ तद्रूप
٤٤ [illegible]
٤٥ [illegible]

تو ہے من یہ سنکلپ کداچت اپنے چت مین نہ کرنا وہی کرشن ہے اور وہی الیشور ہے اور وہی
پرماتما ہے ان تینوں مین کچھ بھید نہین ہے جیسے جل اور ترنگ اور بائو اور سپندن
اور سورن اور بھوشن مین بھید نہین ہے تیسے ہی انمین بھید نہین ہے تینون ایک ہی روپ ہین ۔ اور
ہے من جو ایک دن کسی سے کوئی اشبھ کرم ہوجاوے اور اگلے دن وہ شبھ کرم
کرے تو وہ کرم لوپ ہوجاتا ہے اور شبھ کرم ہی سکھ ہوجاتا ہے بنا ابھیاس کے شناگیات کا
سروپ کا نہین ہوتا ہے ہے من جو اگیانی ہو وہ برہم ابھیاس سے ہی گیانی ہوجاتا ہے
پرنتو بہت بڑا ہوتا ہے ۔ پرنتو جب اسکو ابھیاس سے چورن کرنا چاہیے ۔ تب چورن
ہوسکتا ہے ۔ ہے من سمپورن اکاش کو بھوجن کرنا کٹھن ہے ۔ پرنتو ابھیاس سے شنے شنے
گھٹ اسکو کھا جاتا ہے ۔ ارتھات جس وستو کا پانا دُرلبھ ہے ۔ سو ابھیاس سے اسکا پانا
سُوگم ہوجاتا ہے ۔ ہے من آتما روپی چنتامنی ہے ۔ اسمین جب پدارتھ کا ابھیاس کرتا ہے
سو سِدھ ہوجاتا ہے ۔ اور جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہے سو وہ بردھ اوستھا
پرینت رہتا ہے ۔ اور ہے من جو پرش سنبندھی اور باندھو نہین ہوتا اور نکٹ آکر رہتا ہے
تب نکٹ کی ابھیاس سے باندھو اور سنبندھی ہوجاتا ہے ۔ پرنتو جو باندھو پردیس مین
رہتا ہے اور ابھیاس کی ناش ہوجانے سے اباندھو ہوجاتا ہے ۔ ہے من جو بکھ ہوتا ہے اور
اسمین امرت کے بھاونا کیجاتی ہے ۔ تو وہ ابھیاس سے امرت ہوجاتا ہے ۔ اور جو میٹھے مین
کڑوے کی بھاونا دڑھ ہوجاتی ہے تو وہ میٹھا بھی کڑوا ہو بھاشتا ہے اور جب کڑوے مین
میٹھے کی بھاونا کیجاتی ہے تو وہ میٹھا ہو بھاشتا ہے جیسے کسی کو نیم پیارا اور کسی کو شہد پیارا
لگتا ہے ۔ ہے من ابھیاس کے بل سے سب کچھ ہوجاتا ہے ۔ جیسے پن کریا بھی پاپ کے
ابھیاس سے نشٹ ہوجاتی ہے اور پاپ پن کے ابھیاس سے ناش ہوجاتا ہے اور ابھیاس
کے بل سے ارتھ بھی انرتھ ہوجاتے ہین اور متر اشتر ۔ ہے من سارے پدارتھ نا
ہوجاتے ہین پرنتو ابھیاس کا ناش نہین ہوتا ۔ ہے من جو پدارتھ نکٹ بڑا ہوتا ہے

1 कदाचित
2 जल
3 तरंग
4 वायु:
5 स्पंद
6 सुवर्ण
7 भूषण
8 भेद
9 अशुभ
10 शुभ
11 निश्चय
12 ज्ञान
13 [illegible]
14 आकाश
15 मर्दन
16 शनैः
17 दुर्लभ
18 [illegible]
19 प्राप्ति
20 चिन्तामणि
21 सुगम
22 अवस्था
23 दुर्लभ
24 सुगम
25 चिन्तामणि
26 सिद्ध
27 अवस्था
28 वृद्ध
29 पर्यन्त
30 सम्बन्धि
31 बान्धु
32 निकट
33 प्रदेश
34 अबान्धु
35 विष
36 अमृत
37 भावना
38 बल
39 पुण्यक्रिया
40 अर्थ
41 अनर्थ
42 मित्र
43 अमित्र
44 निकट

اور اندر یاں بھی اسکو وہاں جاتی ہونگی سو وہ بھی بنا ابھیاس پراپت نہیں ہوتا
ہے من اگیان روپی ایشو جیکا روگ ہے وہ بھی برمھ چرچا کے ابھیاس سے ناش ہو جاتی ہے
ہے من سنسار روپی سمند رہے جو آد اور انت سے رہت ہے پرنتو آتم ابھیاس روپی ناؤ سے
اسکو بھی تر جاتی ہیں ہے من جیسا ابھیاس کا ہی ابھیاس ہوا ہے ویسا ہی اسکو
آتم پد کی پراپتی ہو جاتی ہے ہے من بار بار چنتا کرنیکا نام ابھیاس ہے جب ایسا
ابھیاس ہوتا ہے تب ہی اشٹ پدارتھ کی پراپتی ہوتی ہے ہے من اب تجھسے بیک کی
پراپتی کہتا ہوں سنتوش کا اکھیان کہونگا ہے من جسکے انتہ کرن میں یہ بیک روپی
ستری آیا ہے وہ اپنے پریوار کو بھی ساتھ لے آیا ہے من بولا پریوار بیک کا کون ہے
اور اسکا سروپ کیا ہے ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چاروں بیک کے
بیٹے ہیں انکا اشنان تو یہ ہے کہ وہ سدا ہی پوتر رہتا ہے یتھا جوگ اور یتھا شکتی دان کرنا
اور باہر کے برتی کو بہتر استھت کرنا اسکا نام تپ ہے آتما کے برتی کو چت میں لگانا اسکا
نام دھیان ہے مدتا بیک کی استری ہے جو شنگار کرنے جوگ ہے اور اس استری کے
ایک سہیلی رہتی ہے کرنا اور دیا اسکا نام ہے سمتا روپی اسکی دوار پالنی ہے وہ اسکے سنمکھ
کھڑی رہتی ہے جب وہ راجا بیک انتہ پور میں آتا ہے تب وہ دوار پالنی سنمکھ ہو کر سب
استہانوں کو دکھاتی ہے اور جس اور کو وہ راجہ بیک دیکھتا ہے اس اور سمتا ہے
آتی ہے جو پرم آنند کی اپجانے والی ہے اور دو دوار پالنی دھرم اور دھیرج دونوں اپنے
پتروں کو ساتھ لیکر انتہ پور میں بیٹھتی ہے اور جب راجہ اسکو اگیا دیتا ہے وہ
اس اور کو اپنے دونوں پتروں کو ساتھ لیکر جاتی ہے اور جب وہ راجہ آرڈھ ہو کر چلتا ہے
تب وہ بھی سم روپی باہن پر آروڈھ ہو کر راجہ بیک کے ساتھ پھرتی ہے جب راجہ پانچوں
وشی روپی یعنے کام کرودھ آدک شتروں کے ساتھ جدھ کرتا ہے تب دھیرج اور دھرم
اسکو ستا دیتے ہیں اور بچار روپی بان سے اسکو نشٹ کرتے ہیں ہے من بچار سدا ہی

۱ विद्वान
۲ विश्ववका
۳ रोग
۴ चर्चा
۵ व्याधि
۶ मन्त्र
۷ दिन
۸ आत्म
۹ अभ्यास
۱۰ प्रीता
۱۱ चिन्ता
۱۲ इष्ट
۱۳ प्राप्तिः
۱۴ विवेक
۱۵ ज्ञानिः
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ शुभलक्षणा
۱۹ बैठे
۲۰ जीवार
۲۱ स्नान
۲۲ दान
۲۳ तप
۲۴ ध्यान
۲۵ पवित्र
۲۶ यथायोग्य
۲۷ मुदिता
۲۸ सहेली
۲۹ करुणा
۳۰ समता
۳۱ द्वारपालनी
۳۲ सम्मुख
۳۳ सन्तापुर
۳۴ अवस्थानो
۳۵ वाचे:
۳۶ उपजाने
۳۷ धीरज
۳۸ श्रद्धा
۳۹ धारतः
۴۰ समदृष्टी
۴۱ वाहन
۴۲ विचार
۴۳ [illegible]
۴۴ युद्ध
۴۵ सत्ता
۴۶ [illegible]

اُنکے سنگ رہتا ہی - اور اُنکے سب کارجون کو سِدّھ کرتا ہی - اب سنتوش کا اُپکھیان برنن کرتا
ہون - ساودھان ہوکر سُن - ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہوگیا ہی وہ کامنی کے چھِدر
مین مگن ہوکر ترلوکی کا ایشر کونکے کے پکارا جاتا ہی - جو آنند امرت پان کرنے اور تینون لوک
کا راج پانے سے نہین ہوتا جو آنند سنتوش وان کو ہوتا ہی جو وستو ودمان نہو اُسکی اِچھا
سنتوش وان نہین کرتا اور جو وستو بنا اِچھا ہی کے ملتی ہی اُسمین سنیہ نہین کرتا وہ سبکو پیارا
لگتا ہی - اور جسکو سنتوش نہین ہی اُسکے ہردے سے دُوِلی مین دُکھ اور چنتا سدا
اُتپت ہوتی ہین اُسکو بھانت بھانت کی اِچھا سمندر کے ترنگ کی نیائین اُٹھتی ہین
سنتوش ہی وہان اِچھا نہین رہتی ہی سنتوش وان بھوگ مین دین ہوکر نہین رہتا وہ
اُودار آتما سے تِرپت رہتا ہی اُسکو دیوتا نمسکار کرتے ہین - ہے من جو کوئی دھن وان
بھی ہو - پرنتو اُسکو سنتوش نہو تو جاننا چاہیے کہ وہ پرم دالدری ہی اور جو دھن سے ہین ہی
پرنتو سنتوش وان ہی وہ پرم ایشر ہی کیونکہ جسکو سنتوش ہی اُسکو وشی بندھن نہین کرسکتے ہین
ہے من جب تک دھن کی اِچھا نہین کیجاتی تب تک جیو کو بھوگ روپی بندھن نہین لگتا ہی جب دھن
کی اِچھا مین تو پر نِشچے ہوجاتا ہی تب جیو کو پرم بِپت لگ جاتا ہی - ہے من جو وستو دیکھنے
مین تو اُنکو سکھدایک جانتا ہی - ہے من جو کچھ ارتھ پدارتھ ہین وہ انرتھ ہین اور جسکو
تو سمپدا جانتا ہی وہ آپدا ہی اور جسکو تو بھوگ جانتا ہی - وہ سب روگ ہین - ہے من
ساودھان ہو یہ سمپدا تجھے اندھ کوپ مین ڈال دیگی وہان تو نشٹ ہوجاویگا -
ہے من رسائین سب دُکھون کو ناش کرتی ہی - پرنتو وہ دیوتا اُن کے
پاس ہوتی ہی - ہے من وہ رسائین کیا ہی ارتھات امرت سنتوش اسکو کہتے ہین -
ہے من جب تیرے وِشیون مین دوش درشٹی ہوجاتی ہی - اور تو سنتوش کو دھار
لیتا ہی تب سُمیر کیتا تیری تُچھ سی ہوجاتی ہی - اور سنسار سمندر گئو کے سُم سا ہی - تو پار ہوجاتا ہی
ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہوگیا ہی اُسکو پرم شانتی ہوتی ہی - دیکھو بسنت رت کی

1 संग
2 कामिनी
3 छिद्र
4 सुजान
5 [illegible]
6 त्रैलोक्य
7 [illegible]
8 विराजमान
9 स्नेह
10 चिन्तामणि
11 अंतर
12 तरंग
13 दीन
14 उदार
15 [illegible]
16 धनवान
17 हीन
18 विषय
19 बंधन
20 निश्च
21 [illegible]
22 स्वार्थ
23 पदार्थ
24 अनर्थ
25 सम्पदा
26 आपदा
27 [illegible]
28 अंधकूप
29 रसायन
30 [illegible]
31 संसार
32 दृष्टि
33 [illegible]
34 [illegible]

سُکھ کا استھان ہے۔ اور نندن بن بھی سُکھ کی جگہ ہے۔ وہاں اُروَشی اپسرا آدک ہوویں اور
اور چندرما اور کامدھین وہاں ہوں ارتھات سب وِشے پراپت ہوں تو بھی
وہ سُکھ نہیں ملتا۔ جو سُکھ سنتوش والے کو ہوتا ہے۔ ہے من جسکو ترشنا ہے۔ وہ کداچت
سنتوش کے پدھن کو نہیں پاتا جیسے جل میں جو ترنوں کا ٹولا ڈالی اور اوپر سے کھینچن
یوں چلے تو وہ بڑا اتکلیف پاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا وان پُرش بھی ادھر اُدھر بھٹکتا اور کھپتا
پھرتا ہے۔ ہے من جو تو ارتھ کے نمت اچھا کرتا ہے تو تو اگنی میں پرویش کرنا چاہتا ہے —
جیسے کردھا دشتا متر کے استھان پرویش کرتا ہے۔ اور جیسے گدھی سے سپرش کرنا جوگ
نہیں ہے۔ تیسے ہی ترشنا وان پُرش گدھی سے سپرش کرنا جوگ نہیں ہے۔ ہے من گیان
کو راگ دویش نہیں ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہو جاتی ہے کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہے
اور بن اور کندرا میں رہنے کی اچھا کرتا ہے۔ ہے من تیری سے ملکر میں نے بڑا دکھ پایا ہے
۔ تیری اتپتی کیول اگیان سے ہوئی ہے۔ جو تجھسے ملتا ہے وہ بڑی بڑی دکھوں کو پراپت
ہوتا ہے۔ اور تیرے ہی سنگ سے پُرش کال کے مکھ میں جا پڑتا ہے۔ کداچت تیرا سنگ
نہ ہووے کوئی کال کے مکھ میں نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیر لیتا ہے۔ ایسے ہی تو نے
مجھکو گھیر رکھا ہے۔ ہے من تیری ہی میں نت اُپدرو اٹھتے رہتے ہیں ایک چھن بھی چین
اور جیسے باگھ بکری کو ہلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو تیری دیہ کو ہلاتا رہتا ہے۔ ہے من تو مہا
نیچ کتا ہے۔ کیونکہ بھاونا روپی جو مہا اگنی تیرے اندر ہیں تو انکو ہردے روپی استھان میں
اکٹھا کرتا ہے۔ سو یہ اچھا تیری بندھن کا کارن اور اچھا سے رہتی کا نام موکش ہے —
ہے من جسکو کسی وستو میں ممتا نہیں ہے۔ وہی سکھی ہے۔ اور جسکو ممتا ہے۔ وہی لابھ
اور ہانی میں ہرکھ اور شوک اور دکھ کا کارن ہے۔ ہے من یہ اندریاں تو اپنے وشیوں کو
گرہن کرتی ہیں بڑا اچرج ہے۔ کہ تو انہیں کیوں بہکتا اور تاپ اٹھاتا ہے۔ ہے من جو کوئی ان
وشیوں میں اچھا کرتا ہے تو چت میں نشٹ ہو جاتا ہے۔ ہے من جو راگ میں کسی کے ساتھ

1 सुस्थान
2 नंदनवन
3 उर्वशी
4 अप्सरा
5 कामधेनु
6 विद्यमान
7 तृष्णा
8 तृणों
9 पूला
10 नौका
11 पवन
12 तीक्ष्ण
13 मूर्ख
14 मित्र
15 प्रवेश
16 निषिद्ध
17 मूत्र
18 स्पर्श
19 राग
20 द्वेष
21 एकान्त
22 वन
23 कन्दरा
24 उत्पत्ति:
25 संग
26 काल
27 मुख
28 उपद्रव
29 क्षण
30 चैन
31 बानर
32 व्याघ्र
33 महानीच
34 कुत्ता
35 भावनारूपी
36 महाग्नि
37 बन्धन
38 कारण
39 रहित:
40 ममता
41 हानि
42 हर्ष
43 शोक
44 वृथा
45 ताप

سمبندھ ہو جاتا ہے تو اسکے بیوگ پر بہت اور پیار سے ہی دکھ ہوتا ہے۔ جو دیہا اور دشٹ
بہت کریگا اسے اوش دکھ ہوگا وہ کیسا ہی بدھمان اور شورما کیون نہ ہو۔ ہے من
جس پرش کے چت مین پدارتھ بھاونا ہے۔ وہ اشانت روپ ہے۔ ہے من تو بھاونا کو
تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو جا۔ پھر تو بن رہتا اُتھوا گھر مین یکسان ہے۔
ہے من نہ تو اس پرش کا دھن ہی کلیان کرتا ہے نہ شاستر ہی کلیان کرتے ہین۔ سنت
تو اپنا ہی اُدھار آپ ہی کرتا ہے۔ ہے من سب دکھون کا تو ہی مول ہے۔ جب تک تو ہے
تب تک دکھ ہے۔ جب تو نشٹ ہوگا تب سب دکھ نشٹ ہو جاوینگے۔ ہے من تو آشچرج
روپ پکھشی ہے۔ لوبھ تیرا [illegible] راگ دویش تیری چونچ ہے جس سے
تو سنتون کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی شیام راتری سے تو ستاپ
کو دھانپ لیتا ہے اور سی ترشنا [illegible] پرلے کال کی اگنی کی طرح تجھکو جلاتی ہے۔ اسکو
کوئی بجھا نہین سکتا۔ سبکو بیاکل کر دیتی ہے۔ ہے من تو نشچے جان کہ جہان ترشنا روپی شیام
راتری نشٹ ہوتی ہے۔ وہان پرش بڑھ جاتا ہے۔ ہے من یہ جیو ترشنا سے باندھے
ہوئے ہین۔ رسی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہے پر تو ترشنا سے بندھا ہوا نہین
چھوٹتا ہے۔ اس لیے ترشنا وان پرش کداچت مکت نہین ہوتا۔ اس لیے ہے من تو
ترشنا کو تیاگ کر آتما مین استھت ہو جا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی سنکلپ مین ہے۔
اور تو کچھ وستو نہین۔ نشچے کر کے دیکھ کہ سنکلپ پرماد کا نام من ہے۔ ہے من جب تیرا
سنگ دور ہو تب ترشنا جڑ سے ناش ہو جاوے۔ [illegible] تو چنتون مت کر یہ
مہا موہ [illegible] ہے۔ اور جسکے درشٹی دڑھ بھاونا کر کے پدارتھون مین ہے۔ وہ ترشنا سے
سدا دکھی ہوتا ہے۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جانتا ہے۔ ہے من جتنی پدارتھ
اس جگت کی ہین۔ انکو ابھاو کر کے تیاگ دے تب تو آپ سے آپ ہردے آکاش مین
شانت ہو جاویگا۔ ہے من شاستر وچار اور تپ اور دان اور جگت کی نمت بین

١ सम्बन्ध
٢ वियोग
٣ बुद्धिमान
٤ सूरमा
٥ परात्म
٦ प्रशांत
٧ दुःखित
٨ व्यथता
٩ उद्धार
١٠ मूल
١١ नष्ट
١٢ आश्चर्य
١٣ पक्षी
١٤ लोभ
١٥ तृष्णा
١٦ रात्रि
١٧ द्वेष
١٨ चोंच
١٩ [illegible]
٢٠ समता
٢١ ताप
٢٢ प्रलयकाल
٢٣ व्याकुल
٢٤ निश्चय
٢٥ पुरुष
٢٦ संकल्प
٢٧ वस्तु
٢٨ निर्णय
٢٩ प्रमाद
٣٠ संग
٣١ चिन्तवन
महा
٣٢ मोह
٣٣ दृष्टि:
٣٤ अभाव
٣٥ त्याग
٣٦ अवस्था
٣٧ निमित्त

کسی پرکار اچھا تیری نبرت سو جو تو ایک بار نیرت نہ کر سکے - تو شتی کر جو پرش
شاشتروں کو پڑھتا ہے - اور اچھا کو بڑھاتا ہے - وہ مانو دیپک کو ہاتھ میں لیکر کوئیں میں گرتا ہے
- ہے من جو اچھوت پد میں آسکت ہوا ہے - اسکو جب ایک چھن بھی اچھا اٹھتی ہے - تب
رودن کرتا ہے - جیسے چوہے لٹا ہوا پرش رودن اور پشچاتاپ کرتا ہے - تیسا ہی تو بھی کریگا
- ہے من یہ اچھا روپی برچھ کا بیج تیرا بڑھا ہوا ہے - سو ناش کا کارن ہے - جب تو شانتی
کی کلہاڑی سے کاٹیگا تب تجھے شانتی ملے - ہے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
سپنسار ہے - جو آتم ستتا سی مین کیجے تو سمجھا ہے - جب سمجھا ہے تو تو نے کیا اچھا کرتا ہے
اور پیچھے آتا کے اور پیچھے تو سنتاپ آتا ہے - جب سرپ آتا ہوا تو اچھا کیا - کیونکہ اچھا
دوسرے نہیں ہوتی ہے - اور دوسرا کوئی نہیں پھر اچھا کسکی کیجے - ہے من بہت سے استھان
ہیں - کہ جسمیں روگ اور اوشدی نانا پرکار کے ہیں پرنتو اچھا روپی چھری کے گھاو کی اوشدی
نہیں ملتی - وہ جپ اور تپ اور پاٹھ اور دان اور جگ اور تیرتھ سے اور جتنی پدارتھ سنسار
کی ہیں انسے بھی یہ اچھا روپی روگ نشٹ نہیں ہوتا جب آتم گیان روپی اوشدی کا پرایوگ
کیا جاتا ہے تب ناش ہوتا ہے - نہ اور کسی پرکار کے یہ روگ اچھا نہیں دور ہوتا - جیسے ستینے
کی باسنا آگے بنا نہیں جاتی - ہے من جو باسنا کو روکتا ہے - وہی سیانا ہے - تات پرج یہ ہے کہ
جتنا تو دریشٹ کے اور سے اپرات ہو کر انترمکھ ہوگا - اتنے ہی سندھی ہے - اور اتنا ہی
آتم نند کی پراپتی ہوگی - ہے من جب بھوگوں کی باسنا دور ہو اور سنسار سے رتی ہو جاوے
تب جاننا چاہیے کہ سنسار سمجھا سے پار ہوئے یا ہونے والی ہیں - ہے من تو باسنا اور
ترشنا کو چھوڑ اور پرم الشر کا آسرا لے - در در کیوں بھٹکتا پھرتا ہے - ہے من اب تجھے
ایک چپیس اشلوک شنو کہ کلپ تر نامی پستک سے سناتا ہوں کہ جسمیں ترشنا کی نندا
اور سنتوش وان کے استتی ہے - ہے من پہلے اسلوک کا ترجمہ یہ ہے اے آس ترشنا کا بندھن
کہتا ہے - کہ ہے پتا تمھارے چرن کنول کے بیچ سر چڑھانے سے میری کامنا

1 निश्चय
2 श्रुति
3 युक्ति
4 दीपक
5 पूर्ण [illegible]
6 इन्द्रियां
7 स्वरूप
8 अन्तर्यामी
9 बन्धन
10 तृष्णा
11 तत्त्वज्ञान
12 नित्य
13 सुख
14 आत्मज्ञान
15 मिथ्या
16 मिथ्या
17 सम्यक्त्व
18 अवस्थान
19 रोग
20 औषधी
21 तीर्थ
22 निश्चय
23 आत्मशक्ति
24 प्रयोग
25 सिद्ध
26 तात्पर्य
27 दृष्टि
28 अपरोक्ष
29 अन्तर्मुख
30 सिद्धि
31 आत्मानन्द
32 विरक्त
33 निवृत्त
34 निन्दा
35 स्तुति
36 प्रणाम
37 [illegible]

پورن ہوگئی ہی۔ اس لیے مین تمکو دنڈوت ونمسکار کرکے ترشنا کی نندا کرتا ہون۔ کیونکہ اس سے پہلے مجھکو اسنے بڑا دکھ دیا تھا۔ مہاتما کہتے ہین۔ کہ جب ترشنا کا ناش ہوجاتا تب بہت ایک موکش پراپت ہوگی۔ سنتوش روپ کلپ برچھ کو پالنے سے آپ سے آپ ترشنا کا ناش ہوجاتا ہی۔ سے موکش کے چاہنے والون جو ہمارا کہنا مانو تو ترشنا کو جگہہ دینے سے شنتوش کا برچھ لگانا اور اسی کو پالنا اوچت ہی۔ کیونکہ شنتوش روپ کلپ برچھ کے پالنے اور لگانے سے یہ من سب اچھاؤن سے نراچھا ہوجاتا ہی جیسے رسّی سے توڑ ہاسل باندھا جاتا ہی۔ اسی پرکار یہ ترشنا سب اگیانی جیوون کو سنسار کے پدارتھون مین لگادیتی ہی۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑوگے تو ترشنا کی رسّی سے باندھے اور جکڑے جاوگے۔ یہ جیو ترشنا کے بھوگون مین پھنسکر بندھن مین پڑا ہوا ہی۔ جب ترشنا کے پھندے نکل جاتا ہی تو نرمل ہوکر آتما رہ جاتا ہی۔ ترشنا کے نام کہتے ہین ابلاکھا کام ترشنا آشا۔ بانچھا۔ کامنا۔ اچھا۔ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہین۔ ابلاکھا دھن آدک کی اچھا کا نام ہی۔ ترشنا روپی کپڑے آدک کی اچھا کو۔ آشا سمپوربت آدک کے لابھ کی اچھا کو۔ بانچھا پرلوک کے راج ہونیکی اچھا کو۔ کامنا سرگ کے پدارتھون کے بھوگنے کی اچھا کو۔ اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہین۔ یہ سب کامون کا بیج یہی کام ہی۔ اور یہی کام سب دوش اور پاپون کا مول ہی۔ جس کام کا آسرا سمجھکر شریر مین دوکھ اور دویش بسا لیتے ہین تو اسی کا کارن ہی۔ مہاتما لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہین۔ جس پرکار بالک کے پھندے مین گھوڑے گدھے بیل آدک رہتے ہین اسی پرکار ترشنا کے پھندے مین جیو بندھے ہوئے۔ اور کھینچے ہوئے ادھر ادھر پھرتے ہین کدا چت تم ترشنا کو نہ چھوڑوگے۔ تو ترشنا تمہاری مالک ہوجاوگی۔ اور تم اسکے بسوتل گدھے گھوڑے آدک بن جاوگے۔ ترشنا سارے جگت کو بانر کے نیائین نچا رہی ہی۔ کسی پرش نے بنا بہکانے ترشنا کے کسی جگہہ اور کسی سمے مین کوئی کارج نہین کیا یہ ترشنا ہی سب کام

1 वेग
2 मोक्ष
3 कल्पवृक्ष
4 तृष्णा
5 सन्तोष
6 वृक्ष
7 उचित
8 [illegible]
9 निकृष्ट
10 [illegible]
11 [illegible]
12 मिथ्या
13 बंध
14 फन्दे
15 निकल
16 अभिलाषा
17 काम
18 तृष्णा
19 आशा
20 वासना
21 कामना
22 इच्छा
23 धन
24 [illegible]
25 [illegible]
26 लालसा
27 त्रैलोकी
28 दोष
29 मूल
30 द्वेष
31 बन्ध
32 पशु
33 वानर

کرانی ہے۔ اس سے ہی سادھو جو تم اسکا سنگ نہ چھوڑدو گے تو پاتر کی نیائین تمھاری بیکلتی
ہو جاویگی ۱۱ ترشنا روپی استری ہے اور جیسے پ لکڑی کی پتلی نچتی ہے سو وہ کی ڈوری سے باندھی
ہوئی دیکھو چپلی چون چون کی شبد نکالتی ہیں جو ترشنا کو تیاگ نہ کرے گا تو چرخے کی نوبت کو
پہونچو گے ۱۱ جیسے گیند اچھالتے اور پٹکتے ہیں اور وہ کھیل میں ہاتھوں کی مار سے ایک جگہ
ٹھہرنے نہیں پاتے اسی پرکار ترشنا روپی کو باڑے استری کے ہاتھ میں پڑی ہوئی جیو گیند کے
پرکار کسی جگہ ٹھہر نہیں سکتی اچھا پوری ہونے کے واسطے رات دن مارے مارے پھرتے ہیں ۱۱
یہ ترشنا بلشیا کی نیائین نت ہی نئے نئے پرشوں کے ساتھ سنگت کی اچھا کرتی ہے پھر بھی کنیا
کنواری ہی بنی رہتی ہے۔ بڑا اچرج ہے کہ سب پرشوں کے ساتھ سنگت کرکے بھی یہ کام
ترپت نہیں ہوتی ۱۱ جیسے اماوس کے بادل سہت کالی راتری ہوتی ہے اسی پرکار یہ ترشنا
بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ بڑے بڑے بدھوان پرشوں کو بھی ڈراتا ہے۔ اور آنکھوں والے
پرشوں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور آنند والے پرشوں کو دکھ دیتی ہے۔ اس لیے یہ ترشنا کے
پیارو ترشنا روپی کال راتری کے اندھیرے سے باہر نکلو ۱۱ یہ ترشنا کالی ڈراؤنی
ناگنی کے نیائین ہے کچھ بھی گیانی پرشوں کے پیچھے کرپانی دوڑتی ہے۔ ان گنت پرشوں کو
کھا کر بھی اسکا پیٹ نہیں بھرتا ہے۔ اور بہت سوں کو پہاڑ سے نیچے اوتار کر کالا کر ڈالتی ہے ۱۱
گھروں اور گپھاؤں میں جا کر آکاش لیسے پھول دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بھی گیسوں اور پتنگوں
بھر سکتا ہے۔ پرنتو سہس توٹ اور کی کے بار ٹکڑے ملنے سے بھی نہیں دیکھتا ہے ۱۱
یہ ترشنا بانس کا ایک ٹوٹا پیارہ ہے۔ جس میں نت ہی بدار کپھل ہونے کی بھرا جاتا ہے۔ پرنتو
وہ ٹوٹے ہونے کے کارن ریتا ہی رہتا ہے جس پرش نے اچھا پوری کرنے کے واسطے
لنگ باندھی ہے۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اس لیے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دو نہیں تو
ویاکل ہو جاوگے ۱۱ آکاش کا پیٹ بھی اندھیرے اور اوجالے سے بھر جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا
ادور لوبت دیکھوں سے بھی بھرا نہیں جاتا ۱۹ جیسا اچرج ہے کہ مورکھ پرش ایسی اچھا میں

١ व्यक्ति:
٢ बरसते
٣ चूं चूं
٤ शब्द
٥ नौबत
٦ कुल्हाड़ा
٧ स्त्री
٨ धकाये
٩ ठहिर
١٠ वेश्या
١١ नये नये
١٢ पुरुषों
١٣ संगत
١٤ कन्याक्वारी
١٥ आश्चर्य
١٦ तृप्त
١٧ कालरात्री
١٨ बुद्धिमान
١٩ अंधेरे
٢٠ विद्यावानी
٢١ सुख
٢٢ कारसा
٢٣ धनमिशाल
٢٤ मनुष्यों
٢٥ कराल
٢٦ ग्रासने
٢٧ पोल
٢٨ तंडुल
٢٩ त्रैलोकी
٣٠ दीपता
٣١ वास
٣٢ दुखदाता
٣٣ रीता
٣٤ लक
٣٥ मूर्ख
٣٦ सुख
٣٧ जबर
٣٨ आश्चर्य
٣٩ मूर्खपुरुष
٤٠ व्यर्थ
٤١ यचते

۱ रीतीउदर	اور دُکھ پاتے ہین یہ ترشنا یعنی اشتہا والے اکھاڑے نہین ہوتے ۔ سنت سادھو مہاتما
۲ चंघाकी	پرماتما کے بھگت ایسی شتوش کو اپنی کا کرتے ہین ۔ اور ترشنا کو اپنے بچہ کر اس سے نکال کر
۳ अंगीकार	
۴ अनर्थ	پھینکدیتے ہین ۔ یہ استری روپی ترشنا جس کیا دی جگت استری کے ساتھ لڑجھگڑ کر اُسکے
۵ अभ्यास	
۶ लड़झगड़	پاس سے بھاگ گئی ہے ۔ وہ سکھی ہوگیا اسواسطے ای اوتم پرشون ایسی بیبھچاری استری
۷ व्याभिचारी	
۸ स्त्री	سنگ کا اپ چت مت کرو نہین تو کچھ روپیا ورادہ ہوگی کداچت ۔ ایک اور
۹ संग	
۱۰ कदाचित	سچا کی آنکھ سے سکھ کا پاتر تو ہم ان پرشون کو دیکھتے ہین جنہون نے ترشنا کا ناش
۱۱ भाव	
۱۲ दासी	کر دیا ہے ۔ دوسرے ترشنا داسیون کو سکھ کہان سے ہووے یہ ترشنا اچھے پرشون کو
۱۳ पागल	
۱۴ त्यागना	پاگل بنا دیتی ہے ۔ اس لیئے اسکا تیاگنا اوشیہ ہے ۔ یہ ترشنا بری باتون کو اچھی اور
۱۵ अवश्य	
۱۶ घराने	اچھی کو بری کرکے دکھاتی ہے ۔ اسکے چھوڑنے ہی سے سکھ ہوگا ۔ اوتم گھرانے اور
۱۷ शील	
۱۸ कन्या	یہ شیل تمہارے گھر رہنے کی جوگ نہین ہے جیسے برہمنون کے گھرون مین چنڈال
۱۹ शोभा	
۲۰ निर्मल	کی کنیا شوبھا نہین دیتی ہے ۔ ایسے ہی نرمل چت پرشون کے پاس یہ ترشنا اچھی
۲۱ चित्त	
۲۲ चंडालिनी	لگتی ہے جیسے چنڈالنی کی سنگت برہمن کو پرایشچت لگانے والی اور ناش کرنیوالی
۲۳ संगत	
۲۴ प्रायश्चित	۔ ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بٹا لگ جاتا ہے جس گھڑی ترشنا
۲۵ बट्टा	
۲۶ दोष	آتی ہے ۔ اُسی گھڑی یہ پرش دوش کا بھاگی ہو جاتا ہے ۔ جس شریر مین انیک انرتھ
۲۷ भागी	
۲۸ अनेक	
۲۹ अनर्थ	اگر برتمان ہون ۔ وہان سادھو بھاو نہین رہتا ہے ۔ وہ اسادھ ہو جاتا ہے ۔
۳۰ वर्तमान	
۳۱ साधुभाव	اس لیئے ایک جہین بھی اس سے بانا سادھو بھاو دور ہونے کا کارن ہے ۔ یہ ترشنا
۳۲ असाध्य	
۳۳ धारा	اچھے کرمون اور مہاتما پرش کا ناش کرنیوالی ہے ۔ سادھو اور گنی پرشون نے اسکو تُری
۳۴ धर्मात्मापुरुष	
۳۵ तुरीवस्तु	وستو کا کارن جانا ہے جیسے شریر اور سردی مین ترشنا نیاگ کرتی ہے ۔ وہان گیان
۳۶ ज्ञान	
۳۷ आदर	اور آدر ستکار نہین رہتا ہے ۔ چت سے چھما اور گن سے سوبھا دور ہو جاتی ہے ۔ اور
۳۸ सत्कार	
۳۹ चित्त	
۴۰ क्षमा	پرمادھین دکھلائی دیتا ہے ۔ سے من پرمادھین پرش کو دن سکھ دیتا ہے ۔ اور نہ اسکو
۴۱ गुण	
۴۲ शोभा	اسکو پرلوک سہپتا ہوتا ہے ۔ جیسا کہ تلسی داس جی برنن کرتے ہین ۔ پرمادھین سپنے سکھ ناہی
۴۳ परमधाम	
۴۴ संगम	

۲۹ سے سادھو ترشنا روپی توپ ہے - اُسکا بھاری شبد سُنکر بُدّھی ٹھکانے نہین رہتی —
لاج اور حیا دُور بھاگ جاتی ہے - اور نہ کچھ اپنی شکتا اور سامرتھائی رہتی ہے ۲۹ بُدّھی سویت
وستر کے سمان ہے - جب اُسمین ترشنا روپ سیاہی آکر ملجاتی ہے - تو پھر گیان روپ کیسا
پیت رنگ اُسپر نہین چڑھتا ہے - دھیان اور سنیاس اور ویراگ وہان کچھ بھی نہین بستا ہے
جتنے گُن اچھے پرشون مین ہوتے ہین وہ سب بُرائی کے ساتھ بدل جاتے ہین اسواسطے
ترشنا کی سیاہی کو اپنے بُدّھی کے کپڑے مین مت لگاؤ ۔ جب یہ پرش کسی سے ایک کوڑی
کی بھی یاچنا کرتا ہے - تو ایک کوڑی کی بھی برابر اُسکا مول نہین رہتا ہے - اور جو پرش چھوٹی سی
کوڑی کی بھی اِچّھا نہین کرتا ہے - وہ لکھپتیون کا سوامی ہے ۔ جس وقت کسی پرش کو دھن کی
لالسا ہوئی اُسی سمے وہ سبکا داس ہوگیا اور جیت سے اچھا دھن کے دُور کرنے سے سب
دھنوان اُسکے داس ہوجاتے ہین ۔ جس پرش کو ترشنا نے اپنا داس کرلیا ہے وہ سبکا
کنکر ہوگیا اور جسنے ترشنا کو اپنی لونڈی باندی بنالیا وہ سبکا راجہ ہے ۔ جس پرش کے
بس مین ترشنا ہے - وہ دیوتا ان کے بس مین بھی نہین ہوتا ہے - اور جو آسا کے بس مین ہوگیا
وہ سب کا داس ہے ۔ سب پرش آسا کے چاکر ہین اور جسنے آسا کو داسی بنالیا پھر وہ
اپنے داس کے داسون سے کیا مانگے - اور وہ کیا دینے جوگ ہین - اس لیے تم کسی سے
کچھ مت مانگو ۔ مین شنکا کرتا ہے - کہ آپ کہتے ہو کہ اپنی لونڈی کے داسون سے کچھ مت
مانگو - اسمین یہ پرشن ہے - کہ مہاتما گیانی پرش بھی جنکے بس مین ترشنا ہے یا
بھگتون اور شسون سے کچھ نہ کچھ وستو مانگ لیتے ہین پھر مین کیونکر جانون کہ
مانگنے سے کچھ نہین ملتا ۔ اسکا اُتر یہ ہے - کہ اپنے چیلون داسون سے کوئی وستو مانگنا اور
پھر اُنکا آدر بھاؤ کرنا یہ مہاتما کے مانگنے اور اُنکے دینے مین کچھ گنتی نہین ہے بلکہ مہاتما اپنے
چیلون پر دیا کرتے ہین - اور دیا کرنا یہ مہاتما اون کا سُبھاؤ ہے ۔ یہ پرش کیسا ہی ایشور وان ہو
پرنتو ترشنا سے وہ بھکھاری ہوجاتا ہے - اور ترشنا کے تیاگنے سے وہ پرمیشر کا روپ پاتا ہے

1 बुद्धिः
2 सज्जना
3 सामर्थ्यता
4 स्वेत
5 वस्त्र
6 पीत
7 संन्यास
8 बुरा
9 याचना
10 मोल
11 लक्षपतियों
12 स्वामी
13 लालसा
14 दास
15 धनवान
16 किंकर
17 लौंडी
18 बांदी
19 चाकर
20 दासी
21 शंका
22 प्रश्न
23 शिष्यों
24 वस्तु
25 उत्तर
26 चेलो
27 आदरभाव
28 गिणतिः
29 सुभाव
30 ऐश्वर्यवान

۱ व्यभिचारी
۲ नीचसंगति
۳ कुहल
۴ कुलेलकारा
۵ निडर
۶ संगत
۷ मगन
۸ तात्पर्य
۹ भ्रंश
۱۰ नीचसंगत
۱۱ निजस्वरूप
۱۲ प्रजा
۱۳ भ्रंश
۱۴ निर्लेप
۱۵ वैराग्य
۱۶ विकार
۱۷ अंगीकार
۱۸ उपद्रव
۱۹ पिशाच
۲۰ उपाव
۲۱ दृढ़
۲۲ दृष्टान्त
۲۳ बस्ती

بیچھے تِرشنا سے بارم بار جنم لیتا ہے - اِسبات مین تکو مین اگلے اشلوک مین ایک بات سُنتا ہون
کہ ایک کسی بڑے پنڈت کا لڑکا بارہ برس کا تھا - اُس پنڈت کے گھر مین ایک اِستری
بِھچاری بھیک مانگنے کو آیا کرتی تھی - وہ اِستری جب گھر مین آوے - تب پنڈت کے
لڑکے کے ساتھ ہنستی چہل کر جاوے اور کبھی دو گھڑی اور کبھی چار گھڑی گھر کے بیچ ٹھہر کر لڑکے کو اپنی
باتون مین لگائے رہے کئی دن کے پیچھے وہ لڑکا پنڈت کا سب کرم دھرم اپنے بھول گیا
اور اُس منگنی اِستری کے پیچھے دن بھر پھرتا رہے اسکے یہ برے لچھن دیکھ کر پنڈت نے
لڑکے کو اپنے گھر سے نکال دیا پیچھے وہ بھی اِستری کے ساتھ بھیک مانگنے لگا اور آٹھ پہر
نِڈر ہو کر اُسکے سنگت مین رہنے لگا انت مین جو اُس اِستری کے برے لچھن تھے وہی
لڑکے کے ہو گئے اِسبات کا تاتپرج یہ ہے کہ یہ جیو بھی پرمیشر کا انش ہے - پرنتو نیچ سنگت
کا اپنے نج سروپ کو بھول کر ترشنا روپی بھچاری اِستری کے ساتھ مل گیا - تو اُس
سبب سے بھیک مانگنے لگا - ہے من بری سنگت کا پھل تو نے دیکھا کہ اُس لڑکے کو
کیا لاکھ ہوا یا تو ایسے بھاری پنڈت کا لڑکا جسکی پوجا راجہ پرجا کرین یا وہ گھر گھر بھیک
مانگنے لگے - اِسی پرکار یہ جیو یا تو پرمیشر کا انش نرلیپ تھا یا بری سنگت اور ویراگی
ترشنا کا داس ہو کر اور دیوی دیوتا بھیرون بھوت پشاچ آدک کے بس ہو کر نانا پرکار کی
اچھا کرتا ہے - یہ سب بری سنگت کا پھل ہے - ہے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے - اور
تو ہی دشٹون کی سنگت انگیکار کر کے نانا پرکار کے اُپدرو کرتا ہے - اِس لیے بارم بار
سمجھاتا ہون کہ روپ رس گندھ شبد سپرش اِن پانچون کی باسنا جیت سے تیاگ دے
اور اچھے مہاتما گیانی پرشون کی سنگت مین رہ کر برھم بدیا کے سیکھنے کا اُپاو کر
کہ جس سے اپنا سروپ جانا جاوے کہ مین یہ ہون اور جگت یہ ہے اِس بات کی درڑھتا
کو نیکو اور دشٹانت دیتے ہین کہ ایک گڈریہ ایک دن بھیڑیون کو چراتے چراتے
جنگل مین لے گیا اور بستی سے بہت دور نکل گیا - آگے جا کر کیا دیکھتا ہے کہ

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے - وہ اسکو گڈریون میں پالکر اپنے گھر لے آیا
وہ بچہ انہیں سے ملکر گڈریون کی پکار سے گھبرانے لگا کھانے پینے لگا اسنے اپنے سنگھ بھاؤ کو
کبھی سمرن نہیں کیا - ایسے ہی من ایسے ہی جیو بھی تیرے بہکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پرمیشر روپ کو پرماد کر کے نیچے کی بھومکا میں چلا جاتا ہے - ہے من مورکھ
تو اس پرکار نہ ہوتا - سدا اپنے سروپ میں استھر رہتا - اور ترشنا والن اور دشٹ
پرشون کے سنگت سے بچتا - اور نشچے کرم پرمیشر آدھین کرنا - یہی جیسے اور سنسار میں
پھل ہے - سنیں تو ہار کے بچھو کنے کے نیائیں تجھا سو السی لینا ہے جب تک ترشنا کا
ان بھوگوں سے دور نہ ہو تب تک کنگال ہی رہتی ہے - اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھوں
ملنے سے دینتا دور ہو جاویگی - اسکا یہ اُتّر ہے - کہ راجہ ہو گیا تو کیا اور لاکھوں روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا - پرنتو ترشنا تو دور نہیں ہوئی - اس لیے کنگال ہی بنا رہیگا
بچہ پارتھ دون کی اچھّا سے بہت بڑی ایشور والا پرش بھی کنگالوں کی نیائیں تھوڑی
تھوڑی دولون کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے - جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو دیکھ رکھیشر کے
استھی کی چاہ ہوئی تھی اور اسنے اپنی استری دیدی تھی - یہ کتھا چھٹے اسکندھ سری
بھاگوت میں پرسدھ ہے کہ اچت دھن ایشور اس طرح سنکھ تک ملجاوے
اور پورب سے پچھم تک راج پا لیوے - تو بھی تب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہیں کہ
کنگال ہی رہیگا جس پرش کو ترشنا سے ممتا ہے وہ پوچھتا ہے - کہ چنتامنی رتن اور
کامدھینو گئو اور کلپ برچھ سورگ لوک میں ہے - ان تینوں کے کیا گن ہیں کہ
آشریے سے جس وستو کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے - کہ انکے ملنے سے تو
تاتپرج سدھ ہو گا - اسکا اُتّر یہ ہے - کہ جو ان تینوں پدارتھوں کے پراپتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے بھی آنند کی پراپتی نہیں پاویگا - مہاتماؤں نے تو
سب سے اچھا پدارتھ سنتوش کو ہی بتایا ہے - اس لیے بنا سنتوش کے کبھی ترشنا

۱ मित्र
۲ स्मरण
۳ प्रमाद
۴ भूमिका
۵ सूरवी
۶ स्थिर
۷ दुख
۸ सुख
۹ आधीन
۱۰ अनुभव
۱۱ कंगाली
۱۲ ठानना
۱۳ उत्तर
۱۴ कंगाल
۱۵ सुवर्ण
۱۶ ऐश्वर्य
۱۷ धूर्त
۱۸ धनपती
۱۹ चाह
۲۰ सुरपति
۲۱ प्रसिद्ध
۲۲ समान
۲۳ चिन्तामणि
۲۴ कामधेनु
۲۵ कल्पवृक्ष
۲۶ सुरा
۲۷ आश्रय
۲۸ तात्पर्य

نہین جاویگی ہے اس لوک اور پرلوک کی پدارتھون کی اچھا کرنیوالا پُرش پرشن[1] کرتا ہے - کہ جگت مین
سب پدارتھ ملنے سے تواسے سکھ ہوگا - اسکا اُتّر[2] مہاتما کہتے ہین کہ سب پدارتھون کے
ملنے سے بھی بنا سنتوش کے کچھ نہین ملا - اور ایک سنتوش کے ملنے سے سب پدارتھ ورتمان[4]
ہوگئے - اسپر ایک درشٹانت ہے - کہ پہلے کال مین جب دھرو جی نے بن مین جاکر تپ[5] کیا تب پارن
کے پیچھے ہوکر نشچے من کرکے ایشور پرماتما کی بھکتی کی تب سات دن کے پیچھے وشنو بھگوان نے
درشن دیئے اور کہا کہ ہے بالک کچھ مانگ - دھرو بولا کہ جو مانگتا ہون - کہ میرے
من مین کسی وستو کی اچھا نہین یہ بات سنکر وشنو جی بہت پرسن ہوئے - اور کہا کہ دیکھو
اس پانچ برس کے بالک کی کیسی اچھی مت ہے - کہ اسنے کچھ نہین مانگا - اور سب کچھ پالیا
سچے من سے دیکھ کہ سنتوش کے یہ آنند ہین کہ دھرو جی نے کیسی اونچی پدوی پائی
کہ جسکے سارے دیوتا سوریہ چندر تارا اگن آدک پرکرما کرتے ہین - ست ہے تپسیا اور
پرارتھنا ایسے ہی بشیش وستو ہے - کہ اس سے جو کچھ چاہے سو ہی ہو جاتا ہے - سو تو بھی
اُسے ایشور پرماتما کی تپسیا اور سادھنا کر - کہ جسکا پھل اچھی اچھی پدارتھون کا
ملتا ہے - وہ ترشنا روپی اگنی مین گھرت کی نیائین ڈالتا ہے - کیونکہ اچھی اچھی پدارتھ
کے ملنے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے جن پدارتھون کے ملنے سے ترشنا سوکھی ہو
اُسکا پانا آنند نہین دیتا - بلکہ اس سے اپنا گھات ہوتا ہے - اور جسکے ملنے سے ترشنا
دربل ہووے - سو اچھا ہے کسی پُرش کو بہت چھدھا لگی تھی اسنے چھدھا ادھک
کھا لیا - اسکے کھانے سے بھوک بنسبت پہلے ادھک ہوگئی اس پرکار اچھی پدارتھون
کے ملنے سے ترشنا بشیش ہو جاتی ہے جس بھوجن کے کھانے اور پانی پینے سے چھدھا
اور ترشنا ادھک ہو وہ ایسا جانو کہ نہ بھوجن کیا اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ
کے ملنے سے ترشنا دور نہین ہوئی وہ ملنا بھی نہ ملنے کے تلیہ ہے جس پرکار امرت
پینے سے پیاس جڑ سے جاتی ہے ایسے ہی سنتوش انگیکار کرنے سے ترشنا مول سے

1 सुकर्म
2 स्वभाव
3 उत्तर
4 वर्तमान
5 तपस्या
6 कल्प
7 प्रसन्न
8 भक्ति
9 दृष्टान्त
10 सूर्य
11 चन्द्र
12 नारायण
13 प्रकट
14 परिश्रम
15 निर्वाह
16 तपस्या
17 साधना
18 फल
19 बलवान
20 घात
21 दुर्बल
22 क्षुधा
23 निवृत्ति
24 अधिक
25 सुधा
26 तृषा
27 अधिक
28 तुल्य
29 क्षुधा
30 निवास
31 अंगीकार
32 मूल

اُوگھٹ جاتی ہی - اس لیئے شنتوش دھارن کرنا چاہیے تہ دوشون کا مِلنا کراچت سُکھ دایک | ۱ दोषों
نہین ہوتا - بڑا بھاری لابھ تو شنتوش ہی کو جانو - کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب | ۲ अस्थान
دوشونکا استھان جو ترشنا ہی - وہ بھاگ جاتی ہی - جہانتک سنسار کی پدارتھ ملنے سے من | ۳ प्रसन्न
پرسن ہوتا ہی - تہانتک شنتوش پاس نہین آتا ہی - جب شنتوش پدارتھ ملتا ہی تو بدھی وان | ۴ बुद्धिवान
یُکتی کے جلتی سے اور سب پدارتھون کو تِرن کی نیائین جانتے ہین - جیسے چیونٹی کا مکھ | ۵ युक्ति:
اور اُدر تو چھوٹا ہوتا ہی - اور پدارتھون کی لالسا بہت ہوتی ہی - اور بڑی جتن کرتی ہی | ۶ त्रिरा
یہ ترشنا والون کی اوستھا ہی - سبھے سادھو کراچت جو ترشنا کو نہ چھوڑینگے تو چیونٹی سے بھی | ۷ चीटी
نیچ ہوجاوینگے - ایک چیونٹی کو ایک چکنا بال مل گیا - اسکو پاکر بہت مگن ہوئی اور | ۸ मुख
مارے پرسنتائی کے شریر مین نہ سمائی چلتے چلتے دوسری چیونٹی نے اُس سے وہ بال چھین لیا | ۹ उदर
تو اسکو ایسا شوک ہوا کہ جیسا کسی کا راج چھین جاتا ہی - ایسے ہی ترشنا والے جیہ سب | ۱۰ लालसा
پدارتھون کے ملنے سے اپنی سمان کسی کو نہین جانتے - کراچت وہ پدارتھ اُنکے پاس سے | ۱۱ यत्न
جاتا رہے تو ایسے سوگ مین پھرتے ہین کہ برنن نہین کیا جاتا ہی - نادان چیونٹی چکنائی کی | ۱۲ अवस्था
گندھ کیواسطے جیسے کچھ پچھار کر سب جگہ دوڑی دوڑی پھرتی ہی - اسی پرکار ترشنا والا | ۱۳ नीच
جیو بھی دھن کے ارتھ سب جگہ مُنھ مارتا پھرتا ہی - ملے یا نہ ملے - تھوڑا پانی اور ترشنا والا | ۱۴ मगन
پرش اپنے شوبھاو کو چھپا نہین سکتا - اور شنتوشی جیو اور سمندر کے گمبھیر بھاو کو کوئی | ۱۵ प्रसन्नताई
نہین جان سکتا - پہاڑ کی نیائین گمبھیر پرش آتما کی لابھ سے بھرپور رہتا ہی - سمندر | ۱۶ शोक
پانی کی اچھا نہین کرتا ہی - اور نہ پانی کے واسطے کہین ڈھونڈھنے کو جاتا ہی - پر شوبھاو | ۱۷ समान
جو کہین گنگا جمنا آدک ندیون کا جل آکر ملتا ہی - تو اسکو پان کرلیتا ہی - اور اپنی مریادا کو | ۱۸ नादान
نہین چھوڑتا ہی - بدھ جتا کر پراپت ہوئے وستو کو بھی گیاوان پرش کہ جسمین کوئی برائی | ۱۹ गंध
پائی جاوے - ستیہ ہی کار نہین کرتے ہین - جیسے سمندر مین ترن اور پتر گرجاتے ہین | ۲۰ मुख
تو وہ انکو کنارے پر پھینک دیتا ہی - وہ سنتوکھی پرش کو پدارتھون کے ملنے سے پرسنتائی | ۲۱ अर्थ

| ۲۲ प्रगट
| ۲۳ गंभीर
| ۲۴ पुरुष
| ۲۵ भरपूर
| ۲۶ स्वाभाविक
| ۲۷ थान
| ۲۸ मर्यादा
| ۲۹ यत्न
| ۳۰ वस्त्र
| ۳۱ स्वीकार
| ۳۲ त्रिरा
| ۳۳ प्रसन्नताई

1 शोक
2 वर्षा
3 प्राप्ति
4 क्षणभ
5 सर्वदा
6 स्वस्थान
7 सुविधि
8 रोग
9 निवृत्त
10 शान्ति
11 स्वरूप
12 व्याप्त
13 वृत्ति
14 आपत्त
15 यथेष्ट
16 उपराम
17 विद्या
18 विश्राम
19 यद्यपि
20 तदपि
21 स्वाद
22 दिशा
23 स्वाद
24 इन्द्रिय
25 दारिद्री
26 व्याधि
27 विकार
28 सुधा
29 शिरा
30 सामीप्य
31 निवृत्त

نہین ہوتی ہے۔ اور نہ ملنے سے سوگ بھی نہین ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلون کے پانی
دینے اور نہ دینے سے ہرکٹ اور سوگ نہین ہوتا ہے۔ سنتوکھی پرش کو نہ یان ہے
نہ لالچ ہے۔ ہمیشہ ایک اوستھا مین رہتا ہے۔ یہ دونون باتین ترشنا والے کے
من مین ہوتی ہین۔ کامنا کے پورن سے دکھ کی برودھی ہوتی ہے۔ اسکے دور
ہونے سے دکھ دور ہوتا ہے۔ جیسے روگ سے شریر دھاریون کو دکھ ہوتا ہے
اور روگ دور ہونے سے دکھ نورت ہوجاتا ہے۔ ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
ناش ہوجاتا ہے۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہے۔ جس پرکار اکاش مین دھوپ
پھیلنے سے سردی سورُوپ ہوجاتی ہے۔ اور اسکے شمن ہونے سے سردی کی ورتی
ہوتی ہے۔ جیسے پرش کو شانتی آپت ہوتی ہے۔ ویسا ہی سکھ اور پاپ ناش ہوجاتا ہے
نہ ابھیمان اور سنتوش کے سنگ سے جہاتما برتن کرتے ہین ہمارا تو یہی اسباب ہے
کہ من پرش کے پاس اور کچھ سنسار کی پدارتھ نہین ہین۔ اور کیول سنتوش دیا ہی
تو سمجھے جانو کہ اسکو سب پدارتھ پراپت ہوگئی۔ اور ترشنا اس سے لڑائی کرکے اور
روٹھ کے بھاگ گئی ہے۔ سنتوشی پرش کہ جنون کے تینون پدارتھ بدلی نہین لی
اسکو سارے پدارتھون کا بیوا دیا پراپت ہوگیا۔ جہاتما اور پنڈتون کا دھن تو
سنتوکھ ہی ہے۔ کیونکہ ایک بار سنتوش کے آجانے سے پھر من اور کسی دشا کو نہین
جاتا ہے۔ اور مورکھ اگیانیون کا دھن استری پتر سوتر وادک ہے۔ جنکے من مین ترشنا
کھسی ہوئی ہے۔ وہ نت ہی دالدری ہے۔ اور سنتوش وان پرش یدپی جو دھن بھی نہ ہو تو بھی
دھن وان ہے۔ اس لیے دھن والون دیا کرکے ترشنا کو چھوڑو۔ سبے دھن والون
سبکو سنتوش روپ رتنون کی کھان مل گئی ہے۔ اسکی نکٹتا ہو یا آدک تیرتھون کی سامنی
سا آمیہ ہے۔ اس لیے جو دھن وان یہ کہین کہ ہم تو کھان کھود کر اور اسمین سے رتن نکال کر
ترشنا کو پورن کرلینگے۔ سو یہ کہنا انکا ستہیا ہے۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا سپاندو کھکا کارن ہے

۱۵ جبن بلکی پُرش کے پاس شنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پُرش ان ترشنون کے پاس
کچھ دھن آدک آگماپائی کے پدارتھ سے اتپتّ ہو رہے ہین۔ دین ہو کر کداچت نہین
جاتا ہے جیسے کوئی پُرش امرت پیکر مدھ کے شکرے کو گرہن نہین کرتا ہے۔ اسی پرکار جسکی
ترشنا نِورت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی کنگال من والے کے پاس کسی وستو کی اچھا نہین کرتین
اگ شریر کی چھودھا تو تھوڑی سی ہے۔ اور من کی چھودھا اتینت ہے۔ سب سنسار کی
پدارتھ ملنے اور امرت پینے سے بھی من کی بھوک دور نہین ہوتی ہے کوئی یہ بات پوچھے
کہ اس من کی بھوک کیونکر اور کس جتن سے دور ہو۔ تو اسکا اُتر یہ ہے۔ کہ شنتوش روپی امرت
پان کرنے سے من کی بھوک نِورت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ شنتوش وان مایا کی چمتکار کو دیکھ کر
من چلایمان نہین کرتا ہے۔ شنتوش ایسا بڑا پدارتھ ہے۔ کہ شنتوش وان امرت پیکر اور
اگھایا ہوکر پھر امرت کی بھی اچھا نہین کرتا ہے۔ بشیش کہنے سے کیا پریوجن ہے شنتوش وان کو
ایک ترن کی بھی اچھا نہین ہوتی ہے۔ جو یہ بات پوچھتے ہین کہ شنتوش تو ایک بڑا پدارتھ ہے
پھر بھی یہ لوگ اسکو گرہن نہین کرتے۔ اسکا اُتر یہ ہے۔ کہ جسکی اچھا جس پدارتھ مین ہوتی ہے
وہی اسکو پیارا لگتا ہے۔ کڑوا پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑوی ہے۔ اسکو
بہت لوگ بڑی اچھا سے کھاتے ہین۔ اور انکو کڑوی نہین لگتی۔ اور جس پدارتھ کو من چاہے وہ
کڑوی یا میٹھی جیسی ہو ویسا ہی سواد اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگون کی اچھا پدارتھون مین
ہو رہی ہے۔ سو وہ دکھ پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ شنتوش کے اوپر آنے نہین دیتا ہے۔ جو ترشنا
والا پُرش ہے۔ اسکو بھول کی نیائین تچھ وستو سمیرو پربت جیسے سونے کے پہاڑ کی سدرش
دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو سمیرو پربت بھی ترن کے نیائین دکھائی دیتا ہے۔ جب تک
ترشنا دور نہین ہوتی۔ تو دونون لوک کے سب پدارتھ پا کر کیا ملیگا۔ اس لیے ترشنا کو چھوڑ کر
سب بشے بھوگ اس سنسار تتھا سورگ کی نیائین اور سورگ کو دکھ سوگ کی ورشا
اور سب پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر گیانی لوگ کسی کی اچھا نہین کرتے ہین۔

1 विवेकी
2 पुरुष
3 आगमापायी
4 मदिरा
5 उन्मत्त
6 दीन
7 अमृत
8 निवृत्त
9 कंगाल
10 क्षुधा
11 अत्यन्त
12 मल
13 चमत्कार
14 चलायमान
15 अघाया
16 विशेष
17 प्रयोजन
18 ग्रहण
19 भूल
20 तुल्यवस्त
21 सुमेरु पर्वत
22 त्रिशा
23 आसता
24 विषयभोग
25 बन
26 जड़

اور کام بھی جڑ ہے۔ انکے کارن اچھا کرنا اچھا نہیں ہے۔ اور شریر ستھول اور سوکشم اور
تیسرا کارن یہ دونوں شریروں کا کارن بھی جھوٹے ہیں۔ کیونکہ [?] آتما تو
آتما کے واسطے بھوگوں کی اچھا کرتے ہیں۔ تو آتما اسنگ اور نرویکار ہے۔ اسکو کچھ پریوجن
نہیں ہے۔ اسکی بھی اچھا کرنی نہ چاہیے۔ اس لیے جو ترشنا یا آسرے اور وشے سکھ کے
سمجھ کر ان کو چھوڑنا چاہیے۔ سب وشے سے [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
اور سکھ اور دکھ ہو جانا اچھا کا کارن ہے۔ جو وشے وہاں نہ ہو اسکے کارن سے اچھا
نکرے۔ اور جو پدارتھ ناشوان وہاں ہیں انکی اچھا نکرے۔ ایسی [illegible]
جو اسنگ ہے۔ وہی شانتوش وان ہے۔ [illegible] ہیں اور وہاں وشے کی
اچھا نکرے۔ اور جو پدارتھ [illegible] ہو جاوے اسکا [illegible]
ایسے چھوڑنے والا جو پرش ہے۔ اور جسکا آچار بچار بہت اچھا ہے وہ شانتوش وان ہے۔ جبتک
آتما میں من کو نہ لگاوگے تب تک آپدا میں پڑے رہوگے۔ جیسے بل کے منہ پر بیل بڑھ کی
اوٹ میں ہو کر بل کو ڈھانپ لیتی ہے۔ ایسے ہی من کو نانا پرکار کے آپدا ڈھانپ لیتی ہے۔ جو پرش
ترشنا سے بندھا ہوا ہے وہی اس سنسار میں بندھن ہو رہا ہے۔ اور جو ترشنا سے الگ ہے
وہی مکت ہے جسکو پورا شانتوش مل گیا ہے۔ اسکو اور کچھ یتن کرنا جوگ نہیں ہے۔ بدھوان
شانتوش میں سارے سکھ اور ترشنا کو دکھ کا سمندر جانتے ہیں اس لیے سدا
شانتوش دھارن کرنا چاہیے۔ من سنکلپ کرتا ہے۔ کہ آتم پراپتی بھی اچھا میں گنی جاتی ہے
وہ بھی چھوڑ دینا چاہیے۔ کیونکہ جیسے اور پدارتھوں کی اچھا ہے۔ اسی پرکار اسکی بھی ہے۔
ہے من جو آتم لابھ کی اچھا ہے۔ وہ اچھا نہیں ہے۔ وہ ترشنا آتما میں سنشے ہے۔ کیونکہ وہ
آتما تو ودیمان ہے۔ کیول بھول کا آورن بیچ میں پڑا ہوا ہے۔ اسکے اٹھ جانیکا نام آتم لابھ
واستو میں اچھا اسکو کہتے ہیں۔ کہ جو ان ناشوان وستوؤں کا کوئی پدارتھ ودمان نہیں ہے
اور اسکے پراپتی کی اچھا کرے۔ وہ من یہ سنکلپ کرتا ہے۔ کہ آتما بھی تو اپراپت ہے۔ ہے من

١ सूक्ष्म [?]
٢ कारणशरीर [?]
٣ असंग [?]
٤ असंग [?]
٥ निर्विकार
٦ प्रयोजन
٧ विषयाश्रय [?]
٨ विषय
٩ विराग [?]
١٠ [illegible]
١١ तृष्णा [?]
١٢ सुखी [?]
١٣ [illegible]
١٤ विद्यमान
١٥ अविद्यमान
١٦ आलस्य [?]
١٧ अनुसार
١٨ प्राप्ति [?]
١٩ आचार
٢٠ आपदा [?]
٢١ बिल
٢٢ बेल
٢٣ आच्छन्न [?]
٢٤ तृष्णा [?]
٢٥ बंधन
٢٦ असंग [?]
٢٧ यत्न
٢٨ सर्वदा
٢٩ शंका
٣٠ [illegible]
٣١ मोक्ष [?]
٣٢ विद्यमान
٣٣ केवल
٣٤ आवरण
٣٥ वास्तव
٣٦ विद्यमान
٣٧ अप्राप्त

آتما تو نت ہی پراپت ہے۔ کیونکہ آتما ست سروپ ہے۔ ہے من ایسا کوئی پدارتھ
نہیں ہے جو چیشٹا کرے۔ اور پراپت نہ ہووے۔ من پھر پوچھتا ہے۔ کہ جو آتما پراپت ہے
تو سب شریردھاریوں کو کیوں نہیں دکھائی دیتی ہے۔ ہے من اگیان دوش کی نمت
وہ آتما دور سے دور پرتیت ہوتی ہے۔ جیسے کسی کے گھر میں دھن گڑا ہے۔ اور وہ اسکے
نہ جاننے سے یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے گھر میں دھن نہیں ہے۔ اور لوگوں کے گھر میں
ہوگا ٭ ہے من آتما کے نا رب کی جو کامنا ہے۔ وہ کامنا نہیں کی جاتی ہے کامنا اسکا نام ہے
کہ جو چت کو پھنسا کر بندھن میں ڈالدے ٭ سب گنی لوگوں کے چتت شانتوش
گن جیسے رتن کھیل سروپ ہے۔ اسلیے بنا شانتوش سروپ رتن کے اور سب گن اور جو سر
گنی لوگوں کے پہنیے ہیں۔ اور سوبھا نہیں پاتے ٭ جیسے پورنماشی کا چندرما اپنی
کرنوں سے سوبھا نہیں پاتا۔ اسی پرکار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پرشوں کی
سوبھا نہیں پاتی ٭ تپ گیان بھگتی کرم یوگ بیراگ یدپی یہ پانچوں گن بڑے شریشٹ ہیں
تو بھی ترشنا کے کارن سے سب وِرتھ ہیں ٭ شانتوش پرم لابھ کا دینے والا ہے۔ اور
ترشنا پرم نوشٹا کی مورت ہے۔ پرنتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جو سر کو چھوڑ کر کام اوپر
بھاگ جاتا ہے ٭ ترشنا کے کارن پرش کے چت میں سب وکھشیپ ہوتے ہیں۔ اور ترشنا نہ ہو
تو چت کی سوبھاوک بنا جتن کے اکسمات سمادھی پراپت ہو جاتی ہے ٭ پرش کے چت میں نانا
باپچھا اُتپت ہوتی ہیں۔ پھر من کے سنکلپوں کو دڑھتا ہو جاتی ہے۔ جب باپچھا نہ ہے
تو یہ چت کسی وشئے کو بھلا مان نہیں ہوتا۔ نرباپ پد میں استھر ہو جاتا ہے۔ ہے من
تو سنکلپوں کو تیاگ دے۔ اور کسی پرکار کی باپچھا اپنے چت میں نہ رکھ اور جو اچھا اوپ
باپچھا سنے تو آتما کی سکھ کیونکہ وہ آتما اچنت اور اجنم ہے۔ اور وہی آتما سب آتما سب
بشنو کے آد۔ اور انت میں استھت ہے۔ اور وہی پرش اور پرکرتی کا سوامی ہے۔ اور
وہی بشنو کر رچ کے سوروپ کر کے شرون کو شکتی دیتا ہے۔ اسکے پانے سے تو

1 परम
2 चेष्टा
3 [illegible]
4 प्रतीत
5 बंधन
6 [illegible]
7 भीतर
8 कामना
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 लोभ
14 [illegible]
15 [illegible]
16 पूर्ण
17 [illegible]
18 विरोध
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 नाना
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 तृष्णा
27 मिथ्या
28 [illegible]
29 सुस्थिर
30 [illegible]
31 [illegible]
32 विघ्न
33 [illegible]
34 अंत
35 [illegible]
36 पुरुष
37 [illegible]
38 स्वामी
39 [illegible]

نشانی کو پراپت ہو جاوے گا۔ کیون بارامارا پھرتا ہی۔ ایک جگہ کیون نہین ستھر ہوتا
تو مجھے بھی دکھ دیتا ہی۔ اور آپ بھی دکھ پا کر جلتا رہتا ہی۔ یہ تیری چنچلتائی مجھ کو
لے ڈوبے گی۔ اس لیئے سے من تجھکو چاہیے شریر کے بانی کر کے انند یون کو
بہی کر کے سبھاو کر کے جو کچھ شبھ کرم کرے وہ وہ کرم سب ہی ست پرن
پرماتما ہی۔ تسکی سمرن کرے۔ اور نت ہی اسکا سمرن اور دھیان رکھے۔ ایسا ابھیاس
کرنے سے تو اپنی زبان پد مین استھت ہو جاویگا ۔ اچھا روپ دھرم کے دھارن
کرنے سے چت بنا رہتا ہی۔ اور جہان اچھا نہ ہو وہان چت چنچل جاتا ہو۔ جب سے
من مین کوئی اچھا اُدتین ہو۔ تو اسکے اُدوین مین چت دوڑ جاتا ہی۔ اور اچھا
نہ ہو تو چپ چاپ ہو کر ایک جگہ استھت ہو جاتا ہی۔ اس لیئے اہی مکش کے چاہنے والا
جس پرکار ہو سکے ایکانت ہو کر کے من کو روپ رس شبد آدک کے سنبندھ سے رہت
اور ترشنا کو چھوڑ دے۔ جیسے من پاپی تو ہی لوگون کو اچھا دلاتا ہی۔ اور تو ہی انکو ترشنا
دلاکر نرک مین ڈالتا ہی۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے ۔ ہو سبھاو کر سبھ والا جو اپنا
سروپ ہی۔ اسکے بیچ جب چت ٹھہر جاوے۔ اُس سمے جو موہ اور بندھ کے
لہرین ڈرتے ڈرتے ناش ہو جاتے ہین ۔ چت موہ روپ لہر جب دور ہو تب
چت سیتل ہو کر استھت ہو جاتا ہی۔ اور چت کی سیتلائی سے پرماتما کا درشن ہو جاتا
ہے اُتم پرشون پورا آنند آتما کے ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہی۔ اسی مین سنتوش
کرو تکہ یہ پرم لابھ ہی۔ اس آتم لابھ سے سب پرکار کی پراپتی ہو جاویگی تنا شلکو
یہ اُپدیش سنا کر شش کا من آنند مین بھر گیا۔ اسواسطے گورو کی استتی کرتا ہی لبنا
جو مہاتما لوگ آشا سے رہت ہین۔ وہ اہنکار روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اُتار کر
اور ہاتھ سمیٹ کر اور پاون پھیلا کر بہت آنند اور اُپرام سے اپنے سروپ مین مگن ہو کر
سو جاتے ہین۔ جو پرش نرابھما ہین انکی بڑائی مین ایک اتہاس کہتے ہین۔

1 बुद्धिः
2 सुभाव
3 शुभ
4 स्वरूपता
5 नित्य
6 स्मरणा
7 भूलाशय
8 निर्विरोध-पन
9 इ.न्द्रियजल
10 चैतन्य
11 अंतर्मुख
12 सुस्थित
13 अनेकचाल
14 समबंध
15 नष्ट
16 शुभावक
17 भीतर
18 नष्ट
19 शीतल
20 उत्तमपुरुषों
21 शिष्य
22 अस्तुति
23 आशा
24 रहित
25 अहंकार
26 उपराम
27 निरिच्छा
28 इतिहास

ایک راجہ کے پاس ولی نام پردھان بڑا بدھیوان رہتا تھا۔ اور بہت پریاس کر
اور چت رکھتا تھا۔ اور راج کاج کا بھی کام کرتا تھا۔ پرنتو سنسار کے کام کاج
رہنے سے اپنے چت مین وکشیپ مانتا تھا۔ اس کارن اُسنے ایک دن راج کا
کام چھوڑ کر بنا آگیا راجہ کے ایکانت استھان مین جا بیٹھا۔ جب وہ دربار مین
نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکرون سے اسکے نہ آنے کا کارن پوچھا
ایک منشیہ نے پتا لگا کر راجہ سے کہہ دیا کہ مہاراج ولی آپ کا پردھان تو بنا
گھر اور استری اور سب دھن تیاگ کر اکیلا ایک جنگل مین جا بیٹھا ہے
یہ بات سنکر راجہ نے پہلے بڑے بدھیوان پرشون کو اسکے بلانے کے ارتھ بھیجا پرنتو
وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منشیہ بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چلکر اسکے
پاس گیا۔ اس سمے ولی نے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ کر دونون ہاتھ تو کھینچ لیے
اور پانون پھیلا دیے۔ راجہ نے یہ اوستھا اسکی دیکھ کر پوچھا کہ ہے ولی تم نے
پانون کب سے پھیلا رکھے۔ ولی نے اُتر دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر
راجہ نے کہا کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانون پھیلائے تب سے ہی
ہاتھ سمیٹے۔ اسکا یہ ارتھ ہے کہ جس سمے سے سب ناشوان پدارتھون کی چاہ کو
اُنسے ہاتھ سمیٹ لیے تب سے آنند پاکر سکھ پوربک پانون پھیلا دیے اب مجھکو
نہ راج کے کام سے پریوجن ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لالسا ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے
پردھان کو سمجھایا پرنتو اسنے نہ مانا۔ ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو
استیہ روپ ہین تیاگ کر کے ایکانت مین جا بیٹھ کاگ کے تیائین کہان کہان
مت کرے۔ تو امنگل روپ ہے۔ تجھے بچار روپی دھنش سے مارنا اُچت ہے تو نے
مجھے اتینت ہی دکھ دے رکھا ہے۔ سورگ مین جو کلپ برچھ ہے۔ اسکے پراپت
ہونے سے بھی چیش کو سنتوش نہین ملتا ہے کیونکہ نئی نئی ہر گھڑی اچھا سے من تو بھی

१ प्रधान
२ बुद्धि:वान
३ कार्य
४ विक्षेप
५ बिना आज्ञा
६ एकान्त
७ स्थान
८ कारण
९ मनुष्य
१० पता
११ अवस्था
१२ उत्तर
१३ समेटे
१४ प्रर्थ
१५ सुख
१६ सुखपूर्वक
१७ लालसा
१८ असत्य
१९ एकान्त
२० काग
२१ नियाई
२२ काकाँ
२३ अमंगलरूप
२४ धनुष
२५ उचित
२६ अत्यंत
२७ कल्पवृक्ष

اُوتپن کرلیتا ہے۔ اس کارن کبھی سکھ نہیں ملتا ہے۔ ستے من انبھاؤ دیکھ اس اشلوک میں بھی تیرے تئین نندا اپرتپن ہو رہی ہے۔ اور وہ سنتو نہیں بھی تو یہی دکھ کا کارن ہے۔ کہ برگھٹی ورتمان پدارتھون کے اوپر بھاگ جاتا ہے۔ آتما کا سمرن اور دھیان نہیں کرتا ہے۔ کہ جس سے ناشی ہیں۔ اوناشی کلپ برچھ کا یہ سوبھاؤ ہے۔ کہ جس پدارتھ کی من میں اچھا ہو اسی سمے مل جاتا ہے تاپی اسکے ملنے سے ترشنا روپ دارد تو دور نہیں ہوتا ہے ۱۵ سنتوش ایک بڑا اچھا پھلدار اور نیاکانٹوں والا برچھ ہے بچارا اسکا بیج ہے۔ اور سنتوشی روپی پرتھوی میں اپجا ہے۔ اور ویراگ روپی پانی سے سینچا ہے۔ اور اسمیں تھوڑا کچھ سے کسی پدارتھ سے سمبندھ جاتا نہ رہے۔ یہی سکھ روپ اس برچھ کا بڑا اُتم پھل پایا ہے ۱۶ برہمانڈ کے پراپتی اور دکھون کے نورتی لیئے برچھ میں پایا جانا اور سب دکھ دور ہو جاتا ہے۔ دونوں اس برچھ پھل ہیں اس لیئے ایسے گن والے سنتوش روپی برچھ کو سیون کرنا اوشیہ چاہیئے ۱۷ سنتوش روپ برچھ کے پاس آنے سے اتینت ہی سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اور ترشنا روپ دارد دور بھاگ جاتا ہے۔ جتنے ستیون اور پدارتھون کے سکھ اس لوک اور پرلوک آدک میں ہیں سبکو سنچے کریں تب بھی جو سکھ من کی ترشنا کے نورتی کا ہے اسکا سولہوان بھاگ بھی وہ سارا سکھ نہیں ہے ۱۸ اس شلوک سے ۱۱۷ تک شانت وان پرشون کے لکچھن کہتے ہیں۔ اچھے اور برے لیئے بھوگون کو جو پرش آنکھ سے دیکھ کر اور ہاتھ سے چھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور جہا سے چکھ کر اور کانون سے سنکر اسکے اوپر راگ دویش یعنی پریت اور گلانی نہیں کرتا ہے۔ وہ شانت وان ہے ۱۱۸ جو سب بھوگون میں آتما کو ایک رس دیکھتا ہے۔ اور جو کچھ شبھ وستو ہے۔ اسکی لالسا نہیں کرتا ہے۔ اور جو پدارتھ پراپت ہے۔ اسکے تیاگ کا یتن نہیں کرتا ہے۔ اور برچھ کہ پاپ دیکھ کر اور سب اندریان کو جیت کر جسکا من استھر ہو رہا ہے۔ وہ پرش شانت ہے ۱۱۱ جسکا من چندرمان کے منڈل سمان ہر ایک کے سمے اور جدھ کرنے کے سمے اور ہرکھ اور سوگ کے سمے

1 उत्पन्न
2 सुखकारणा
3 अध्याई
4 निन्दा
5 वर्तमान
6 नाशवान
7 अविनाशवान्
8 कामना
9 ध्यान
10 संताप
11 कल्पवृक्ष
12 तदपि
13 दारिद्र
14 सुख
15 निवृत्तिः
16 पृथ्वी
17 उपजा
18 ब्रह्मांड
19 निवृत्तिः
20 फल
21 सेवन
22 अवश्य
23 अत्यंत
24 संजय
25 निवृत्ति
26 भाग
27 जिह्वा
28 राग
29 द्वेष
30 शान्तिः
31 नामानि:
32 भलो
33 अनुभव
34 वस्त्र
35 लालसा
36 त्याग
37 यत्न
38 सुस्थिर
39 मण्डल
40 समान
41 मृत्यु
42 समय
43 सुख
44 हर्ष
45 शोक

ایک رس رہتا ہی۔ وہ شانت ہی ۱۱ جو پرش نہ کبھی پرسن ہوتا ہی۔ نہ کرودھ کرتا ہی۔
اور سوتے ہوئے پرش کے نیائین ایک پد مین استھر ہو کر اپنے سروپ مین لے ہو جاتا ہی
اور جیتے پدمین بھی شریر سے مردہ کے نیائین ہی۔ وہ شانت ہی ۱۱ امرت کے
نیائین جس پرش کی شیتل درشٹی آنند کی دینے والی سب پرشون کے اور پچھل کی طرح
سو شانت ہی ۱۱ جو پرش بھیتر سے شیتل ہو رہا ہی اور کاموں مین ڈوبا ہوا نہین ہی
ایسا پرش نہ تو بیوہاری ہی نہ موڑھ ہی۔ سو شانت ہی ۱۱ چرکال تک آپدا ہی رہے کہ
جسکا نرت کرتا دور ہوا ایسے سبھی مین من اور شریر مین جو اہنگتا بدھی نہین کرتا ہی
وہ شانت ہی ۱۱ جو پرش اچھے پرکار گرہست کے دھندے مین پرتمان ہو کر بھی
آکاش کے نیائین اسکی بدھی نرلیپ ہی اور راگ دویش اور کلنک اور دوش کو نہ
نہین کرتی ہی سو شانت ہی۔ چار اشلوک مین شانت وان پرش کے استتی
اور ورنن کرتے ہین ۱۱ تپسیون اور گیانیون اور جگ کرنے والون اور راجاؤن اور
بلوانون اور ودیاوانون اور برہمچرج والون مین شانتی وان پرش کا ہی پرکاش ہوتا ہی
۱۱ کیونکہ جسکو من کے روکنے مین ابھیاس ہی۔ ایسے گن وان پرشون کے چت سے
آنند ادے ہوتا ہی جیسے پورنماشی کے چندرمان سے پرکاش پرگٹ ہوتا ہی ۱۱
سب پرشون کے بھیتر من کا روکنے والا پرش اتم بھوشن ہی۔ کیونکہ وہ بڑے
بھے وان استھان مین استھت رہتا ہی ۱۱ جسکی بدھی سب پدارتھون اور شبدون کے
اندر پراپت ہوئے پر بھی نرلیپ رہتی ہی اور بھیتر اور باہر سے چلایمان نہین ہوتی
اور سنسار کے سب کام بھی کرتا ہی۔ وہ شانت ہی ۱۱ جو پرش شریر اور من کی بیماریون
سے چھوٹ کر آتما مین لے ہو گیا ہی۔ اور یدپی پرتیتی مین ایسے پرش کے پاس کچھ سامان
وودیمان نہ ہو وہ چکرورتی راجہ کے نیائین ہی۔ کرا کے سب سکھ بھوگتا ہی ۱۱
گیان روپی جو کالی رات ہی۔ ان پرشون سے دور رہتی ہی۔ جنکے ہردے مین شانتی ہی

१ यम
२ ब्राह्मण
३ क्रोध
४ मद
५ स्थिर
६ लय
७ शीतलदृष्टि:
८ कील
९ भीतर
१० व्यवहारी
११ मूढ़
१२ चिरकाल
१३ आपदा
१४ निरत
१५ दूरतर
१६ मंदबुद्धि:
१७ गृहस्थ
१८ अन्ये
१९ वर्तमान
२० निर्लेप
२१ कलंक
२२ दोष
२३ धर्मात्मा
२४ ज्ञानवानो
२५ ब्रह्मचर्य
२६ प्रकाश
२७ अभ्यास
२८ गुणवान्
२९ उदय
३० प्रगट
३१ उत्तम
३२ अवश्य
३३ भयवान
३४ स्थान
३५ स्थित
३६ बुद्धि:
३७ निर्लेप
३८ भीतर
३९ चलायमान
४० विकारी
४१ लय
४२ यद्यपि
४३ प्रतीति:
४४ विद्यमान
४५ चक्रवर्ति:

شنتوش روپ سورج کا پرکاش ہو رہا ہے ۱۲۳ جو پرش شنتوش روپ برہم کی چھایا میں
بیٹھا ہی بیٹھا ہوا ہے۔ اور تاپون اور پاپون کو چھوڑ کر برہم روپ ہو کر سدا آنند میں اچل
رہتا ہے۔ اس لیے پورا شنتوش ہونے سے گیان جھٹ پٹ پراپت ہو جاتا ہے ۱۲۴
سادھو کا چت تو نندن بن کے سمان ہے۔ اسمین اوتم گن روپ برچھ اگتے رہتے ہین
اور اسی بن مین ترشنا روپ اگنی کا پرکاش اوتپن نہین ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ بن شنتوش روپی
برچھون سے سوبھایمان اور پر پھلت ہو رہا ہے ۱۲۵ ان شلوکون کا بنانے والا کہتا ہے کہ
مین نے جو یہ پستک سنسکرت مین بنایا ہے۔ سو پرماتما کی کرپا سے بنایا ہے۔ اور میرا
کام کاج اور سب ادھکار اسی پرماتما کے ہاتھ مین ہے۔ مین کچھ نہین کر سکتا ہون۔ اسکارن
مین اس پستک کا بنانے والا نہین ہون ۱۲۶ جس پرماتما کی کرپا سے یہ منورتھ میرا پورا
ہوا ہے وہ پرماتما میرے من مین نت ہی بسا رہے۔ اسکو میرا ہمیشہ نمسکار ہے۔ پرماتما ہی
پرماتما ہے نمسکار ہے۔ پرماتما ہی نمسکار ہے جسکو شنتوش ہے۔ اسکو دکھ کچھ نہین ستاتا اور
جسکو ترشنا ہے۔ اسکو دکھ ہی دکھ ہوتا ہے۔ اس لیے جہانتک ہو سکے شنتوش کو ہردے مین
دھارن کرے کہ شانتی ملے۔ من بولا اب مجھسے کہو کہ موکش کسکا نام ہے۔ اور اسکے کیا لکشن ہین
ہے من مین نے تیرے پرتی اور تیری ہی پرشن انوسار جوگ کے آٹھ انگ اور شم دم آدی
اور ابھیاس کا ارتھ اور تتون کا پرشن اتیادک برنن کیا۔ پرنتو تو سچ مچ کا تتو کا اوپدیش
ابھی تک کچھ نہ سمجھا۔ یہ تو وہی مثل ہوئی کہ بارہ برس دلی مین رہے بھاڑ ہی جھونکتے رہے
ارے موڑھ من موکش اسی کا نام ہے کہ جو اس سنسار سے ملے کے آواگون سے چھوٹ جاوے
اور آتما پرماتما مین لین ہو جاوے۔ پرنتو یہ موکش پدارتھ تب پراپت ہوتا ہے تب ترشنا
اور باسنا تیاگی جاوے۔ اور شنتوش اور بچار کو دھارن کرے۔ ہے من مین نے
۱۲۷ اشلوک شنتوش کے مارگ مین تجھکو بتلائے۔ اور بیچ مین کے درشٹانت سنائے
اور بارم بار سمجھایا۔ پرنتو تو ابھمانی ہو کر کچھ نہ سمجھا۔ یہ بات ستیہ ہے کہ۔ انہین کے

1 दृश्य
2 नित्य
3 [illegible]
4 [illegible]
5 [illegible]
6 नन्दनवन
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 प्रकृति
13 कारण
14 [illegible]
15 [illegible]
16 मनोरथ
17 पूर्ण
18 नित्य
19 [illegible]
20 नमस्कार
21 परमात्मा
22 आत्मा
23 लक्षण
24 श्रुति
25 [illegible]
26 अनुसार
27 अंग
28 तत्त्व
29 विमर्श
30 [illegible]
31 [illegible]
32 ब्रह्म
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 अभिमानी
39 [illegible]

آگے ہووے - اپنے نین کھووے - تو تو رات دن وشئے بھوگ مین لپٹ رہا ہے

جب تو اس سنسار کے درشیہ پدارتھون سے نرت ہووے - تب تجھکو موکش پدارتھ

کا گیان ہووے - اور من تو کلپ کے وش ہے - جیسے کوا اپوتر پدارتھون کو بھکشن کر کے

ترپت ہوتا ہے - ویسے ہی تو دیہہ روپی اپوتر مین بیٹھ کر بھوگون کے اوپر دوڑتا ہے - اور اسکے

بس کو گرہن کرتا ہے - اور دُربادھا کے کوشٹے کے نیائین کالا روپ ہو جاتا ہے ——

ویسا ہی تجھکو کر تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا - اور ہے من مورکھ یہ بات کدا چت تو

اپنے چت مین نہ بچارنا - کہ اچھے ہی برن اور آشرم والے موکش کو پراپت ہوتے ہین

اور نیچ جات کے موکش نہین ہوتے - ہے من گیتا مین شری کرشن جی نے یہ بات کہی ہے

کہ جو پنڈت ہو - اور چارون وید پڑھا ہو - پرنتو بھگتی سے ہین ہو اور رات دن گھر کے

کامون مین لگا رہتا ہو اور سنساری مین لپٹ ہو وہ کسی کرت کا نہین ہے - اور نہ وہ

موکش کا ادھکاری ہو سکتا ہے - اور جو چنڈال ہو اور بھگت ہو اور چت اسکا

پرماتما سے لگا ہو - تو وہ موکش کا بھاگی ہوتا ہے - جیسا کہ کسی نے کہا ہے —

جات اور پانت کو نہ پوچھے کوئے - ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے - اور ہے من

شاسترون مین استری کی نشو ورتا برنن کی ہے - پرنتو جو استری گیان وان ہووے

اور ست سنگت سے سنجات ہو تو وہ آپ بھی موکش ہوتی ہے - اور ساتھ اپنے اپنے

کا بھی اودھار کرتی ہے - کہ جیسے ایک استری پتی برتا نے اپنے پتی کو گیان اُپدیش

دیکر اسکا اودھار کر دیا - اسکا اگیان پیچھے سے کہونگا - اب پہلے تیرے سنسار

موکش کے ہیت کہتا ہون - ہے من موکش کے چار دوارپال ہین انکے ترپتی

جب انکے مت بھاو ہوگا تب وہ تجھکو موکش کے دوار سے پرپہنچا دینگے وہان

درشن پرماتما کا ہوگا - نام انکے یہ ہین - شم - سنتوش - بچار - ست سنگ - جو

چارون دوارپال بس مین نہ ہون تو تین کو ہی بس کر انتھوا دو کو اتھوا ایک کو

١ भवन
२ विषय भोग
३ दृश्य पदार्थ
४ निश्चय
५ आनन्द
६ काम
७ बल
८ [illegible]चित्र
९ [illegible]
१० नाश
११ [illegible]
१२ [illegible]
१३ कुलीनता
१४ विचार
१५ [illegible]
१६ [illegible]
१७ [illegible]
१८ प्रतिपादन
१९ हीन
२० [illegible]
२१ अधिकारी
२२ चंडाल
२३ [illegible]
२४ [illegible]
२५ [illegible]
२६ [illegible]
२७ वर्णन
२८ संयुक्त
२९ [illegible]
३० पति
३१ उद्धार
३२ [illegible]
३३ [illegible]
३४ अनुसार
३५ [illegible]
३६ [illegible]
३७ [illegible]
३८ विचार
३९ [illegible]
४० [illegible]

اپنے بس میں لاؤ۔ یہ نیم ہے۔ جو ایک دوارپال بھی بس ہو جاویگا تو چارون ہی بس ہو جاوینگے
ان چارون کے آپس میں پرسپر سنیہ ہے۔ جس جگہ ایک بھی دوارپال جاتا ہے وہان چارون ہی
آجاتے ہیں۔ پرنتو ہے من تو وشیو ونکا پرتیاگ کر۔ ہے من وشی اور اندریون کے سنجوگ
اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش کرنا ہی بندھن ہے۔ جیسے جال مین مکھی بندھ جاتی
ہوتا ہے۔ اور گھڑائی اور گراہک اور وشی کا سمبندھ ہے۔ جو کو اشٹ اور انشٹ ہوتا ہے جیسے
اندریون کا سنجوگ ہی چاہیے۔ کہ اسمین سم بدھی رکھے۔ اور لوگون کے دھرمون کو آپ مین نہ لگاوے
اور انکے جاننے والی چیتن سروروپ آتما ہے۔ انہین ساکشی روپ ہو کر استھت رہے
ہے من اس پرکار جو انکا کرتا ہے وہ سدا اکت روپ ہے۔ اور جو اس سے بھن ہے سو موڑھ
ہے من راگ اور دویش کرنیوالا تو ہی ہے۔ اور تو ہی دکھ دایک ہے۔ اور جیسے کمہار کا چک
پھرتا ہے۔ اور اس سے برتن اُوتپن ہوتے ہیں۔ ہے من تیسے ہی تیرے چکر سے پدارتھ
روپی باسنا اُوپجتے ہیں جب تو اپنے پھرنے سے اکھڑنے مین ساودھان رہیگا تب راگ دویش
رہت ہوگا یعنی یہ نہ ہووینگے۔ اور یہ نہ ہووے اس سے رہت رہیگا۔ ہے من جب تو
اپنے آپکو سروپ مین استھت کریگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کردیگا۔ جیسے کوئی
دشٹ پرش دھن سے برڈھ ہوتا ہے پھر وہ سمبندھی آدک کو ناش کرنیکا اُوپاے کرتا ہے
تیسے ہی ہے من جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی نشٹ کردیگا
ہے من تو ایسا دشٹ ہے۔ کہ جس سے تو اُپجا ہے۔ اسی کے ناش کا کارن ہوتا ہے۔ جیسے اگنی
بانسون کے تن سے اُوپجکر بانسون کے بن ہی کو جلاتی ہے تیسے ہی تو جیو سے اُپجکر جیو کو ہی
جلاتا ہے۔ جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی سینا پاکر راجہ کو مار کر آپ ہی راجہ بن جاتا ہے۔ تیسے تو آتما
سے سنا پاکر اور اسکو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوگتا ہو بیٹھتا ہے۔ سو تو بڑا ادھرمی ہے۔ اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو ناش کر۔ جیسے لوہا تپا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہے۔ تیسے ہی ہے من تو بھی اپنے آپ
آپکو شدھ کر تب تو مکت پد کو پراپت ہوگا۔ ہے من اب مجھے اس استری پتی کا ابھیاس سنتا ہوں تب لگاکر

۱ वेग
۲ वश्य
۳ [illegible]
۴ संयोग
۵ सुख
۶ राग
۷ अनिष्ट
۸ द्वेष
۹ अनर्थ
۱۰ रागी
۱۱ आदी
۱۲ साधक
۱۳ विषय
۱۴ समबुद्धि:
۱۵ साक्षी
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ मूर्ति
۱۹ कुम्हार
۲۰ [illegible]
۲۱ परतन्त्र
۲۲ उपजते
۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
۲۵ सामान
۲۶ [illegible]
۲۷ संकल्प
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
۳۰ [illegible]
۳۱ संनिधि:
۳۲ [illegible]
۳۳ नाश
۳۴ [illegible]
۳۵ सेना
۳۶ [illegible]
۳۷ [illegible]
۳۸ [illegible]
۳۹ [illegible]
۴۰ शुद्ध
۴۱ बुद्धिमान

کسی دیس مین ایک راجہ بڑا پرتاپی اور سچے کرم دھرم مین ساودھان تھا۔ پرنتو برہم
بدیا کے نہ جاننے سے اسکو آتما کا گیان نہ تھا۔ اور رانی یعنے استری اسکی پہلے جنمون کے
سنسکار اور مہاتماؤن کے سب سنگت کی پرتاپ سے بڑے چتر اور برہم بدیا اور جوگ
ابھیاس مین تتپر تھی سدا اندریون اور من کو روک کر برہم بدیا کے سروپ مین
لگن او چیتن رہتی تھی یا اور اودیا۔ اور شدھ برہم کے بھید کو مہاتماؤن کی اپدیش سے
بہلے پرکار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اسکے راجہ نے آنند مین آکر پوچھا کہ ہے رانی مین
تمکو سدا ترکال اتینت ہی مگن اور آنند دیکھتا ہون کبھی کسی سے مین اوداس
نہین پاتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہی۔ رانی نے نہایت نمرتائی سے اوتر دیا۔ کہ ہی راجن مین
ابھوگیا کو بھوگتی ہون۔ اور اسنگ کا سنگ کرتی ہون۔ اور ادرشیہ دیکھتی ہون اور جو
آنند کہ ترلوکی کے پدارتھون مین بھی نہین ہی۔ وہ آنند مجھکو پراپت ہی۔ اسکا تات پریہ
یہ ہی۔ کہ جو بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین انکو تو مین بھوگتی ہون۔ اور جو شدھ آنند پرم
اسنگ ہی یعنے ترلوکی کے سب اوپادھیون سے الگ ہی۔ اس پرماتما مین سنگ کی اپنی
اور پرماتما نراکار نربکار ہی۔ اور کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی۔ اسکو مین گیان کے نیترون سے
دیکھتی ہون۔ اور اس لوک پرلوک مین جتنی پدارتھ سنسار کے نمت ہین سب متھیا اور ناشوان
ہین ان سب سے اتر گت پرم آنند مجھکو پراپت ہی مین سدا ہی آنند رہتی ہون۔ ہے من
راجہ نے برہم بدیا کے نہ جاننے سے جو آتم گیان نہ تھا بڑا اچرج مانا۔ اور رانی کی بات
ست نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی ہو گئی ہی کہ جو ایسی ایسی باتین کہتی ہی
بھلا تیرے بچنون کو کون سوی کار کریگا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہی۔ اور کوئی
ابھوگتا کو کس پرکار بھوگے۔ اور جو بستو آنکھ سے دیکھنے مین نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
اور جو آنند کہ دونون لوک مین نہین ہی تجھکو کہان سے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
راجہ کو آتما کا بودھ نہین ہی۔ اس سبب سے تو راجہ نے کیول منھ سے سہج سوبھاو ہی مجھکو

١ आत्मज्ञानी
٢ राजधर्म
٣ अंगीकार
٤ चतुर
٥ योगाभ्यास
٦ तत्पर
٧ ध्यान
٨ चैतन्य
٩ अविद्या
١٠ स्वरूप
١١ त्रिकाल
١٢ [illegible]
١٣ उदास
١٤ पदार्थ
١٥ [illegible]
١٦ असंग
١٧ [illegible]
١٨ मानसी
١٩ सच्चिदानंद
٢٠ असंग
٢١ उपाधियों
٢٢ सेवा
٢٣ निराकार
٢٤ निर्विकार
٢٥ निमित्त
٢٦ मिथ्या
٢٧ इन्द्रजाल
٢٨ आश्चर्य
٢٩ सत्य
٣٠ स्वीकार
٣١ वाक्य
٣٢ बोध
٣٣ केवल
٣٤ सहजस्वभाव

1 उत्तर
2 सम्मुख
3 बावली
4 भावाभाव
5 सन्देह
6 क्रम
7 व्यय
8 विलीन
9 संस्कार
10 अन्तःकरण
11 उत्तम
12 प्रेरणा
13 अकस्मात
14 वैराग्य
15 उत्पन्न
16 ममता
17 उत्पन्न
18 निराकार
19 बन
20 प्रधान
21 हठ
22 अधीर
23 क्षमा
24 मध्य
25 डेरा
26 सहित
27 तंबू
28 विश्राम
29 प्रात
30 काल
31 विद्यमान
32 रानी
33 चतुर्दि
34 दासी
35 किंकर
36 नींद
37 युक्ति
38 पार
39 बल
40 निमित्त
41 सन्देह
42 प्राणनाथ
43 स्वामी
44 स्वामी
45 यत्न
46 तत्पश्चात्

باولی کہا ہے۔ پرنتو مین جو اسکو اور کچھ اُتر دونگی تو سچ مچ مجھکو باولی جانکر آدر بھاو چھین
کریگا۔ یہ سمجھ کر رانی چپ ہو گئی پرنتو اُسی سمے سے رانی کو یہ سندیہ ہوا۔ کہ کسی ڈھب سے
راجہ کو پورن آتما کا گیان ہو جاوے رانی اشٹ پہر اسے سوچ مین رہنے لگی اور مہاتماؤن
کی سنگت سے راجہ کو برہم ودیا کی باتین سنواتی رہی اسی پرکار بہت دن بیت گئے
تو بھی راجہ کو پورا گیان نہ ہوا۔ کیونکہ پہلی پاپ کرمون کے سنسکار سے راجہ کا انتہکرن
بہت میلا ہو رہا تھا جب کہ کچھ کچھ من کا میل گھٹنے لگا تو ایک دن پربھو انترجامی کی
کرپا سے اور اُتم سنسکارون کی پریرنا سے راجہ کے چت مین اکسمات آپ سے آپ
ویراگ اُتپن ہو گیا یعنے راج کے سب پدارتھون کی ممتا من سے اُٹھا کر جنگل مین اکیلا
بیٹھکر تپ کرنے کا بچار اُتپن ہوا۔ اور من مین سوچا کہ جو مین یہان سے سب لوگون
چھپا کر بن مین جاؤنگا۔ تو مجھکو کوئی جانے نہ دیگا۔ رانی اور پردھان آدک ہٹ کرکے
مجھے روکینگے اس سے ادھیر ہو کے کارن یہان سے چلنا چاہیے۔ اگیا کری کہ نگر سے باہر
ڈیرا کھڑا کیا جاوے رات کو ہم رانی سمیت اُسی تنبو مین بسرام کرینگے۔ اور پرات کال
اکھیٹ کو جنگل مین جاوینگے۔ اگیا ہوتے ہی سب سامان ودیمان ہو گیا اور راجہ رانی
سمیت نگر سے باہر راتری کو ڈیرہ مین رہا جب ادھی راتری ہوئی تو راجہ نے جانا
کہ رانی اور داسی اور کنکر اس سمے سب نیند مین سوتے ہین یُکتی سے چلدیا۔ رانی
بڑی بدھوان تھی۔ اور رات دن چیتن رہتی تھی اُسنے اکیلا راجہ کو ڈیرون سے باہر نکلکر
جنگل کے اور جاتے ہوئے دیکھا۔ اور راجہ کے من کی بات جانکر جوگ کے بل سے یہ جان لیا
کہ راجہ کو ویراگ اُتپن ہو گیا ہے راج کے سب پدارتھون کو تیاگ کرکے تپ کرنے کی نمت بن مین
جاتا ہے کچھ سندیہ نہین ہے۔ اب تو راجہ کا چلا جانا ہی بہت اچھا ہے۔ پھر دیکھا جاویگا۔ جب
پرات کال ہوا۔ تو چاکرون نے اپنے سوامی کو ڈیرہ مین نہ پایا۔ بہت ڈھونڈا۔ پرنتو کچھ
پتہ نہ ملا۔ سب لوگ رانی سمیت نگر مین لوٹ آئے۔ اور رانی آپ راجہ کے گادی پر بیٹھکر

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دیس سے دور جاکر ایک جنگل میں کہ جس جگہ
بہت سے برچھ گنجان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جھرنا بھی جاری تھا ایک جھونپڑی بناکر بیٹھ گیا
اور بھجن اور تپ کرنے لگا جب کئی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
دھیان میں دیکھا۔ کہ راجہ ایک جھونپڑی میں بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برچھوں کے
پھل کھا کر اُودر پورنا کرتا ہے۔ اور اُسکے من میں کچھ ترشنا نہیں ہے۔ یہ بارتا دیکھ کر رانی نے اپنے
پردھان سے کہا۔ کہ مجھکو ایک بڑا کاج ہے۔ اس لیے میں دربار میں آکر راج کا کاج نہیں کر سکتی
ہوں تم سولپ دنوں کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کاج کرو۔ اور پرجا کو آنند رکھو اور
مریاد کی مرجاد سے جیسا کوئی کام اُس سے بشیش مت کیجیو یہ کہکر سب راج کا کام اُنکے
سپرد کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شریر کو چھوڑکر اور ایک رکھیشر کا روپ دھارکر
اسی جنگل میں راجہ کے پاس پہنچی۔ راجا اُسکو سچا رکھیشر جانکر اسے آسن سے اُٹھا
اور ڈنڈوت پرنام کرکے بہت آدر ستکار سے بیٹھایا۔ اور پوچھا کہ مہاراج آپکا پدھارنا
کہاں سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلپت دیو نے اُتر دیا کہ ہے راجن میرا نام کمبھ ہے اور
میں نارد کا پتر ہوں۔ سیر کرتا ہوا دیولوک سے چلا آتا ہوں۔ اس بن میں تجھکو تپ کرتے
دیکھ کر میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ یہ سُنکر راجہ نے کہا کہ ہے بھگوان نارد جی نے تو
بیاہ کیا ہی نہیں تھا آپکا جنم نارد جی سے کیونکر ہوا۔ اور میں کچھ کہہ نہیں سکتا ہوں آپکے
کومل ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہیں۔ کمبھ نے کہا کیا اشچرج ہے۔ تمہاری
استری کے بھی ایسے ہی ہاتھ ہوں گے۔ اور یہ کہنا تمہارا ست ہے۔ کہ نارد جی نے بیاہ
نہیں کیا۔ پرنتو جس پرکار سے میرا جنم ہوا ہے وہ بات میں تجھسے کہتا ہوں۔ ایک سمے
گنگا جی کے تٹ نارد جی سمادھی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہاں دیولوک سے اپسرا
اشنان کرنیکو آئیں۔ اور ننگی ہوکر اشنان کرنے لگیں اُس سمے نارد جی کی سمادھی
کھل گئی اپسرا کو دیکھتے ہی نارد کا من چلایمان ہوا۔ اور بیرج نکل پڑا تب ایک مٹی کے

1 देश
2 सुजान
3 भरना
4 भोंपड़ी
5 उदर
6 वार्ता
7 प्रधान
8 काज
9 स्वल्प
10 प्रजा
11 मर्याद
12 विशेष
13 सच्चा
14 आसन
15 आदर
16 सत्कार
17 पधारना
18 कल्पितदेव
19 उत्तर
20 कुम्भ
21 देवलोक
22 विवाह
23 कोमल
24 आश्चर्य
25 कथन
26 सत्य
27 नर
28 अप्सरा
29 अस्नान
30 स्थान
31 समाधी
32 वीर्य

کمبھ میں جل بھر کر انہیں بیج رکھ دیا۔ تھوڑے دنوں کے پیچھے اس کمبھ سے میرا شریر
اوپن ہوا۔ اور میرا نام بھی ناردجی نے کمبھ ہی رکھ دیا۔ ہے من تو ایسا پاپی ہے کہ مہاتما پرشوں کو بھی
دکھ دیتا ہے۔ ہم تجھ جیسوں اور اگیانیوں کی کیا گنتی ہے۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے۔ یہ سنکر
راجہ کو نشچے ہو گیا اور کہا کہ ہے بھگون اپنے داس پر آپ نے بڑی کرپا کری۔ آپ کے
درشن سے میں کرتکرتیہ ہو گیا۔ کمبھ نے کہا کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اُتم
ست سنگ اور گورو چاہتا تھا اور اچھی گیانوان رانی کو چھوڑ کر بن میں کیوں آ رہے ہو
میں نے دھیان میں نشچے کیا ہے کہ تمہاری استری بڑی چتر اور برہم کو جاننے والی ہے
اور تمہارے نگر کے بھی مہاتما بڑے جوگ ہیں۔ پرنتو بڑے اچرج کی بات ہے کہ تم ست
سنگ کو چھوڑ کر بیرتھ دکھ پانے کو بن میں آ کر باس کیا۔ آشے یہ ہے کہ جس نمت تم نے
راج کو تیاگ کیا ہے۔ اسکو ابھی تک تم نے نہیں جانا۔ ہے راجن تم اپنے سروپ میں
میں نے ایک سمیے برہما جی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شریشٹ ہے۔ اتھوا گیان۔ برہما جی
کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دکھ نہیں رہتا کہ سرب آنند کا آنند گیان ہے۔ پرنتو اگیانی
کو کرم ہی شریشٹ ہے۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے تو نرک پاوینگے۔ اور جو شبھ کرم کرینگے تو سرگ
پراپت ہوگا۔ یدی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہیں ہوتی تتھاپی شبھ کرم کا کرنا
اگیانی کو شریشٹ ہے۔ کہ نرک نہ بھوگے۔ اور سرگ میں رہے۔ جیسے کمبل سے پٹ بستر
شریشٹ ہے۔ جو پٹ کا بستر نہ پائے۔ تو کمبل ہی بھلا ہے ایسے ہی گیان پٹ کے سمان
اور شبھ کرم کمبل کے سمان ہے۔ کرم سے کداچت شانتی نہیں ہوتی۔ ہے راجن تم کیوں
کرموں کے گڑھے میں پڑے ہو۔ آگے تم راج باسی تھے۔ اب بن باسی ہو گئے۔ یہ تمنے
کیا کیا کہ اگیان کے بس ہو کر دکھ میں آ پڑے۔ جب تک تمکو پرماتما کا گیان ہوگا ہے
کہ میں یہ کروں وہ کروں تب تک تمکو شانتی نہ پاوے۔ اس لئے تمکو چاہیے کہ نرواسنک ہوکر
اپنے سروپ یعنی آتما میں جاگو۔ ہے من مورکھ نرواسنک ہی ہونا پرم شکتی ہے۔ او

1 कुम्भ
2 कुछ बुद्धियों
3 गियानी
4 नष्ट
5 निश्चै
6 दास
7 कृपय
8 कृत्य
9 ध्यान
10 चतुर
11 व्यर्थ
12 भास
13 आशय
14 निमित्त
15 भ्रमन
16 श्रेष्ठ
17 अथवा
18 सर्व
19 शुभ
20 यद्यपि
21 तथापि
22 परन्तु
23 श्रेष्ठ
24 कमाल
25 समान
26 दुर्बलता
27 संज्ञा
28 भान
29 प्रभाव
30 निर्वास
निक

باسنا سہت رہتا ہی بندھن ہی۔ جب تو باسنا کا پرتیاگ کریگا تب مکت پد ارتھ تجھکو
پراپت ہوگا۔ ہے راجن جب تک پرش باسنا سہت ہی تب ہی تک اگیانی ہی۔
جب نرباسنیک ہووے تب آپ سے آپ گیان روپ ہو جاتا ہی۔ جس پرش نے
ویراگ اور ببیک روپی دانتوں سے آسا روپی سنگل کو نہیں کاٹا ہی۔ وہ کدا چت چھٹکارا
نہیں پاتا ہی۔ ببیک سے ہی ویراگ اتپن ہوتا ہی۔ اور ویراگ سے ہی ببیک ہوتا ہی
جب ایسا نشچے درڑھ ہو جاتا ہی۔ تب ببیک سے ہی ویراگ اوپجتا ہی۔ اور جیسے بیج میں
برکھش ہوتا ہی۔ تیسے ہی چت میں سنسار ہی۔ جیسے بیج کے جلنے سے برکھش
بھی جل جاتا ہی۔ تیسے باسنا دگدھ ہونے سے سنسار بھی دگدھ ہو جاتا ہی۔ جیسے
ایک ڈبے میں رتن ہوتے ہیں۔ جب ڈبا ناش ہو جاتا ہی۔ تب رتن بھی نشٹ
ہو جاتے ہیں رتنوں کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہیں ہوتا۔ اب ہے
راجن تم سنو کہ ڈبا کیا ہی۔ اور رتن کیا ہی۔ ڈبا ہی چت ہی۔ اور رتن دیہہ ہی۔
ہے راجن دیہہ کے نشٹ ہونے سے کدا چت چت نشٹ نہیں ہوتا۔ پرنتو
چت کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہی۔ ہے راجن تم چت روپی
مول سے رہت ہو جاؤ تب کیول شدھ اکاش ہوگی۔ اور چت کا روپ باسنا ہی جب
باسنا نشٹ ہو تب چت بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چت کا بیج نشٹ کرو جس سے
چت روپی برکھش کا کوئی پات اور ڈال اور پھل پھول بھی سیشش نہ رہے جو کیول
پات کو کاٹوگے تو پھر برکھش اوگے گا۔ ہے من پات کے کاٹنے سے برکھش نشٹ
نہیں ہوتا۔ جب بیج ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب یہ بھی نشٹ ہو جاویگا۔
ہے راجن اب تمکو ایک اتہاس سناتا ہوں۔ ایک پرش کو چنتامنی کی ترشنا
اتپن ہوئی۔ وہ اسکے پراپت ہونے کے واسطے پرتھوی کھودنے لگا۔ کھودتے کھودتے
پہلے اسکو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پرکار اسکو سات کوڑیاں ملیں

1 बासना-सहित
2 बन्धन
3 परित्याग
4 विवेक
5 संगल
6 निश्चय
7 दृढ़
8 वृक्ष
9 दग्ध
10 डिब्बा
11 रत्न
12 सत्य
13 देहि
14 नष्ट
15 मूल
16 रहित
17 केवल
18 शुद्ध आकाश
19 शाख
20 शेष
21 केवल
22 उगे
23 इतिहास
24 चिन्तामणि:
25 तृष्णा
26 पृथ्वी
27 सात
28 कौड़ियाँ

١ चमत्कार
٢ सन्देह
٣ उपमा
٤ अमोलक
٥ संसार
٦ संशय
٧ पश्चात्ताप
٨ प्रगट
٩ चमत्कार
١٠ सन्तोष
١١ पुरुष
١٢ दृष्टि
١٣ ग्रह
١٤ परीक्षा
١٥ जौहरी
١٦ अत्यन्त
١٧ पश्चात्ताप
١٨ बोधन
١٩ मति:
٢٠ [illegible]
٢١ महिमा
٢٢ विभूति:
٢٣ उपराम
٢٤ बाधक
٢٥ हस्ती
٢٦ कल्पलता
٢٧ संगल
٢٨ बल
٢٩ चरणों
٣٠ शरणागत
٣١ कृपासिन्धु
٣٢ दीनवत्सल
٣٣ पुकार
٣٤ निराश
٣٥ बुद्ध
٣٦ मोह
٣٧ उद्धार

سب سے پیچھے چنتامنی بھی پرتھوی کے اندر سے اسکو مل گئی۔ پرنتو اسکو یہ سندیہ اوپجا کہ
کیا جانیے کہ یہ چنتامنی ہے۔ یا اور کچھ ہے۔ جب اسنے ایسی اپما لیکھ وستو مین سنا کیا سار
اسکے لا پچھ کو نہ جانا۔ تو وہ چنتامنی اسکے ہاتھ سے جاتی رہی پھر پشچاتاپ کرنے لگا ہاے
چنتامنی میری کہان گئی۔ اتنے مین ایک بالک نے پرگٹ ہو کر اسکے اچھا کی انوسار
ایک کانچ کا ٹکڑا اسکے سامنے پھینکدیا۔ اس پرش نے جانا کہ یہی چنتامنی ہے۔ اسکے پرکاش
سارے پدارتھ دھن آدک جو کچھ گرہ مین تھا لوٹا دیا۔ جب کسی پریکشا کرنے والے جوہری
کو دکھایا۔ تو کانچ کا ٹکڑا نکلا پھر تو وہ مورکھ اتینت ہی پچھتایا۔ اسی پرکار سے راجن
تمہاری رانی نے بہت پرکار سے تمکو آتم گیان کا بودھن کرایا۔ اور مہاتما بھی
تمکو بارم بار اپدیش کرتے رہے پرنتو تمہاری متی مین کچھ نہ آیا۔ اپت مین چنتامنی
روپی گیان کی مہیما نہ جاننے سے کوڑی اور کانچ تمکو پراپت ہوئی۔ لیجیے تمہارے
بالک روپی من نے کانچ کی بیابھوتی کا لالچ دکھا کر تمکو اس جنگل مین لا ڈالا اسکے دور
تمنے اپنی ساری راج کی بیبھوتی چھوڑ کر بن مین بھی آ کر اپرام کو پراپت نہ ہوئے اور آتما کو
نہ جانا۔ دوسرا درشٹانت اور ہے۔ کہ ایک بادھک جسکا کرم ہستی پکڑنے کا تھا جنگل مین
ہستی کے پکڑنے کو گیا۔ اسکو کسی جنگل مین ایک سوتا ہوا ہاتھی ملا۔ اسنے ایک لوہے کی
بھاری سنگل ہستی کے پاؤن مین ڈالدی۔ اور آپ برچھ پر چڑھ گیا۔ جب ہستی کی آنکھ
کھلی تو اسنے بل کرکے سنگل کو توڑ ڈالا۔ اور اس بادھک کے پکڑنے کے واسطے
ہاتھی نے اپنی سونڈ برچھ کے اور اونچی کری۔ وہ بادھک جان لیکر ہاتھی کے چرنون
آ پڑا۔ ہاتھی نے پرماتما کی کرپا سے سوچا کہ اب یہ میری شرناگت آیا ہے۔ اسکو مارنا اچت
نہ چاہیے۔ ہے من وہ ایسا ہی ایشر پرماتما کرپا سندھو اور دین بتسل ہے کہ جو کوئی اسکی شرن
آتا ہے۔ وہ کبھی نراش نہین ہوتا۔ من اچھا پھل پاتا ہے۔ پرنتو تو ایسا دشٹ اور پاپی ہے کہ اس
پرماتما کے اور جانے نہین دیتا۔ کہ جس سے تیرا اور میرا دونون کا اُدھار ہو جاوے۔ اب کرپا کر

آتما مین استھت ہو جا۔ ہے راجن پھر وہ بستی اور جنگل جا کر سو رہا۔ بادشاہ سنے وہان بھی جا کر کسی جگہ سے اسکے آسن پاس کھائی کھود کر اسپر گھاس بچھا دیا۔ ہاتھی کی آنکھ کھلی پر آتما دیکھ کر بوجھ سے کھائی مین گر پڑا پھر بادشاہ نے ہستی کو پکڑ لیا۔ ہے راجن وہی بات تمھاری ہوئی کہ پہلے تم اگیان روپی موہ جال کے بندھن مین جکڑے ہوئے تھے پھر جب سے تمکو ویراگ ہوا تو تمھاری ہستی روپی من موہ کے بندھن کو توڑ کر بیراگ کے بن مین چلا آیا۔ پرنتو تم ایک بندھن سے چھوٹے تو پھر کھائی سے دوسرے تپ اور جھون کی کھائی مین گر پڑے۔ ہے راجن ایک بندھن سے نکل کر پھر دوسرے بندھن مین پھنس جانا بدھی والون کا کام نہین ہے۔ یہ باتین سنکر راجہ اداس ہو گیا۔ اور بولا کہ ہے بھگون مین آپکا داس ہون۔ اور آپ میرے گورو مجھکو گیان اوپدیش کرو۔ کمبھ نے کہا۔ کہ جب تم بستوون کا تیاگ کروگے تب ہم اوپدیش کرینگے۔ راجہ بولا۔ کہ راج کی بھبوتی تو مین نے پہلے ہی چھوڑ دین ہین اب ایک کمنڈل پانی پینے کا اور تن پر کپڑا ہو میرے پاس ہے۔ اسکو بھی چھوڑ دونگا۔ یہ کہکر اگنی جلائی اور کمنڈل سے کہا۔ کہ ہے کمنڈل تیرے ساتھ مین نے پانی پیا۔ اور تجھکو چرکال تک اپنے پاس رکھا تجھکو میرا نمسکار ہے۔ اب مین تجھکو چھوڑتا ہون یہ بات کہکر کمنڈل کو آگ مین ڈال دیا۔ اسی پرکار ہاتھ کی لکڑی اور شریر کا کپڑا اور مٹی کے برتن آدک جو کچھ جھونپڑی مین تھا سبکو نمسکار کرکے اگنی مین ڈالدیا۔ اور کمبھ سے کہا۔ کہ ہے بھگون اب تو مین نے سب تیاگ دیا۔ کمبھ نے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن ان بستوون مین تمھارا کیا تھا۔ کمنڈل اور ہاتھ کی چھڑی تو لکڑی کی بنی ہوئی تھی۔ اور برتن مٹی کا اور بستر روئی کا تھا۔ جو تمھاری نج وستو ہو اسکو چھوڑ دو۔ راجہ نے بچار کیا کہ یہ شریر میرا ہے۔ لکڑی اکھٹی کرکے چاہا کہ اپنے شریر کو آگنی مین جلا دے۔ اتنے مین کمبھ رشی نے کہا کہ یہ شریر بھی تمھارا نہین ہے۔ یہ تو پرماتما کی مایا ہے پانچ تتون سے

१ सुस्थित
२ युक्ति
३ प्राणायाम
४ खाई
५ विराग
६ वार्ता
७ बन्धन
८ मूर्खताई
९ बुद्धिमान
१० उदास
११ ग्राम
१२ उपदेश
१३ कुटम्ब
१४ विभूति:
१५ कमंडल
१६ चिरकाल
१७ औषधी
१८ वस्तुवों
१९ छड़ी
२० पात्र
२१ वस्त्र
२२ स्वंग
२३ निजवस्तु
२४ पांचतत्त्वों

بنا ہوا ہی۔ راجہ نے کہا کہ ہے بھگون اِس سے اَشانتی جو سنتوشی ہوا اُسکو تیاگ و
کریں تیاگ دُون۔ کمبھ نے اوتر دیا کہ ہے راجن تمنے اہنکار کو تیاگا ہی نہین کہ
جو سنتے ممتا اور موہ سے ناشوان پدارتھون کو اپنا بیان رکھتا ہے۔ جب اُسکو
تیاگ دوگے تب تمکو آتما پد کی پراپتی ہو جاویگی۔ یہ بات سنکر راجہ کو گیان ہوگیا
اور اہنکار کو تیاگ کرکے سمادھی مین بیٹھ گیا۔ اور برہم کے دھیان مین ایسا
ولین ہوگیا کہ شریر کی سدھ بدھ نہین رہی۔ کمبھ نے پکارا تو بھی اُسکو سدھ
نہین ہوئی۔ پھر ہاتھ ہلایا۔ پرنتو چیتن نہ ہوا۔ پھر کمبھ رشی اپنے یوگ شکتی سے
سوکشم ہوکر اُسکے شریر مین گھس گیا۔ اور راجہ کو سمادھی سے جگا دیا جب سے
راجہ سدھ مین آیا کمبھ نے کہا کہ ہے راجن جو پرمانند پراپت ہونیکا آنند تھا
سو تمکو مل گیا۔ اور جو وستو سدا رہتی ہے۔ اُسکو تمنے جان لیا۔ اب سمادھی
تمکو کیا پریوجن ہے۔ اور ہے راجن مجھکو اس سمے دھیان سے پرتکش ہوا ہی
کہ نارد جی برہم لوک مین براجمان ہین۔ اور میرے آنے کی باٹ دیکھ رہے ہین
سو واسطے اب مین جاتا ہون۔ پھر کسی دن تمہارے پاس آؤنگا۔ یہ کہکر رانی ہان
گون کرکے اپنی راجدھانی مین آئی۔ اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
پھر رانی کمبھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اُداس ہوکر بیٹھ گئی
راجہ پھر اُسے اپنے گرو بھاو سے ملا۔ اور کمبھ کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ ہے بھگون
آپ تو پرمانند سروپ ہو۔ اور سنکلپ اور شوک سے رہت ہو مین اس سمے آپکو
بہت بکل دیکھتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہے۔ کمبھ نے اوتر دیا کہ ہے راجن جو
کلیش کہ مجھکو ہوا اُسکا پرکٹ کرنا جوگ نہین ہے۔ راجہ نے بہت بار پوچھا پرنتو کمبھ نے
کچھ نہ بتلایا۔ جب راجہ بہت ہٹ کرنے لگا۔ اور بہت وکشیپ ہوا۔ تو کمبھ نے
کہا کہ ہے راجن مین آج برہم لوک سے چلا آتا ہون۔ مارگ مین دُرباشا رشی

1 विशेष
2 वचन
3 अहंकार
4 मगन
5 सावधान
6 सुख दुःख
7 खेल
8 आत्मध्यान
9 सूक्ष्म
10 सुधि
11 प्रयोजन
12 प्रत्यक्ष
13 बार
14 गवन
15 राजधानी
16 उदास
17 रहित
18 विकल्प
19 क्लेश
20 हठ
21 विक्षेप
22 मार्ग

سنیاسیون کے بیابان رنگے ہوئے وستر پہنے ہوئے چلے آئے تھے جب وہ نکٹ اسکے
تو میرے کہنے سے بتایا کہ یہ استری کے بھیس مین کون آتا ہے۔ یہ بات درباشا جی نے
سن پائی کرودھ کرکے مجھکو یہ سراپ دیا کہ جب رشی تو مجھکو استری بنایا ہے تو آپ بھی
رات کے سمیہ سدا استری روپ ہو جایا کریگا۔ اُنکے کہنے سے مجھکو بڑا دکھ ہوا کیونکہ
درباشا کا کہنا ٹل نہین سکتا اب بنتی کرکے مجھکو یہ بتا دیا ہے کہ کدراجیت مین رات کو
استری ہو جاؤن تو تم مجھکو کیا کہو گے۔ راجہ بولا کہ بھگوان جو کچھ کہ پرارابدھ مین لکھا ہے
اسکے انوسار دکھ سکھ اس منش کو ملتا ہے اب سوچ کرنا بے ارتھ ہے۔ سے من اسکا
بھگتی سے رانی نے راجہ کے چت کا سندیہ مٹا دیا۔ من سیندکا کہتا ہے۔ کہ رانی تو بڑی گیانی
اور دھرماتما تھی اسنے جھوٹ کیون بولا ۔ سے من لیے اسطرحان پر گیانیون اور
بدھی وانون کی یہی بدھی ہے۔ کہ جس جھوٹ سے سنسار کے بیوہار مین یا پرمارتھ مین
کسی کا برا نہ ہوا ور جھوٹ پرارتھ مین سکھدایک ہو جیسے اسکا پرلوک سدھ ہوتا ہو
تو اس جھوٹ سے کچھ ہانی نہین ہے۔ جب رات ہی ہوئی تو رانی نے اپنا جو یہ
استری کا دھارن کیا راجہ بھی کمبھ رشی کو استری روپ دیکھ کر اسچرج مین آگیا
پرنتو جو پہلے دربات کے سراپ کی بات سُن چکا تھا اسلیے کسی پرکار کا [illegible]
سنشیا نہ ہوا۔ اسی پرکار رانی تب ہی رات کے سمے استری بن جاتی تھی
اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کمبھ کا سروپ بنا لیتی تھی۔ جب بہت دن
بیت گئے تو رانی نے اپنے من مین سوچا کہ اب راجہ کی پرکشا لینی چاہیے اور
دیکھنا چاہیے۔ کہ بیراگ مین کیسا دڑھ ہو ا ور کھتا ہے۔ کمبھ نے کہا کہ ہے راجن آپ نے
تیاگ کا تیاگ نہیں اہنکار کو تیاگن کر دیا ہے۔ ایسا جب پڑے کا بھی رہنا تیاگ کر دو ہم تم
دونون بن مین [illegible] جگے۔ راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونون وہان سے چل دیے اور رانی
راجہ کو ایک ایسے بھیانک بن مین لیگئی کہ وہان مارگ بھی چلنا کٹھن تھا۔ اور کھانے پینے کا

1 सन्यासियों
2 वस्त्र
3 निकट
4 दुःख
5 भेस
6 श्राप
7 हठ
8 विशेष
9 सन्देह
10 प्रारब्ध
11 मनुष्य
12 व्यर्थ
13 चित्त
14 शंका
15 कल्याण
16 बुद्धि
17 व्यवहार
18 परमार्थ
19 परलोक
20 सिद्ध
21 हानी
22 आश्चर्य
23 संशय
24 नित्य
25 विलीन
26 परीक्षा
27 दृढ़
28 त्यागन
29 विचरेंगे
30 भयानक
31 कठिन

وہاں پر کوئی بیمار تھے وہاں نہیں تھا بدلی راجہ نے بھوک اور پیاس اور سارے سکھ
چلنے سے بڑا کلیش پایا - پرنتو گیان کے پرتاپ سے چت میں کسی پرکار کا دکھ نہیں آتا
پھر رانی نے بچار کیا کہ راجہ کا من ان دکھوں سے کبھی کم نہیں ہوا اب
پرکار سے اسکی پریکھشا لینی چاہیے - یہ بچار کر ایسے استھان گئی ہیں کہ جہاں نانا پرکار
آنند اور سکھ تھے لیکن وہاں دونوں چھ کال تک اس جگہ پچھتے سے -
کسی شے کی اچھا نہیں ہوئی - اور نہ کسی پدارتھ میں چاہ پیدا ہوا - ایک استھان
رہا - پھر رانی نے سوچا کہ اب راجہ کو سرگ آدک کے پدارتھ اچھے اچھے دکھا کر
لینی چاہیے رانی نے اپنے جوگ بل سے [illegible] اندر لوک کے سب
لینے اچھے اچھے محل جواہرات سے جڑے ہوئے اور آئین باغ باغیچے
اور ہزاروں نہریں جاری اور بہت سی اپسرا اور نانا پرکار کے کھانے اور
آدک کہ جو سپنے میں بھی کبھی نہیں دیکھے تھے دکھائی دیئے - رانی راجہ کا ہاتھ پکڑ
سیر کرانے کو لے چلی بازار میں ایسی ایسی چمتکار کی اپسرا کہ جنکو دیکھ کر من دیوتاؤں کا بھی
چلایمان ہو جاوے - راجہ کے سامنے آئیں اور بہت کرنے لگیں اور بہت سی
ستریوں کی کیا کہیے راجہ کو بہت ریجھایا اور بہت لبھایا کہ راجہ کے من کو اپنی اور
کھینچا - پرنتو راجہ کا من بلکل کو نہ پراپت ہوا جیون کا جیون اسیطرح سرو ویاپک
تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ ہے راجن پرتما کے آگے سے تمہارے واسطے
سرگ لوک کے سب پدارتھ وہاں ہو گئے ہیں جو تمہاری اچھا ہو سو یہ گرہن کرو
گیانی کو کچھ بادھا نہیں ہو سکتی ہے - راجہ بولا ہے رشی ایسی سمتھا اور استھان
پدارتھوں کے بھوگ میں کیا ہوا جو سب ورشیہ پدارتھ اس جگت کے لیے [illegible] ہیں
کیونکہ یہ شریر بھی تو دو استھوں میں بھی کچھ نہیں بلکول اگیان کا کارج بھرا [illegible]
اور پن اور پاپ کرموں سے ہوتا ہے - یعنی پن اور پاپ کرموں کا پھل سکھ اور دکھ ہے سو جسکو

١ विद्यमान
٢ स्तुति
٣ स्नेह
٤ शोकवान
٥ परीक्षा
٦ मर्यादिक
٧ दिनकाल
٨ विजय
٩ यज्ञ
١٠ स्वीकारा
١١ रचना
١٢ कष्ट
١٣ स्नान
١٤ चमत्कार
١٥ नृत्य
١٦ उदास
١٧ दिखाया
١٨ पात्र
١٩ विख्यात
٢٠ दक्षिण
٢١ स्वभाव
٢٢ विद्यमान
٢٣ विश्वसनीय
٢٤ आशा
٢٥ मिथ्या
٢٦ दिवस
٢٧ वास्तव
٢٨ शक्ति

کسی پدارتھ کی اچھا نہیں ہے۔ اس شریر کا نرباہ جیسا کہ پرآپت ہے دھ مین لکھا ہے دکھ یا سکھ سے
کیا جاویگا۔ سے من اسی پرکار رانی نے کئی بار راجہ کی پرکشا لی۔ پرنتو راجہ کا چیت
چلایمان نہ ہوا۔ ایک پد مین استھر رہا۔ سے من تو بھی درشیہ پدارتھ کی ممتا اور اچھا
چھوڑکر آتما مین استھت ہو رہو۔ ایکدن رانی رات کے سمے استری روپ ہوکر راجہ
کہنے لگی۔ کہ ہے راجن مین دربا شاہی کے شراپ سے رات کو نت ہی استری ہوجاتی ہوں
اور استری شوبھاو سے مجھکو کام ستانے لگ جاتا ہے۔ سو استری سے پرش بنا رہنا نہیں چاہتا
اور میرا میل ملاپ پرماتما کی کرپا سے آپ سے ہوگیا ہے۔ انیہ پرش کے اوپر چلایمان
ہونے سے میرے واسطے اچھا نہ ہوگا۔ اور تم تو پورے گیانی اور نوا شتو مین نہانی
او کسی بات کی اچھا نہیں ہے پرنتو میرا من چاہتا ہے۔ کہ آپ کے ساتھ بھوگ بلاس کرون
آؤ ہم تم ایسے مین گندھرب بواہ کرلیوین راجہ نے کہا کہ ہے رشی مجھکو تو ہانی نہ لابھ
نہ کسی بات کی اچھا ہے۔ آپ میرے گورو ہو۔ آپ کی آگیا مین ٹال نہین سکتا جیسی آپکی
اچھا ہو سو کرو۔ راجہ نے رانی کے کہنے سے ویسا ہی کیا اور رات دن ایک استھان پر
رہنے لگے کبھی راجہ کو استری کے ساتھ سنگ ہونے کی اچھا کبھی نہ ہوئی۔ پرنتو کبھی کبھی
رانی کی اچھا سے سنگت کرنے لگا۔ اس اپائے سے رانی راجہ کے ساتھ رمن کرنے لگی
پھر ایک دن رانی نے بچارا کہ اب راجہ کی اوستھا مین پرچھا لینی چاہیے کہ استری بھاو
سے ساتھ بھوگ بلاس کرکے باسنا اور پریت مین بندھا ہی وا ن ہے۔ یا نہین۔ یہ سوچکر
رانی اپنے جوگ شکتی سے ایک بہت اچھا محل سب پدارتھون اور شیوون سے سجا کر اور
ایک پرش بچتر سولہ برس کا اس محل مین براجمان کیا۔ اس سے ایسا دکھائی
دیتا تھا کہ راجہ اور وہ پرش بنا دونون ایک دوسرے کے اور دیکھ رہا ہے۔ تب رانی
راجہ کے دکھانے کے واسطے یہ چرتر کرکے اس پرش کے ساتھ لپٹ کر اس پرجون سے
بھوگ بلاس اور سنساری بیوہار کرنے لگے۔ کہ دیکھون اس برے کام کرنے سے کبھی

1 निर्वाह
2 परीक्षा
3 पद
4 स्थिर
5 ममता
6 नित्य
7 पुरुष
8 मेलमिलाप
9 स्वरूप
10 नाशवान
11 असंग
12 गन्धर्व
13 हानि
14 लाभ
15 आज्ञा
16 टाल
17 संग्राम
18 ब्रह्म
19 रमण
20 [illegible]
21 [illegible]
22 विचित्र
23 प्रयोजन

راجہ کے چت کو بیکلی ہوتی ہے یا نہیں۔ پرنتو راجہ کا من اس سے بھی ادویگ کو نہ پراپت ہوا
جب اس پرش متھیا کی سنگت سے رانی نشچنت من ہو کر اسی روپ سے راجہ کے
پاس آئی۔ تو راجہ نے کیول یہ بات کہی کہ ہے سندری اب تم اسی پرش کے
ساتھ جاؤ۔ اور اسی کی سنگت میں رہو۔ ہمارا گورو کمبھ رشی ہے۔ اس تمہاری استری
روپ سے ہمکو کچھ پریوجن نہیں ہے۔ جب کمبھ رشی اپنے سروپ سے درشن دینگے تب انکو
اپنا گورو مانینگے۔ ایسے برے کرم کرنے بھلے آدمی کا کام نہیں ہے۔ رانی نے راجہ کے
مکھ سے یہ بچن سنکر اسی سے اپنا نج سروپ جیسا کہ تھا بنا لیا۔ اور کہا کہ ہے
راجن میں تمہاری استری ہوں نہ کوئی رشی تھا نہ پرش تھا۔ نہ اندر لوک تھا نہ
اپسرا تھی نہ بیکنٹھ بن تھا نہ کوئی محل تھا یہ سب بچن تمہارے کارن کیا تھا کہ جس
تم گیان میں استھت رہو۔ اور یہ جو سیاہ او کیونکہ پہلے تمکو نہ تو میرے کہنے پر نشچے تھا اور
نہ گورو مہاتماؤں کے بچنوں پر سردھا تھی۔ راجہ اپنی رانی کو دیکھ کر اور سب برتانت
سنکر بہت پرسن ہوا۔ اور کہا کہ ہے رانی تم دھن ہو دھن ہو۔ تمہاری پرتگیا سے
میرے من سے اگیان اور اودیا کا اندھیرا دور ہو کر گیان کا سورج اودے ہوا۔ اور
میں برہمنت کو جانکر سنسار روپ دکھوں سے چھوٹا۔ اور پرم آنند کو پراپت ہوا
رانی نے کہا کہ ہے راجاؤں میں شریشٹ راجہ اب تو آپکو پورا گیان ہو گیا۔ اور میں نے
آپکے چت کا کئی بار پرکشا لیا۔ تمہارے گیان پراپتی میں کچھ سنشے نہیں رہا ایسے
گیانی کو جنگل اور بستی میں رہنا سمان ہے اس لیے آپکو چاہیے کہ اپنے راجدھانی میں چلکے
بن میں رہنا بے ارتھ ہے۔ ہے من راجہ کے چت میں رانی کا اپدیش اچھے پرکار استھت
ہو گیا تھا۔ اور اسکی شکتی کو بھلے پرکار جان گیا تھا۔ دونوں اپنے راجدھانی میں چلے آئے
اور سکھ اور دکھ کو سمان جانکر آیو پرینت راج کا کاج کیا۔ اور دونوں جیون مکت ہو کر
اپنے سروپ میں مگن رہے۔ پیچھے پرتیت کے بدیہ مکت ہو گئے۔ ہے من استری ہو

1 उद्वेग
2 मिथ्या
3 संगत
4 निश्चिन्त
5 केवल
6 पुरुष
7 निज
8 [illegible]
9 मुख
10 सुनिश्चित
11 निश्चय
12 वृत्तान्त
13 प्रसन्न
14 ज्ञानार्थ
15 अविद्या
16 उदय
17 ब्रह्मनिष्ठ
18 मिथ्या
19 श्रेष्ठ
20 परीक्षा
21 संशय
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 शान्ति:
26 समान
27 आयुपर्यन्त
28 [illegible]

تو ایسی ہو۔ کہ جیسے اپنے ہی آپکا اودھار کر دیا۔ اور یہ بات کچھ تمہیں رُوپ نہیں ہے۔ اسُری
اندھر اشریش ہو۔ اتھوا پندت ہو اتھوا چنڈال ہو۔ سب اُسی پرماتما کا سروپ ہے۔ پرنتو
مکت پد اُنکو ہی ملتا ہے۔ جنکے چت میں راگ اور دویش نہیں اور تھا ایک
پیرا شکہ کا دینے والا ہے۔ اور ایک ہی اشتروو کہ دایک ہے۔ اور ایک وستو مجھکو سُہاتی ہے
اور ایک وستو کلاتی آتی ہے۔ جب تک یہ باتیں چت سے دور نہ ہوں تب تک تم پد کی
پراپتی نہیں ہوتی ہے۔ اس سے لوگ گرہست میں ہی رہنا اُچت ہے۔ جب تک کہ پورا پورا
گیان نہ ہو۔ اور اپنے سروپ کو نہ پہچانے تب تک گرہست کو چھوڑنا اور تھوڑے سے
وراگ سے جنگل میں جا بیٹھنا پیچھے دکھ کا دینے والا ہے۔ من بولا اب مجھکو یہ بات سمجھاؤ
کہ برہم کیا وستو ہے۔ اور مایا اُسکی کیا ہے۔ اور جیو ایشر پرتھک پرتھک کیوں ہیں۔ سدھ
مایا ہی ہے۔ کہ جس سے ایک چھن میں سب کچھ بن جاتا ہے۔ اور مایا کا پار نہیں پایا جاتا۔
یہ نہ پہلے تھی نہ پیچھے ہے۔ سب من پانچ وستو اناد ہیں۔ ان پانچوں کا آد اور انت نہ ہوا ہے
اور نہ ہوگا۔ وہ پانچوں یہ ہیں۔ برہم۔ جیو۔ ایشر۔ مایا۔ مایا کا سمبندھ۔ برہم کوئی وستو
نہیں ہے۔ وہ شدھ نراکار ادویت ہے۔ اُسمیں دویت نہیں ہے۔ برہم کا پرتی بمب
گیان سے جو بدھی میں پڑتا ہے۔ اُسکا نام جیو ہے۔ اور برہم کا چھایا جو مایا میں پرویش
ہوا ہے۔ اُسکا نام ایشر ہے۔ وہ اسکو بین نہ ہوا اور سب کچھ دکھائی دے۔ اور ایشر
سے اسکو مایا کہتے ہیں اور شکتی یعنے قدرت بھی اُسی کا نام ہے۔ جو مایا
سے جگت بنتا ہے۔ یعنے مایا سے ہی یہ سنسار اُتپن ہوا ہے۔ اسواسطے مایا
کا سروپ ہے۔ سب من اپنے اپنے استھان مایا کے کئی نام ہیں۔ مایا۔ اگیان۔ اودیا
شکتی۔ گُنوں کا ایشر کے ساتھ ملنا۔ اسکا نام شکتی ہے۔ کیونکہ سب جیو اُسی شکتی سے ہی بن جاتی
ہے۔ اہنکار کو اپنے ساتھ ملاکر تینوں گُنوں یعنے اس جگت کو جو ست کی مانند دکھلاتا
ہے اس لئے اسکا نام مایا ہے۔ برہم ودیا گورو سے پڑھکر جو پرش جیون کا تتو اُسکو پہچانتا ہے اور بدیا کرکے

1 वर्गः
2 निर्विक
3 अपमला
4 असमक्ष
5 शत्रु
6 मित्र
7 भगवती
8 आत्मानी
9 गृहस्थ
10 उचित
11 पृथक्
12 पृथक्
13 माया
14 अनादिः
15 शुद्धः
16 निराकार
17 अद्वैत
18 द्वैत
19 प्रतिबिम्ब
20 बुद्धिः
21 छाया
22 प्रवेश
23 वासना
24 वासिनाः
25 मायाकारी
26 विभूतिः
27 अहंविद्या

جو اس مایا کا جال کاٹا جاتا ہے اُسکا نام اودیا ہے۔ اگیان نے جو برہم کو ڈھانپ رکھا ہے گیان
پراپتی سے اگیان کا آبرن دور ہو کر جیون کا تیون برہم دکھلائی دیتا ہے اِسواسطے اسکو اگیان کہتے ہیں
سے ہے من تو بھی اس مایا کے جال میں پھنس رہا ہے۔ ایشور کو نہیں پہچانتا ہے۔ سے ہے من
برہم ودیا ہی سے یہ سب باتیں دور ہوجاتی ہیں۔ اور سوا اسے ادویت آتما کے اور کچھ
شیش نہیں رہتا ہے۔ سے ہے من بچار کر کے دیکھ کہ جب پرماتما ادویت روپ ہے۔ اور اسکا
کوئی سروپ نہیں ہے۔ تو پھر اسمین دویت روپ کیونکر ستیہ ہو سکتا ہے۔ سے ہے من جبتک
تو نشکام کرم اور اُپاسنا پرماتما کے شدھ چت سے نہیں کرے تبتک انتہکرن کی
کیسے شدھی ہو سکتی ہے۔ اور بنا انتہکرن شدھ ہوئے ادویت پرماتما کا گیان ہردے میں
نہیں سماتا۔ اور وید شاستر برہم ودیا گورو کی بھی باکیہ بنا اہنکار رہت ہوئے چت میں
نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ جیسا نشچے ہردے میں درڑھ ہوتا ہے۔ وہی روپ پرش کا ہوتا ہے
جسکے ہردے میں اہنکار کا ابھاو ہے۔ اور باہر سے کرم کرتا ہے۔ تو بھی اُسے کچھ نہیں لگتا
اور جسکا ہردا ابھیمان سنیکت ہے وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے۔ اور چپ چاپ ہو بیٹھے
تو بھی وہ من کے سنکلپ بکلپ سے انیک پرکار کے کرم کرتا ہے۔ اس لیے
سے ہے من تیرے ہردے میں جیسا درڑھ نشچے ہوگا تیسا ہی پھل تجھکو پراپت ہوگا۔
سے ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے سروپ کو جو پرماتما روپ ہے پہچان۔ پرماتما کے جاننے سے
تو پرم آنند کو پراپت ہو سکتا ہے۔ اور سے ہے من جب تک تو آپ بچار کر کے آتما کا درڑھ
ابھیاس نہیں کریگا تب تک جو برہما بھی آکر اُپدیش کرے تو بھی کچھ نہ ہوگا۔
من بولا۔ کہ جب میں اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہوں۔ تو گورو اور شاستر
کس کارن کس لیے اُپدیش کرتے ہیں۔ ہاں سے ہے من تو ہی اپنے آپ سے
جان سکتا ہے۔ کیونکہ گیان کا ادھشٹھان تو ہی ہے۔ گورو اور شاستر تو بتا دیتے ہیں کہ
تیرا ہی سروپ پرماتما ہے۔ پرنتو پرتیکش کر کے نہیں دکھا سکتے۔ سے ہے من بنا بچار

۱ बंध
۲ आवरण
۳ शांत
۴ निष्काम
۵ उपासना
۶ शुद्ध चित्त
۷ ब्रह्माकार
۸ स्फुरित:
۹ बाधक
۱۰ निश्चय
۱۱ तत्व
۱۲ [illegible]
۱۳ अभिमान
۱۴ संयुक्त
۱۵ [illegible]
۱۶ संकल्प
۱۷ विकल्प
۱۸ सूक्ष्मप्रकाश
۱۹ [illegible]
۲۰ अधिष्ठान
۲۱ जिना
۲۲ प्रत्यक्ष

نیتر سے تو نہین دیکھ سکتا ہے کہ ستیہ کیا ہے - اور اَسَت کیا ہے - جیسے کوئی پُرش اندھے کو
سُندر بان نہین دکھا سکتا ہے - تیسے ہی تو بنا اکانت اور چِت اکٹھا کرنے کے پرماتما کو نہین
پہچان سکتا ہے - سو تو چِت اور اندریون کو اکٹھا کر کے اکانت استھان مین سُمرن اور
بھجن البتہ پرماتما کا کر شانتی سلے - من بولا - کیا سُمرن اور بھجن پرماتما کا اکانت استھان
مین ہی ہو سکتا ہے - اور جگہ نہین ہو سکتا - ہان اکانت استھان مین [illegible]
بہت اچھا ہوتا ہے - کنتو تو بڑا چنچل ہے - تیرا کچھ بھروسا نہین [illegible]
[illegible] کو دیکھ کر تو گھبرا جاتا ہے - کہ اس بات کو [illegible] کماری [illegible]
کرتا ہے - درشٹانت - کہ ایک کنیا کماری کسی ایک نگر مین [illegible] اسکے [illegible] کے
لوگ واسطے لینے کے آئے - اُس سمے اُسکے ماتا پتا کسی جگہ گئے ہوئے تھے سو وہ
کنیا آپ ہی [illegible] آدر ستکار کرنے لگی لینے آئے لوگون کے لیے دھان کو لیکر ایکانت
کسی گھر مین جا کر کوٹنے لگی اُسکے چھڑنے سے جو اپنے ہاتھون مین چوڑیان پہنے ہوئے
اُن سے بہت بھاری شبد ہوتا ہوا وہ کنیا اُس شبد کو نندت جانکر [illegible] اور
ایک ایک کر کے سب چوڑیون کو توڑ کر دو دو چوڑیان ہاتھون مین رکھ لین - اُن دو دو
چوڑیون کا بھی چھڑنے سمے شبد ہونے لگا تب اُسنے ایک ایک اور توڑ ڈالی - جب
ایک ایک رہی - تو اُسکا شبد نہین ہوتا تھا - ہے من بہتون کے تو اُس مین کلہ ہوتا ہے
اور دو دو کے رہنے پر بھی بارتا ہوتی ہے - تس ہیتو سے [illegible] اسنگ [illegible] اکانت جگہ مین
رہنا چاہیے - کہ وہان کوئی اُپدرو نہین ہو سکتا ہے - اور نہ اُسکو کوئی بیادھا اور بیادھی
ہو سکتی ہے - اور نہ اُسکے نکٹ کوئی آفت آ سکتی ہے - اور ہے من سنگت مین بہت دُکھ
اور اُپدرو ہوتے ہین - اس لیے اسنگ رہنا ہی اُچت ہے - کیونکہ سنساری لوگون کے
سنگ ہونے سے کام اُتپن ہوتا ہے - اور کام سے منکھون مین کلہ ہوتا ہے - اور کلہ
[illegible] سو وہ ہوتا ہے - اور کرودھ سے تم اگیان اُتپن ہوتا ہے - اور اُس تم اگیان سے

1 नेत्र
2 सत्य
3 आभास
4 एकान्त
5 अस्थान
6 ग्राम
7 दश
8 साधना
9 किन्तु
10 विषय
11 लोकायत
12 दृष्टान्त
13 कुमारी
14 स्वयं
15 कन्या
16 नगर
17 लिये
18 बाहर
19 [illegible]
20 आगमन
21 [illegible]
22 शब्द
23 निन्दस
24 [illegible]
25 बहुत
26 नियाग
27 कंकण
28 बाला
29 हाथ
30 भासित
31 एकान्त
32 उपयुक्त
33 व्याधा
34 व्याधि
35 निकट
36 संग
37 असंग
38 काम
39 उत्पन्न
40 कलह
41 क्रोध
42 [illegible]

١ अष्टधा
٢ शीघ्र
٣ ध्वनिः
٤ वासना
٥ ओं शब्द
٦ विधि
٧ शुद्ध
٨ प्रत्यक्ष
٩ चर्चा
١٠ उच्चारे
١١ ध्वन
١٢ धीरे धीरे
١٣ दीर्घ
١٤ स्वर
١٥ स्थिर
١٦ ध्यानासना
١٧ अंतकाल
١٨ सार
١٩ प्रकाशमान
٢٠ महाउत्तम
٢١ धन्य
٢٢ आकर्षण
٢٣ जिह्वा
٢٤ रहित
٢٥ सिद्धि
٢٦ विलायक
٢٧ अन्तःकरण
٢٨ शुद्ध
٢٩ वृत्ति
٣٠ उत्पत्ति
٣١ प्रकार
٣٢ वास्तव
٣٣ मलीन
٣٤ उपाय
٣٥ अनुराग
٣٦ निरख
٣٧ निष्काम
٣٨ समय

پرش کی اشٹدھا شیگھر ہی گرہن ہو جاتی ہے۔ ہے من شبد کہنے سے کیا پریوجن ہے۔ اتنا ہی
اُپدیش جو تو چت لگا کر سنے۔ اور سمجھے۔ تو پاپ رہت ہو جاوے۔ من بولا۔ اوم شبد کا
اُچار اور جب کس ودھ سے ہوتا ہے۔ وہ مجھے سمجھاؤ۔ ہے من اوم شبد کا نت ہی
اُچارن کرنا بڑا شریشٹ ہے۔ اور اسکا پرتیکش چرچا ہے۔ اسکو اس پرکار اُچارے کہ جیسے
گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑھی چلی جاتی ہے۔ پھر دھیرے دھیرے ہلکی ہو کر جہاں سے اٹھتی ہے
وہیں سما جاتی ہے۔ اسی پرکار اوم شبد کو دیرگھ سُر سے اُچارن کرے۔ کہ جس سے نکلی
وہیں سما جاتی ہے۔ ہے من یہ اوپاسنا شبت بڑھ کی ہے جو کوئی
ویسٹھت ہو کر سہج سہج مکار میں تھم جاوے۔ ہے من یہ اوپاسنا کا ہے۔
اوم شبد کو انت کال ایک بار اُچاریگا۔ وہ پرم گتی کو پراپت ہوگا۔ یہی شبد وید ون کا
سار اور پرمہ تت کا پرکاش کرنیوالا۔ اور چت کا سادھان کرنیوالا ہے۔ اور ہے من پرشاستر
میں لکھا ہے۔ کہ اوم تت ست یہ تینوں نام ایشر پرماتما کے مہا اُتم ہیں۔ اور یہ نام تین ہی
پرکار سے اُچارن کیئے جاتے ہیں۔ پرتھم اُونچے سُر سے کہ جو سب کوئی سنے۔ دوسرے
شنی شنی کہ جو اَور نہ سنے۔ تیسرے بنا اکرشن جہوا کے چت سے کہے اپنے
من ہی من میں جپا کرے۔ ہے من یہ تیسرا جاپ سب سے اُتم ہے۔ جتنا کریگا اتنے ہی
چت کی شانتی ہوگی۔ اور سب پاپوں سے رہت ہو جاویگا۔ اور ان اجپا جاپ سے
جو کچھ سدھ ہو چاہے بانچھت پراپت ہو جاویگی۔ من بولا ہے جیو اب مجھے انتہکرن
شدھ ہونے کی ورتی بتلاؤ۔ کہ جس سے گیان اُتپت ہو۔ ہے من یہ تو نے بہت اچھا
پرشن کیا۔ واستو میں جب تک انتہکرن شدھ نہ ہووے۔ تب تک پرمیشر
سروپ دکھائی نہیں دیتا ہے۔ اور نہ چت کی ورتی پرمیشر میں لگتی ہے کیونکہ انتہکرن
ملین ہونے سے یہ چت باسنا سنسار کے اور چلا جاتا ہے۔ سو اسکا اُپائے
یہ ہے کہ دھرم انوشٹھان کرے یعنے دھن استری آدک پدارتھوں سے برکت ہو جاوے
اور پرمیشر میں پریم چت لگا کر نشکام کرموں کا انوشٹھان کرتا رہے۔ اور جس سمے

تیرے من کی برتی کسی شئے کی اور جاوے۔ تو اُسی سمے وہاں سے ہٹا دیوے اور
انت کال میں اٹل من کر کے یوگ کے بل سے پرانوں کو دونوں بھروں کے بیچ میں
بھلی پرکار استھر کر کے بھگتی یکت ہووے۔ اور سوائے سچدانند نراکار کے اور کسی
پرکار کے ساکار کا یعنی استری دھن پتر یا اپنی بڑائی کیرتی استتی آدک میں یہ چت چنچل
اور سنسار کو بھی چلایمان نہ ہونے دیوے۔ اور ناک کے نتھنوں کو اچھے پرکار دیکھے
اور درشٹی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ سو ہے من ایسی کریا کرتا ہوا تو شید آتم روپ
ہو جاویگا۔ اور جو پرش سنتشٹ ہے۔ اور مند بھاگ ہے۔ اور اس سے گرہست چھوڑ کر
بہت دھنوں کا سیون نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ اسکو برہم ودیا پڑھانے والے مل سکتے ہیں
اسکے واسطے شری کرشن جی گیتا میں یہ اُپائے بتاتے ہیں۔ کہ چکشو آدک اندریوں
کو روپ کے ساتھ سمبندھ نہ ہونے دیوے۔ ارتھات ویسا آچرن کرے جس چلنا
سے نفرت ہو۔ کانوں سے نفرت سننا نہیں چاہیے۔ رسنا کو بھی
نہیں کرنا۔ ارتھات باہر کے سمبندھوں آدی پدارتھوں کا سنکلپ وکلپ نہیں کرنا
بھوت بھوشت کا بھی سوائے آتما کے اور کسی پدارتھ میں نشچے نہیں کرنا
سادھن کر کے اسکا نشچت کرنا ہی اشٹ کر کا نرودھ ہے۔ اور پرانایام کا بھی
ابھیاس کر کے پرانوں کے لئے کو مستک میں استھت کرنا ارتھات پرانوں کا بھی
نرودھ ہونا چاہیے۔ پرنتو پرانوں کا نرودھ ہونا کٹھن ہے۔ کیونکہ جب تک پران
اور من کی گتی ایک نہیں ہوتی تب تک آتما کا ساکشات ہونا کٹھن ہی
ہے۔ اور وچار کرے سو ہے من وچار کا بھی یہی پھل ہے۔ سو ہے من جس پرش کو
یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپت ہو گیا ہے۔ اسکو بہت ودیا کی حاجت نہیں ہے۔ پرنتو بنا
ابھیاس کے ایشور آتما کا سمرن اور دھیان کرنا کٹھن ہے۔ کیونکہ ہے من تیرا کچھ بھروسا
نہیں ہے۔ چھن ماتر بھی تو ٹھہر نہیں سکتا۔ اس لیے پراتہ کال سے سندھیا کال تک اور

1 विषय
2 चञ्चल
3 ध्रुव
4 ईश्वर
5 सच्चिदानंद
6 निराकार
7 साकार
8 [illegible]
9 [illegible]
10 कीर्तिः
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 आत्मा
15 संतुष्ट
16 मंदभाग
17 धनवान
18 जगत
19 सेवन
20 उपाय
21 चक्षु
22 सम्बोध
23 विरोध
24 रसना
25 [illegible]
26 [illegible]
27 संकल्प
28 विकल्प
29 भूत
30 [illegible]
31 निरोध
32 प्राणायाम
33 [illegible]
34 कर्तव्य
35 [illegible]
36 सावधान
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 प्रातःकाल

سنجھا کال سے پرات کال تک اشٹ پہرین سوائے الیشر کے اور کسی پدارتھ کا دھیان
نہ کرنا۔ ارتھات جب تک جیوے کوئی ایک دن ایک مہینا ایک برس اتھوا سو برس
تب تک اسکے ہردے مین سوائے سچدانند کے اور کسی سے من تو پھر لگہ ہو کہ نہ جاوے
اور جب تیرے تو جاوے اسی سمے تجھکو روکے۔ اور گیان کی رسی سے تجھکو باندھ کر
اسپنے ہردے مین استھت رکھے تب تجھکو ایت پرماتما کا ان بھو ہو کر تجھکو پرا دکھ نہ ہو
انتر پرماتما تجھکو اسپنے رو کا فیر سکے۔ اور کیا کہون۔ اور کیا لکھون۔ سرسنو پرم پیا
تجھکو سمجھاتا ہون۔ کہ تو سرب باسنا کا تیاگی ہو کر اسپنے سروپ مین استھت ہو جا۔
من نے پرشن کیا ہے کہ تما درجی کا سروپ جو پرلے کال مین ہوتا ہے۔ وہ کس کا
تجھے بتلاؤ۔ سے من چار درجی کے پانچ لکشن ہین۔ اور شام سوتی ہے۔ اور تین ہیں
ہاتھ مین شنسل ہے۔ سے مون شام سول کی انکی اس سمنت ہے۔ کہ وہ انکی سروپ مین
کہ جیسا کا سر بان نیلا ہے۔ جیسے انکین کستا ہے۔ اور سرب جیو جو اسپنے انکا
پالن کرتا ہوا سے ہین اسکی سستھتا ہو کر ترو در روپ بھاستی ہے۔ سے من پانچ
گیان اندریون کی سستھتا ہے۔ دس تجھو جا کرم اندریان ہین۔ راجس تامس
ساتک۔ یہ تینون درجی تینون نیتر ہین۔ انکو بھوت بھوشت ورتمان۔ اتھوا رگ
یجر سام۔ تینون وید تینون نیتر ہین۔ اکار اوکار مکار ہے۔ چت تینون نیتر ہین۔ اور
اکار و شنو اوکار برہما مکار رودر تینون ماترا انکے تینون نیتر ہین۔ اکار سرب پالی
اور پالنے والا وشنو روپ ہے۔ اوکار سرب رچنے والا اور گن والا برہما روپ ہے
مکار سرب سنگھار کرنے والا وہ روپ رودر کا ہے۔ آکاش روپی انکا شریر کی تولی
انکے ہاتھ مین ترشول ہے۔ چیدسموت سے وہ گھرا ہے۔ اور اسی کا تجھا ہوا ہے۔ اسی
پھر لین ہو جاوےگا۔ اور اس رودر کے نیتر سے پورن ہے۔ سنسار سوچ
لگی ہے انکے تینون نیتر ہین۔ پانو جہاں تجھ انک پرلے کے سمندر ہوتی دیکھا

1 सन्ध्याकाल
2 ब्रह्मचार
3 चित्तवल
4 वाक्तिबुद्धि
5 स्थित
6 अनुभव
7 बर्ह
8 दुःख
9 ब्रह्मरन्ध्र
10 पूर्वलक्षण
11 निर्वाण
12 निमित्त
13 तीव्रगर
14 ज्वाला
15 निर्वाण
16 सम्भिस्ता
17 सुगा
18 राजस
19 तामस
20 सात्त्विक
21 भूत
22 भविष्यत
23 वर्तमान
24 अथवा
25 ऋग
26 यजुर
27 साम
28 अकार
29 उकार
30 मकार
31 संसार
32 रुद्र
33 त्रैलोकी
34 त्रिशूल
35 चित्तसंवित
36 नेत्र
37 नेत्र
38 ब्रह्मानन्द
39 प्रलय
40 सृष्टि
41 सुरक्षित

ہوئے ہیں۔ رونڈوں کے مالا اونھوں نی گلے میں دہارن کر رکھی ہے۔ اور جو سر پر چھتر ہے
سو سورج کے نیان ہے۔ ہے رُدر جی مہاراج جو ایسا سروپ آپکا ہے سو میں ابھی اُس سروپ کو
ادبھت اور بیر نام ہے جیو۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ نمشوائے۔ من بولا۔ اب مجھے
کال کا چرتر بتاؤ کہ کیسا اُسکا شریر ہے۔ ہے من کال کا شریر مہا شام ہے اور چھ مکھ اور چھ ہاتھ ہیں
ہاتھوں میں کھڑگ پھانسی۔ کانوں میں موتی پہنے ہوئے۔ مکھ سے جوالا اگنی نکلتی ہے
اور اگنی کے نیان جھنڈا ہی ترسول کے نوک سے اگنی کے پھننگ نکلتی ہیں۔ جہاں جرانا
وہاں پرتھوی پاپار کانپنے لگے۔ ہے من۔ کال بھی سب تیرا ہی ابرتانت بتلاتا ہے۔ کال
کہتا ہے کہ اس لوک میں جیوؤں کے دو دو شریر ہیں ایک یہ من روپ ہے۔ دوسرا
ادہی بھوت ہے۔ ادہی بھوت روپ جڑ اور ناشوان ہے۔ جہاں اسکو من سریرتا ہے وہاں
چلا جاتا ہے۔ آپ سے کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ ہے من جب تک تو بھلاتا ہے تب تو اور تم لوک میں جاتا ہے
اور جب تو دشٹ ہوتا ہے۔ تب نیچ استھان میں جاتا ہے جسکو تو راست کرکے مانتا ہے۔ وہ
است ہو کر بھاستا ہے۔ اور جسکو تو ست سمجھ لیتا ہے وہ ست دکھلائی دیتا ہے۔ ہے من
تو ہی من روپی پرش ہے۔ جو تو کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہ جو پرانا ہے یہ دیہہ ہے یہ آنکھ میں یہ انگ میں
ہے من یہ سب استو تیرا ہی روپ ہے۔ جیو بھی تیرا ہی نام ہے۔ تیرا چتنا ہی جیو ہے۔ تب ہی تیری برتی
جب نشچے روپ ہوتی ہے تب اُسکا نام بدھی ہوتا ہے۔ جب وہ اہنتا گرہن کرتا ہے۔ تب اُسکا نام اہنکار
ہوتا ہے۔ اور ہے من جب تو دیہہ کا سمرن کرتا ہے تب اُسکا نام چت ہوتا ہے۔ اس لیے پرتھوی روپ
جیسے نیچ بھوت روپ شریر کو کی نہیں ہے۔ ہے من تو ہی ڈرہ بھاؤ سے شریر روپ
ہو جاتا ہے اور تو ہی آدھی بھوت ہو کر بھاستا ہے۔ ہے من جب تو شریر کے بھاؤنا کو
پالتا ہے تب یہ جیو آدرام کو پراپت ہوتا ہے۔ جو کچھ جگت بھاستا ہے۔ یہ سب تیرا ہی کارن
من پرشن کرتا ہے۔ کہ آدھی اور بیادھی کسکا نام ہے۔ ہے من من کے سنکلپ کا نام آدھی
اور دیہہ کے دکھ کا نام بیادھی ہے۔ آدھی تب ہوتی ہے۔ ہے من جب تجھکو سنکلپ ہوتا ہے

1 रुंडो
2 कंठ
3 जटा
4 कोमल
5 चिह्न
6 महाश्याम
7 खड्ग
8 श्रवण
9 ज्वालाग्निः
10 जिह्वा
11 विस्फुलिंग
12 चरणा
13 संताना
14 अधिकृत
15 जड़
16 प्रेरणा
17 दुष्ट
18 नीचस्थान
19 पुराण
20 स्फुरना
21 अंगन
22 इन्द्र
23 जीवा
24 वृत्तिः
25 बुद्धिः
26 अहंता
27 चितवृत्त
28 दृढ़भाव
29 भावना
30 उपराम
31 कारण
32 पृथा
33 आधि
34 व्याधि
35 पीड़ा
36 संकल्प

१ चिन्ता
२ ज्ञान
३ पित्त
४ कफ
५ विकार
६ मिश्रित
७ [illegible]
८ निश्चय
९ [illegible]
१० विचारपूर्वक
११ आध्यात्मिक
१२ आधिदैविक
१३ आधिभौतिक
१४ [illegible]
१५ विपद
१६ उपाय
१७ पापग्रस्त
१८ प्रायश्चित्त
१९ दुख
२० शत्रु
२१ भय
२२ रोग
२३ निवृत्त
२४ उपाय
२५ उत्पत्ति
२६ जरायुज
२७ जेर
२८ उत्पन्न
२९ मनुष्य
३० पशु
३१ अण्डज
३२ [illegible]
३३ गरुड़
३४ पक्षी
३५ स्वेदज
३६ [illegible]
३७ मच्छर
३८ जूं
३९ उद्भिज
४० पृथ्वी
४१ उपजते
४२ वृक्ष
४३ [illegible]
४४ उत्तम परमार्थ
४५ शक्ति
४६ पुरुष
४७ उत्पत्ति
४८ मानुष्य

ارتھات یہ سکھ مجھکو پراپت ہوا اور جب وہ سکھ نہین ملتا ہے۔ تب تو چنتا کرکے دکھ
پراپت ہوتا ہے۔ بیادھی تب ہوتی ہے۔ جب بات پت کف کا وکار شریر مین ہوتا ہے
اور دکھ پاتا ہے۔ اور جب من اور شریر کا دکھ اکٹھا ہوتا ہے۔ تب آدھی اور بیادھی
دونون دکھ اکٹھے ہو جاتے ہین۔ اور جب یہ دونون نہین ہوتے ہین تب دکھ بھی
نہین ہو جاتے ہین۔ ہے من تو نے آدھی اور بیادھی کا ارتھ سنا۔ یہ دونون
مجھکو نشچے کرنیوالے ہین جب تو آدھی کا شنکا بتاے گے تب مجھکو شانتی ملے
ہے من والا تریدھ تاپ کسکو کہتے ہین۔ وہ بھی بستار پوربک مجھے کہو۔ ہے من
تریدھ تاپ تین پرکار کے ہوتے ہین۔ ایک ادھیاتمک۔ دوسرے آدھی دیوک
تیسرے آدھی بھوتک۔ ادھیاتمک اسکو کہتے ہین۔ کہ جو روگ شریر کو لپٹ ہو جاوے
اور کسی اوپاے سے اچھا نہ ہو۔ یعنے کام کرودھ آدک مانسی دکھ کا نام ہے۔
آدھی دیوک وہ ہے کہ کسی جیو کو پاپ گرہ آجاوے۔ یعنے وہ دکھ بن پراپت
دکھ آکر پراپت ہو جاوین۔ آدھی بھوتک وہ تاپ ہے کہ کسی شترو یا راجا سے بھے
یعنے دیہہ کی بات پت کف آدک دکھ ہین۔ سو ہے من یہ تریدھ تاپ کبھی پرمیشر یا
کے پراپتی سے نورت ہو جاتی ہین۔ اور کسی اوپاے سے دور نہین ہوتی ہین لو
اوتپتی کی پرکار کی ہے۔ ہے من اوتپتی چار پرکار سے ہوتی ہے۔ ایک جرایج جو جیر سے اوتپن ہو
جیسے منش اور پشو۔ دوسرے انڈج جو انڈے سے اوتپن ہو جیسے گرڑ آدک پنچھی۔
تیسرے سویدج جو پسینے سے پیدا ہون۔ جیسے مچھر جون آدک۔ چوتھے اودبھج جو
پرتھوی سے اپجتی ہین۔ جیسے برچھ آدک۔ ہے من ان سب اوتپتی مین منش کی اوتپتی
شریشٹ ہے۔ جو برچھ بدیا سیکھ کر اور اپنے آتما پرماتما کو جانکر بھگتی اور شکتی دونون ارتھ
پراپت کر سکتا ہے۔ اور کسی شریر مین یہ اوتم پدارتھ نہین ملتی ہین۔ اور جتنے اوتپتی ہوئی ہین
سب اسی پرماتما کی شکتی سے ہوئی ہین۔ اگیانی پرش یہ جانتے ہین۔ کہ اوتپتی منش کے

اُدپائے سے ہوتی ہے۔ ارتھات جب استری پرش اکٹھے ہوتے ہیں تب سنتان
ہوتے ہیں۔ سو یہ بات جھوٹھی ہے کیس کارن بہت سی استری بنجھا رہ جاتی ہیں۔ اور انیک
یتن کرتے ہیں۔ پر سنتان نہیں ہوتی۔ اور پرماتما کیسا شکتی والا ہے کہ جو پسینہ سے جوئن
اُتپت کر دیتا ہے۔ سو ایسی اگیان میں یہ اگیانی پرش اپنے آپکو سرب گیاتا [illegible] دیتا ہے۔ اور
پرماتما کا سمرن نہیں کرتا ہے۔ ہے من تیرے ہی شکشا اور پریرنا سے یہ پرانی مورکھتا کو
پراپت ہو رہے ہیں۔ جو تو من اور بانی اور نیتروں اور کرنوں کرکے انیت ہو یہ سنسار
وشے بان ہو رہا ہے۔ اسکو تیاگ کلپ اپنے من کا سنکلپ ماتر تو جان کر تیاگ دے تو
تو کوئی پرانی مورکھتا۔ اور اگیانتا کے کوپ میں نہ گرے۔ اور آپ نے [illegible]
سدھی کر سکتے ہیں۔ اور کون کون سدھی ہے۔ انکو بھی کہتے ہیں [illegible]
سدھی ہے۔ اسکا سوکش گھٹ جانا۔ اور ہلکا ہو جانا ہے۔ دوسرے مہان بڑا ہو جانا۔ تیسرے
گریمان بھاری ہو جانا۔ چوتھے لگھمان چھوٹا ہو جانا۔ پانچویں پراپت جہاں چاہے وہاں
چلے جانا۔ چھٹے پراکام جس شریر میں چاہے پرویش کر جانا۔ ساتویں ایستا سب سے
بڑا ہو جانا۔ آٹھویں ایشت جو پدارتھ چاہے اپنے بس میں کر لینا۔ ہے من یہ آٹھ سدھیاں
ہیں۔ پرنتو یہ سدھیاں انرتھ کے کرانے والی ہیں۔ اور یاپ تپ بھی انہیں سے ہوتی
انکی اچھا کا چت تیاگنا کہ کام اور کرودھ آدک کی سنگتیا سے [illegible] سب سے [illegible]
میں بھولا جگ ان کا کیا پرمان ہے۔ اور یہ کتنے ہوتے ہیں۔ ہے من جگ چار ہوتے ہیں
کلجگ کے ستو دیبے برس۔ دواپر کی دو سو دیبے برس۔ تریتا کی تین سو دیبے برس۔
ست جگ کی چار سو دیبے برس۔ یہ برس دیبے کہلاتے ہیں۔ اور ہے من لوکک برس
ہیں۔ چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ کی ہوتی ہے۔ آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس دواپر کی
بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تریتا کی۔ سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جگ کی
یہ سب ملکر تینتالیس لاکھ بتیس ہزار برس کے جو ایک چوکڑی [illegible] یہ مہاجی کی [illegible] ہے

१ उपाय
२ सन्तान
३ बन्ध्या
४ यत्न
५ [illegible]
६ पसीना
७ जूं
८ आप
९ सुधा
१० गवां
११ शिक्षा
१२ प्रेरणा
१३ मूर्खता
१४ वाणी
१५ नेत्रों
१६ श्रवन
१७ मायाकल्पित
१८ संकल्पमात्र
१९ प्राणी
२० अज्ञानता
२१ कूप
२२ आपदा
२३ सिद्धि:
२४ भिन्नभिन्न
२५ अनुमान
२६ गुरु
२७ महिमा
२८ कर्म
२९ [illegible]
३० अस्ता
३१ [illegible]
३२ अनर्थ
३३ सेवा
३४ तपस्वी
३५ प्रमाण
३६ युग
३७ दिव्य
३८ लौकिक
३९ चौकड़ी
४० आयु:

ورسہزار جوکڑی کا ایک دن برہما کا ہوتا ہے - جب ہزار کو ترتالیس لاکھ بیس ہزار مین
بجا گنا دیا تو چار ارب بتیس کرور ہوئے - اتنے برس برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے - اور
اتنے ہی راتری بھی اتنے ہی برس دن کی ہوتی ہے - اس پرکال چھینے اور برس دن کی کلپنا
کرکے سو برس کی آیو برہما جی کی ہے - جب برہما جی مرتیو ہوتے ہین اُس سمے سب
لوک سنا دیو ناش ہو جاتے ہین - دن رات برہما جی کی آیو آٹھ ارب چونسٹھ کرور برس ہو
ہے من اس سنکھیا کا برنن کرنا کیول ویراگ کے واسطے ہے - یعنے یہ سنسار برہما جی اور
برھم لوک آدک سمت سب سپن وت ہے - یہ بات سمجھ کر سواے سچدانند کے اور کسی پدارتھ مین
پریتی نہ کرنی چاہیے - کیونکہ سب انت اور ناشوان ہین - ناشوان پدارتھ برتمان کال مین
کچھ کال ہیتو ہوتا ہے - اور جب تک گیان پراپت نہین ہوتا ہے تب تک یہ چکر چلا ہی جاتا ہے -
ہے من اس لیے جس پرکار کہ ہو سکے گیان پراپتی مین پرجتن کرنا چاہیے - من بولا اب
مجھے ویراٹ سروپ کا برتانت بتلاؤ - ہے من سدا ادویت ہی ویراٹ سروپ ہے - جگت
اور ویراٹ مین کچھ بھید نہین - واستو مین سب کچھ آکاش روپ ہے - ہے من جب تو
بودھ درشٹی سے دیکھتا ہے - تو برھم روپ بھاستا ہے - اور جب سنکلپ درشٹی سے
تو دیکھتا ہے - تو جگت پرتھوی دیپ سمندر پربت لوک لوکپال سورج چندرمان تارا گن
پاتال درشٹی مین آتے ہین - پرنتو اس درشٹی سے نہین دیکھتے - وہ بودھ اور دیو
درشٹی سے دکھائی دیتے ہین - اور جتنے برہمانڈ کی پرتھوی ہے - اُس ویراٹ پرش کا
ماس ہے - سمندر اُسکا رُدھر ہے - اور سب ندی اُسکی ناڑی ہین - اور دسون دشا وکش
استھل یعنے چھاتی ہے - اور پاتال پاؤن ہین - اور تاراگن اُسکے شریر کے روم ہین - اور
سمیرو آدک اُسکی انگلیان ہین - اور سورج آدک پت یعنے صفرا چندرمان اُسکا کف ہے
اور پون اُسکے پران وایو ہے - اور سمپورن جگت جال اُسکا شریر ہے - اور برہما اُسکا ہے ہم
وہ پرش آکاش روپ ہے سنکلپ کرکے نانا روپ ہو کر بھاستا ہے - سروپ سے کچھ

۱ अवधा
۲ कालक्षमा
۳ आयु
۴ मृत्यु
۵ लोक
۶ महादेव
۷ संख्या
۸ वर्णन
۹ स्वप्नवत
۱۰ प्रीति:
۱۱ अन्त
۱۲ वर्तमान
۱۳ काल
۱۴ हेतु
۱۵ प्रयत्न
۱۶ वैराग
۱۷ वृत्तान्त
۱۸ अद्वैत
۱۹ वास्तव
۲۰ बोधदृष्टि:
۲۱ संकल्प दृष्टि
۲۲ द्वीप
۲۳ समुद्र
۲۴ लोकपाल
۲۵ पाताल
۲۶ बोध
۲۷ दिव्यदृष्टि
۲۸ ब्रह्माण्ड
۲۹ मांस
۳۰ रुधिर
۳۱ नाड़ी
۳۲ दश दिशा
۳۳ वक्षस्थल
۳۴ रोम
۳۵ सुमेरु
۳۶ पवन
۳۷ प्राणवायु
۳۸ शरीर
۳۹ नानारूप

نیا نہیں - ارتھات آکاش آدک جگت اسب چدا کاش روپ ہے - اور اپنے آپ مین استھت ہے
- ہے من آد جو ویراٹ ہے - سو برہم ہے - اسکا آد - اور انت کچھ نہیں ہے - اور یہ جگت جو بھیا
شریر ہے - اس چیتن شریر کا کچھن سنبھار روپ ہوا ہے - ہے من اب اسکی پیتا کا کرم سن
اس برہماجی نے جسکا شریر سنکلپ ماتر ہے - سنکلپ سے ایک انڈا رچا اسکو پھوڑ کر توڑ کر انڈے کا
ارڈھ بھاگ اونچا کیا - اور جو نیچے کا بھاگ تھا وہ نیچے کو گیا - سو پاتال برہما کا چرن ہوا
اور ارڈھ بھاگ شیش ہوا - بیچ میں جو آکاش ہے وہ برہما کا اودر ہوا - دسون دشا
کھش استھل ہاتھ سمیرو آدک - پربت اور پانسلیں پرتھوی سمندر اندریان - سب ناڑیان
اسکی ناڑی - جل تو دہر - پران اپان وایو ہوئین - ہالہ پربت کف سرب تیج سورج چندرما
سورج نیتر - ارڈھ لوک اسکے سکلپا - منش پشو پکشی اسکے روم ہوئے اور سب بھوت
چیشٹا اسکا بیوہار ہوا - اور سرب پربت اسکی ہڈیان - اور برہم لوک اسکا مکھ ہوا -
ارتھات سب جگت ویراٹ شریر ہوا - جیسے آکاش مین آکاش استھت ہے - تیسے آتما
اپنے آپ مین استھت ہے - سنکلپ دوارا سب کچھ بن جاتا ہے - چدانو جو چھا سنا گیا ہے وہ
درشٹ روپ ہو کر استھت ہوا ہے - جب چدانو مین سروپ کی برتی پھرتی ہے تب چکشو
اندریان ہو کر استھت ہوتی ہین - جب سننے کی برتی پھرتی ہے تب شروتر ہو کر
استھت ہوتی ہے - جب سپرش کی برتی پھرتی ہے - تب تچا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے
جب سگندھ لینے کی برتی پھرتی ہے - تب ناسکا اندری ہو کر استھت ہوتی ہے - جب رس
لینے کی اچھا ہوتی ہے تب جہوا اندری ہو کر سواد لیتی ہے - ہے من جو سپند روپ جو
برتی پھرتی ہے - اسکا نام من جیسے تو اودے ہوا - اور جب نشچے آتمک بدھی ہو کر استھت ہوئی
تب چدانو مین نشچا ہوا کہ مین دیکھتا ہون ارتھات اسکا اہنکار ہوا - اور جب اہنکار
چدانو کا سنجوگ ہوا - تب اسنے دیش اور کال آدک اپنے آپ مین دیکھا - ارتھات آنکھ
ایسا دیکھا کہ اس دیس مین بیٹھا ہون - اور یہ کرم مین نے کیا ہے - اور اسی کا دکھ

1 चिदाकाश
2 आदि
3 अन्त
4 चैतन्यशरीर
5 कंचन
6 विस्तार
7 अंड
8 फोड़
9 तोड़
10 अर्ध
11 भाग
12 चरण
13 मध्य
14 आकाश
15 उदर
16 वक्षस्थल
17 नाड़ी
18 रुधिर
19 अर्द्ध
20 शिखा
21 मनुष्य
22 पशु
23 पक्षी
24 रोम
25 भूतों
26 चेष्टा
27 व्यवहार
28 सर्व
29 सुख
30 संकल्पद्वारा
31 चिदाणु
32 माया
33 वर्षा
34 वृत्तिः
35 फुरती
36 चक्षु
37 श्रोत्र
38 स्पर्श
39 त्वचा
40 सुगन्ध
41 नासिका
42 रस
43 जिह्वा
44 स्पन्दरूप
45 निश्चै
46 आत्मक
47 बुद्धिः
48 निश्चय
49 दृश्य
50 संयोग
51 देशकाल
52 नियम

نام اہنکار ہوا ہے۔ جو اکاش ہو کر آکاش کو گرہن کرتا ہے۔ ہے من جو برتی وستر مکھ ہووے
تو نے بندھن جان۔ اور جو برتی تیرے انتر مکھ ہووے۔ تو مکت ہوا پہچان۔ اس لیے
ہے مت باوسے تو نروکلپ سنکتپی کے نیائیں استھت ہو رہو۔ من بولا سنسار میں
دو پدارتھ۔ دھن یعنے لکشمی اور استری ابھلاش کرنے کے سکھدا ایک ہوتی ہیں یہ بات کیونکر
۔ او سوری من تو کہاں کتھا میں دوڑ گیا دھکار ہے تجھکو ساری سرا میں تو نے پڑھ کیا
پنتو اتنک تو یہ سمجھا۔ کہ ستیا استری کتھی یا پرش۔ ارتھات اتیا اوپدیش میں نے تجھکو
کیا۔ پر تو انھیں بشیوں کا بھوکار رہا۔ ارے مورکھ من جو پدارتھ درشیہ مان ہے۔ وہ
ناشوان ہے۔ جگت تو ستیہ ہی نہیں پدارتھ جگت کے کیونکر ست ہو سکتے ہیں۔ ہے من
اگیانی پھرنے کا نام اوتپتی ہے۔ اور اپھرنے کا نام نیرتی ہے۔ جب تو پھرنے کو تیاگے گا
تب درشیہ پدارتھوں کا ابھاو ہو جاوے گا۔ ہے من یہ شریر رتھ کے نیائیں ہے۔ اور سو تن
اندری دس گھوڑے ہیں۔ اور ہے من تو لگام ہے۔ دھرم اور ادھرم دو مارگ ہیں
بدھی رتھ بان ہے جو رتھ کا بیٹھنے والا ہے۔ دھرم کے مارگ میں سیدھی سڑک پڑی ہے
۔ ادھرم کے مارگ میں بہت کھائی گڑھے بہت ہیں۔ ہے من جو تجھ من روپی لگام کو
ڈھیلا کر دیا جاوے۔ اور تجھکو نہ روکے۔ تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
بیٹھنے والے کو اندھ کوپ سنسار میں لیجاکر پٹک دے۔ اس لیے جہاں تو جاوے
وہاں سے تجھکو روکے۔ تو نت ہی باندر کی نیائیں اپدرو کرتا رہتا ہے۔ اس نے تجھکو
کیا پاپ بتایا ہے۔ ہے من یہ جو بھوگ پدارتھ تیری درشٹی میں آتے ہیں سب روگ ہیں
ہے من یہ دھن بھی پرم انرتھ روپ ہے۔ جب تک دھن نہیں ملتا ہے۔ اس کے پانے کا
یتن کرتا ہی رہتا ہے۔ اور انرتھ کرکے ملتا ہے۔ اور جب تجھکو مل جاتا ہے۔ تب شیلتا
سنتوش دھرم اودارتا ویراگ بچار دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے۔ ہے من جب ایسے
گنوں کا ناش ہوا۔ تب سکھ کہاں سے ہو اس لیے ہے من تو دھن کو پرم دکھ کا

1 ग्रहणा
2 वृत्तिः
3 बहिर्मुख
4 बन्धन
5 अन्तर्मुख
6 मनबावले
7 निर्विकल्पक
8 स्वसृमि:
9 धन
10 स्त्री
11 विशेष
12 शिक्षा
13 धिक्कार
14 विषयों
15 दृश्यमान
16 सत्य
17 फुरने
18 उत्पत्तिः
19 अफुरनो
20 निवृत्ति
21 अभाव
22 रथ
23 आश्व
24 बुद्धि:
25 ढीला
26 अन्धकूप
27 बानर
28 उपद्रव
29 धन
30 अनर्थ
31 यत्न
32 शीलता
33 उदारता

کارن جان ۔ ہے من اس جیو مین تب تک ہی گن رہتے ہین ۔ جب تک کہ دھن نہین ملے
اور دھن ملنے پر سب گن ناش ہو جاتے ہین ۔ اور جب تک کہ دھن نہین ملتا ہے ۔ تب تک
میٹھے بچن بولتا ہے ۔ پھر کٹھور ہو جاتا ہے ۔ جیسے پانی سے ترنگ اٹھتے ہین ۔ اور مٹ جاتے ہین
اور جیسے بجلی استھر نہین رہتی ہے ۔ تیسے ہی دھن بھی نہین رہتا ہے ۔ پراپت ہوکر چلا جاتا ہے
ہے من اس جیو مین شبھ گن جب ہی تک ہین کہ جب تک تو ترشنا مین نہین پھنستا ۔ اور
جب ترشنا تجھکو اوتپن ہوئی تب اچھے گن ناش ہو جاتے ہین ۔ جیسے دودھ مین ہو
تب ہی تک رہتا ہے کہ اسکو سرپ نے نہین چھوا ہو ۔ اور جب سانپ نے اسکو
چھو لیا ۔ تب وہی دودھ بکھ کے سمان بن جاتا ہے ۔ وہ سرپ کون سا ہے ۔ ہے من وہ
سرپ تو یہی ہے ۔ کہ جیون کو نانا پرکار کے دکھ اور کشٹ دیتا ہے ۔ ہے من یہ دھن
لکشمی روپ دیکھنے ماتر ہی اچھی لگتی ہے ۔ پرنتو دکھ کا کارن ہے ۔ جیسے کھڑگ کی دھار
دیکھنے مین تو اچھی بھاشتی ہے ۔ پرنتو چھونے سے ناش کرتی ہے ۔ تیسے ہی یہ کٹھن ہے ۔ کہ
بچار روپی سکھ کی ناش کرنے مین والو کی سیا سمن ہے ۔ ہے من پون کا روکنا کٹھن ہے
پر اسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا ۔ اور اکاش کا چورن بڑا دشکر ہے ۔ اسکو بھی کوئی چورن
کر سکتا ہوگا ۔ اور بجلی کا روکنا اتنت ہی دشکر ہے ۔ پر اسکو بھی کوئی روک سکتا
ہوگا ۔ پرنتو لکشمی کو کوئی استھر نہین کر سکتا ہے ۔ ہے من جو جیو ستو گنی ہوکر
اپنے مکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی وان ہوکر کسی کی برائی نہ کرے اور
سب مین سم بدھی رکھے ۔ سو درلبھ ہے ۔ تیسے لچھمین وان ہوکر شبھ گن والا ہونا
کٹھن ہے ۔ اور یہ لکشمی یعنی دھن انیک اپدرو کرکے ملتا ہے ۔ ہے من دیکھ اسکے
کمانے مین رکشا کرنے مین اور نہین ناش ہونے مین کتنا دکھ ہوتا ہے ۔ پردیس مین
پرادھین رہنا نیچون کی آگیا کرنی شترو چور راجہ آدک کا بھے کم ہونے کا
ناش ہونے کا بھے سنبندھیون کا بھے ۔ کہ کبھی کچھ مانگنے لگین ۔ یا چھین لیوین

1 गुण
2 कठोर
3 तरंग
4 बिजली
5 अस्थिर
6 शुभगुण
7 उत्पन्न
8 विष
9 नानाप्रकार
10 कष्ट
11 लक्ष्मी
12 खड्ग
13 छूने
14 मेघ
15 वायु
16 पवन
17 चूर्ण
18 दुष्कर
19 अत्यन्त
20 दुस्तर
21 अस्थिर
22 सत्वगुणी
23 सुख
24 शक्तिवान
25 समबुद्धि
26 दुर्लभ
27 कठिन
28 अनर्थ
29 कमाने
30 रक्षा
31 व्यय
32 पराधीन
33 नीचों
34 आज्ञा
35 शत्रु
36 भय
37 सम्बन्धि

لگا ہی رہتا ہی - تاتپرج یہ اسکا ہی - کہ جسکی آد - اور مدھیہ اور انت مین کلیش ہی کلیش ہی

ایسے دکھون کے کارن دھن کو دھکار ہی - اور ہے من پراکرت جیو دھن ہنسا مدرا

ماںس بشیا بھوگ آدک انرتھ کرکے نرک کے سامان کرتے ہین - تاتپرج یہ ہی - کہ

جتنے پاپ ہین سب دھن سے ہوتے ہین - یہ دھن بدھی وان بچاروان سے انرتھ

کرا دیتا ہی - ہے من اسکے تیاگنے کا شاسترون مین ادھک مہاتم لکھا ہی - جو پرش اس دھن سے

برکت ہی - وہ منش نہین - وہ پرمیشر کے تل ہی - اسکو پرنمسکار ہی - اور ہے من جو تو کہے

کہ استری پرم اچھا ہی - سو دھن کا برتانت تو اوپر کچھ کہا ہون - اب استری کے برتانت کی

سوبھا سن - ہے من استری چنڈال گھر کی برابر ہی - چنڈال کے گھر مین مُوتر ماںس آدک

پڑے رہتے ہین - دوار مین واسطے چنہ کے استھی لگی رہتی ہین - استھی کے کھنبے چمڑے کی

رسی سے بندھے رہتے ہین - اور گرد کے اوپر چمڑا پڑا رہتا ہی - ہے من استری کا یہ برتانت ہی تو

انوبھو کر - کہ جو گھر مین موری ہی - اسکی کیا اپمان دینی چاہیے - ہے من بچار کی آنکھ سے دیکھ

کہ استری مین یہ وستو ودمان ہین یا نہین - استری کا شریر تو گھر کی برابر ہی - اسکے تل مل موتر

ماںس آدک کا ہونا پرسدھ ہی - بلکہ دوارہ کے تل آنت اور استھی ہین - ہاتھ پانون آدک

استھی کے کھنبھ کے برابر ناڑیون سے بندھے ہوئے ہین - شریر کے اوپر چمڑا ہی - یا کھال اور ہی

ہے من تو اوپر دیکھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پرسن ہوتا ہی - ہے من یاد رکھ - کہ جو تیری ایسی ہی

چیشٹا ہی - تو تجھکو نرک کے برابر ہو رہی ہین دوش بنا ہی - اور ہے من جو تو کہے - کہ مجھکو یہ

دوش نہین پھرتا - تو مین تجھی جانتا ہون - کہ بہت ایسے جیو ہین کہ جو تیری آگیا مین سرگرمی

رہتے ہین - کہ جنکو بشٹا اور موتر اور مردے کے سنگ سے دوش نہین پھرتا - اور انکے لیے

انیک جتن کرتے ہین - اور پراپتی کے سمے اپکو کرت کرتیہ مانتے ہین - اور ہے من سمجھنا - کہ

ایسے شوکر کوکری ہوتے ہین - ہے من ایسے منشیہ بھی بہت ہوتے ہین - جو سدا

تیرے آدھین رہتے ہین - اور انت جیسا تو کہتا ہی - ویسا ہی کرتے ہین - اور ایسا

۱ तात्पर्य
۲ आदि
۳ मध्य
۴ अन्त
۵ [illegible]
۶ प्राकृत
۷ हिंसा
۸ मदिरा
۹ मांस
۱۰ विषयभोग
۱۱ तात्पर्य
۱۲ बुद्धिमान
۱۳ अधिक
۱۴ विरक्त
۱۵ तुल्य
۱۶ ज्ञानवान
۱۷ शोभा
۱۸ चंडाल
۱۹ मूत्र
۲۰ मांस
۲۱ हाड़
۲۲ चिन्ह
۲۳ अस्थी
۲۴ स्तम्भ
۲۵ चमड़े
۲۶ पत्र
۲۷ वृत्तान्त
۲۸ अनुभव
۲۹ मोरी
۳۰ उपमान
۳۱ वस्तु
۳۲ विद्यमान
۳۳ मल
۳۴ मूत्र
۳۵ मांस
۳۶ प्रसिद्ध
۳۷ [illegible]
۳۸ तुल्य
۳۹ खाल
۴۰ नाड़ियों
۴۱ प्रसन्न
۴۲ चेष्टा
۴۳ दोष
۴۴ मूर्खता
۴۵ आज्ञा
۴۶ विष्ठा
۴۷ मूत्र
۴۸ मुर्दे
۴۹ संग
۵۰ दोष
۵۱ अनेक यत्न
۵۲ प्राप्ति:
۵۳ कृत्य कृत्य
۵۴ शूकर
۵۵ कूकरी
۵۶ मानुष्य
۵۷ आधीन
۵۸ अंत

نزدیک پہونچتے ہیں — سب میں بچار کرکے دیکھو — کہ منشیہ شریر اور پشو شریر میں کیا بھید ہی — 1 पशु
سب میں بدھیوان بچاروان پرش مکھی کہ اپنا اوسکے اپنی پرکار سب پدارتھون اور 2 बुद्धिवान
شبدون میں دوش درشٹی کر کے انکا سنگ نہیں کرتے — سب میں نیچ وہ ہیں استری 3 पुरुषार्थ
آدک پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر آتم پد میں استھت ہو جا کہ شانتی سکھ میں ہوا ہی 4 [illegible]
سنا ہی کہ جس سنسار کا بیج ایک بیج ہی — کہ جیسے اور بیجون میں پھل پھول لگتے ہیں — 5 नीच
ویسے ہی اس بیج سنساری میں پھول بھی آتے ہیں — اور پھل بھی لگتے ہیں سو وہ کونسا بیج ہی 6 स्त्री
جس میں یہی جگت [illegible] پھولتا ہی — کہ جیسے بیج پھولتا ہی — ویسا ہی آپ ہی وہ پرماتما 7 शरीर
بیج ارتھات تخم اور پھول مانند [illegible] اور پھل مانند شریر کے ہو جاتا ہی — اور اسمین 8 तत्व
[illegible] اسکے [illegible] اور [illegible] ہیں — اور سب ہی کام اور کرودھ یہ تین [illegible] ہیں 9 अस्थूल
اور [illegible] پانچ تت [illegible] پانچ [illegible] ڈالی ہیں اور پانچ ارتھات 10 सुक्ष्मजाती
ارتھات [illegible] اس پرکش کے [illegible] اور پانچ گیان اندری 11 [illegible]
ارتھات [illegible] اور پانچ کرم اندری ارتھات ہاتھ پانون گدا 12 [illegible]
[illegible] اور ایک من یہ گیارہ [illegible] ہیں — جیوا اور [illegible] 13 [illegible]
اسمین [illegible] اور [illegible] یہ تین [illegible] چھال اور [illegible] ہیں [illegible] 14 [illegible]
پھل ہیں — ایک پھل جو دکھ ہی — وہ تو [illegible] کی نیائین جو [illegible] میں رہتا ہی — اور 15 सूक्ष्म
گرستیون کی نیائین اپنی استری اور پترون کے موہ جال میں پھنسا ہوا رہتا ہی 16 [illegible]
[illegible] نیائین [illegible] میں وہ کہاتے ہیں — دوسرا پھل جو سکھ ہی — وہ مہاتما لوگ 17 [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] انکو وہ گھر بن کے سمان ہی وہ کہاتے ہیں — سب میں 18 [illegible]
[illegible] اسکا ہی — کہ جو پرش اپنے آتما پرماتما کو نہیں جانتے ہیں اور رات دن [illegible] 19 [illegible]
[illegible] میں [illegible] وہ [illegible] کے [illegible] ہیں — اور جو پرش اپنے پرماتما 20 [illegible]
[illegible] بھگتون کی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] 21 [illegible]
22 [illegible]
23 मन
24 [illegible]
25 तात्पर्य
26 [illegible]

اور راچھسون اور دشٹون کو مارا ہے - جاتا ہے - وہی منش چاہنے جوگ پدارتھ کو
جانتا ہے - اور وہی ادہمون مین اُتم ہے - اور بھگتون مین پربھگت ہے - اسکو میرا نمشکار ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ منش اس سمے کے جیسے شکل پکش مین رام لیلا بناتے ہین وہ
کس کارن - اور کس نیت کے لیے بناتے ہین - اسکا تاتپرج مجھسے برنن کرو -
سے مین جو لوگ کہ رام لیلا بنایا کرتے ہین - یدپی وہ اچھا کاج کرتے ہین تتھاپی وہ
اسکے ارتھ کو اچھے پرکار نہین سمجھتے - اوتار جانکر لیلا کرتے ہین - جو ہتو ہین وہ لیلا
وہ پرم گوپیہ گیان ہے - وہ سوکشم اور تکشن بدھی سے سمجھا جاتا ہے سے مین اسے
اسکا ارتھ برنن کرتا ہون - سری رام چندر جی جو شکتیمان ہین پیتا کیسیہ ماتا کوشلیا
کے گربھ سے پرگٹ ہوئے - اور اگیا اپنے پتا دسرتھ جی کے اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی
اور اپنی استری سیتا جی کے ساتھ بن کو چلے گئے تھے - اور وہان بہت سے اُدویگ
اور کشٹ کے پشچات راون کو سنگھار کیا - تو اس سارے لیلا کا یہ تاتپرج ہے - کہ رام
دسرتھ یعنی من کا یعنے تیرا نام ہے - کہ جو دس رتھ یعنے دس اندریان گیان اور کرم
اروڑھ ہوکر چلتا ہے - اس من یعنے دسرتھ کے گھر مین تین استری - ایک کوشلیا - دوسری
سومترا - تیسری کیکئی - ارتھات - ساتکی - راجسی - تامسی - یہ تینون برتی جو سہید اکال
کال سے من جو تیرے ساتھ رہتی ہین ہین نام دسرتھ کے گھر مین چار بیٹے گیان - بیراگ - سیل
سوروچ - اُتپن ہوئے - کہ جو رام چندر لچھمن - ستروگھن بھرت جی سے پرتیتن ہے - ماتا کوشلیا کے گربھ
سری رام چندر جی ماتا سومترا کے گربھ سے لچھمن جی اور ستروگھن جی پرگٹ ہوئے - اور کیکئی
گربھ سے بھرت جی یعنے ساتکی برتی سے سری رام چندر جی نام گیان اُتپت ہوا - راجسی سے
لچھمن روپی بیراگ اور سیل روپی ستروگھن تامسی سے سوروچ یعنے سنتوش برتی بھرت - من روپی
راجہ دسرتھ نے گیان روپی رام چندر کو کیکئی روپی تامسی برتی کے کہنے سے حکمت روپی
بن مین نکال دیا - ارتھات من یعنے دسرتھ جی نے تامسی روپی برتی یعنے کیکئی کے کہنے سے

1 दुखी
2 उत्तमोत्तम
3 [illegible]
4 प्रकार
5 [illegible]
6 [illegible]
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 आज्ञा
22 पिता
23 [illegible]
24 उद्वेग
25 [illegible]
26 प्रधान
27 संसार
28 तात्पर्य
29 आनन्द
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 उत्पन्न
34 [illegible]
35 [illegible]
36 उत्पन्न
37 [illegible]

گیان یعنے رام چندرجی کو جگت کے کارج ون مین لگا دیا۔ تب گیان روپی رام چندرجی
بھگتی روپی سیتاجی اور بیراگ روپی لچھمن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے۔ ایسا ہی من
بچارنا چاہیے۔ کہ رام چندرجی کو گیان کیون کہا۔ رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہی۔ کہ جو
سب جگہ مین رم رہا ہی۔ سو گیان سب کسی کو ہی کیول منش کو ہی گیان نہین ہی
پشو اور پکھشی کو بھی گیان ہی۔ اس کارن رام چندرجی کو گیان کہا گیا۔ اُنکے سامنے
راون کو اگیانی کہنا چاہیے۔ کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہی۔ کہ جو رولاتا رہے
کہ اگیان کے نمت جگت مین رونا ہی۔ سے من اس اگیان روپی راون کی بھگنی یعنے
بہین سوپ نکھا نے کہ جو ترشنا سے پریوجن ہی۔ گیان یعنے رام چندرجی سے کہا کہ مجھے
اپنے گرہ مین رکھیے۔ پرنتو بیراگ روپی لچھمن نے اسکی ناک کاٹکر چھوڑ دیا۔ اسکا ارتھ
یہ ہی۔ کہ جس استھان بیراگ رہتا ہی وہان ترشنا جا نہین سکتی ہی۔ اسکے پشچات
سوپ نکھا کے بھائی اگیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا یعنی لوبھ سے ہرا دیکر
واسطے چھلنے سیتا روپی بھگتی کے چھوڑا۔ بھگتی نے لوبھ کے انوسار ہوکر گیان روپی
رام چندر کو واسطے لینے مرگ روپی لوبھ کے بھیجا۔ کہ اس کلپنا مین اگیان نے اوسر پاکر
سیتا نام بھگتی کو ہر لیا۔ تب گیان نے ست سنگ روپی ہنومان اور اودم روپی
انگد سے ملکر بھگتی روپی سیتا کا لینا چاہا۔ تب ست سنگ روپی ہنومان نے لوک لاج
روپی سمندر کو پھاندکر بھگتی کا کھوج نکالا۔ اور دیہہ روپی لنکا کو بیچ کی اگنی لگا دی
اسکا ارتھ یہ ہوا۔ کہ جب کسی کے من مین ست سنگ اپنا گھر کر لیتا ہی۔ تو دیہہ مین اگنی
ویراگ کی بھڑک اٹھا کرتی ہی۔ پھر اودم نام انگد نے بھی اگیان کو سمجھایا۔ کہ گیان کی
سینا بہت بلوان ہی۔ اسو اسطے تجھکو اوچت ہی۔ کہ تو گیان کی شرن آئے۔ پرنتو اگیان نے
اودم کا کہنا نہ مانا۔ وہ لوٹ آیا پیچھے چلے جانے اودم کے چھوٹے بھائی بھبھیکھن یعنے
بھے روپی نے اگیان روپی راون کو بہت سمجھایا۔ پرنتو اسنے اسکی بات کو انگیکار نہ کیا۔ اور گھر سے نکال دیا

۱ कार्य
۲ अर्थ
۳ केवल
۴ मनुष्य
۵ पशु
۶ पक्षी
۷ अक्षर
۸ रुलाता रहे
۹ निमित्त
۱۰ रोना है
۱۱ भगनी
۱۲ प्रयोजन
۱۳ ग्रह
۱۴ अर्थ
۱۵ अस्थान
۱۶ वैराग्य
۱۷ तृष्णा
۱۸ पश्चात
۱۹ मृग सुवर्ण
۲۰ लोभ
۲۱ छलने
۲۲ कल्पना
۲۳ अवसर
۲۴ हरलिया
۲۵ सतसंग
۲۶ उद्यम
۲۷ लोकलाज
۲۸ खोज
۲۹ देहरूपी
۳۰ भड़क
۳۱ सेना
۳۲ बलवान
۳۳ उचित
۳۴ शरण
۳۵ लवट
۳۶ भयरूपी
۳۷ अंगीकार

اور رام چندر گیان کے سیرن مین آکر رہا۔ پھر گیان اور اگیان کے بیچ لڑائی ہونے لگی
گیان کی سینا کے سردار اُدّم نام انگ رہا۔ اور ست سنگ نام ہنومان آدک شلوپ سے
اور اگیان کے اور کے سردار ابھمان روپی کمبھ کرن۔ اور کیول کرودھ روپی میگھ ناد اوک
جو بیہا ساتھے سیکہہ ناد کو کرودھ کے ساتھ اسواسطے کہا گیا۔ کہ میگھ ناد اٹٹ گرجنے والا
ہے جب منشّہ کو کرودھ آتا ہے تب اپنے بل سے باہر ہو کر گرجنے لگ جاتا ہے۔ کمبھ کرن
آلسّ کے ساتھ اسواسطے بلایا گیا۔ کہ وہ چھ ماس سوتا۔ اور ایک دن جاگتا تھا
جب بُہت دُشٹتائی سے آلسّ لیئے کمبھ کرن یدھ کے بیچ آیا۔ تو ہنومان نام
ست سنگ نے اُسے مار گرایا۔ سے من پشچات مرنے کمبھ کرن اپنے بچانے کے میگھ ناد
لیئے کرودھ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناگ پھانس مین پھانس لی کہ جو وکری
ہرادہر۔ سو یہ بات پرسیدھ ہے۔ کہ جب کسی کو کرودھ آتا ہے۔ تو کچھ اسکو سا بدہ نہین
رہتی ہے۔ جب رام چندر گیان نے دیکھا۔ کہ میری سب سینا بے ست پڑی ہے
اور کسی کو شدھ نہین ہے۔ تو تت کال گرڑ نام گرو کو بلا کر اُس پھرانسی ناگ پھانس کو
نیرت کیا۔ اسکے پیچھے لچھمن نام بیراگ نے اس کرودھ نام میگھ ناد کو سنگھار کر دیا
جب اگیان نے دیکھا۔ کہ میرا سارا پریوار مارا گیا۔ اب اسے جے پانا بڑا دُرلبھ ہے
تب اپنے بیٹون کو جو بین اہنتا یا متسرتا یا ملینتا سوارتھا اسویا اوپکارتا ہنسا
سینا آدک بیٹون سنگ کر جا کر لیجے آکر کھڑا ہو گیا۔ سے من راون کو اگیان
اسواسطے کہا گیا۔ کہ دس سر کا ہونا دسون دشا سے پر لوبھن ہے۔ کہ جیسے راجا
راون دسون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیان نے بھی کسی دشا کو ایسا
نہین چھوڑا۔ کہ جو اسکے لیئے پرجوت نہو۔ ارتھات ایسی کوئی دشا نہین۔ کہ جہان
تھوڑا بہت اگیان نہو۔ اور سے من جو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک ہی سر
گریہ کاٹنا جاتا ہے۔ تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیان سے بڑھ کر اور کہ جا

1 शूरवीर
2 कामक
3 सरदार
4 ज्वालता
5 क्रोध
6 योधा
7 शांति
8 मनुष्य
9 जल
10 गर्जने
11 आलस्य
12 पुरुषार्थ
13 शुभ
14 पश्चात
15 नाशमान
16 प्रीति
17 दरिद्र
18 तृष्णा
19 सेना
20 बैकुंठ
21 युद्ध
22 तत्काल
23 क्षमा
24 निवृत्त
25 संहार
26 परिवार
27 जय
28 दुर्लभ
29 आसक्ति
30 अहंता
31 मत्सरता
32 मलीनता
33 स्वार्थ
34 असूया
35 अपकारि-रता
36 हिंसा
37 आस्तिक
38 नास्ति
39 शुभ
40 समाधि
41 प्रयोजन
42 निश्चयपूर्वक

لون ہوا کرتا ہی۔ سو سے من تو کبھی لگ رہا ہی۔ کہ جو میرے بچپون کو نہین سنتا۔ ۱ [illegible]
اور نہین سمجھا کہ سب جگہ اور سب دیشا مین وہی پرماتما استہت ہی۔ اور جو کچھ ۲ दिशा
۳ दृष्टि
تجھکو دِشٹی مین آتا ہی۔ سب اُسی پرماتما کا چمتکار ہی۔ پھر اون اگیان نے لچھمن جی ۴ चमत्कार
۵ [illegible]
بیراگ پر شکتی چلائی۔ کہ جو بیر ورتی سنسار سے پرلوکھن ہی۔ کہ جب سے لچھمن جی کو چیتنہ ۶ [illegible]
نکالا بل نہین رہا۔ جب گیان نے بیراگ کو بیسدھ دیکھا۔ تو شاستر کی انوپ باس ۷ [illegible]
۸ [illegible]
سنکھیا نام بیراگ کو ست سنگ نام ہنومان کے آسرے سے جوگ ابھیاس نام سنجیونی ۹ [illegible]
۱۰ [illegible]
منگوایا۔ کہ جس نے تم کو ہیم دیا۔ اپنا پرتیتا اثر انا یا۔ یام دھارنا دھیان یہ وس ۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
بوٹیان جو دُنیان تھین لگا کر بیراگ کو جلایا۔ پھر دونون بھائی یعنے گیان اور بیراگ نے ۱۳ [illegible]
ملکر اس اگیان یعنے راون کو نشٹ کر دیا۔ اور اپنی شکتی ستا نام کو لے آئے۔ یہ ۱۴ [illegible]
۱۵ [illegible]
بھی سب ویاوہار شاستر کا ہی۔ اور دیانتی راماین ہی۔ جو لوگ نشچے چت کرکے اسکا ۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
دیکھنا یا سُننا اپنے ہردے مین دھارن کیا کرین تو اپنے سروپ کو پراپت ۱۸ [illegible]
۱۹ [illegible]
ہو جایا کرین۔ [illegible] کہتا ہون کہ رام لیلا نہ بنایا کرو۔ پر جب بنایا کرو یا دیکھا کرو ۲۰ [illegible]
۲۱ [illegible]
تو اسکا انترارتھ اپنے ہردے مین بچار لیا کرو۔ ارتھات تات پرج اسکا یہ ہی ۲۲ [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کہ جو دس اندریان یعنے ہاتھ پاؤن گدا لنگ کرم اندری ۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
[illegible] ناک کان جیبھ تچا گیان اندری ہین۔ ان پر آرُوڑھ ہو کر چلتا ہی۔ کہ وہ سیتا۔ سو [illegible]
۲۵ [illegible]
[illegible] رام [illegible] لچھمن سنگ [illegible]۔ پھر شکتی [illegible] شبد [illegible]۔ [illegible] ۲۶ [illegible]
[illegible]۔ انکا [illegible]۔ کچھ [illegible] ناد [illegible]۔ [illegible] ۲۷ [illegible]
[illegible] ۲۸ [illegible]
[illegible] دس [illegible]۔ [illegible] کا۔ [illegible] من اس کو [illegible] رام لیلا کو گیان ۲۹ [illegible]
۳۰ [illegible]
اور گیان۔ اور [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہی تو اپنے ہردے مین بچار کیا کرو ۳۱ [illegible]
۳۲ [illegible]
جتنا جتنا بچار کریگا۔ اُتنا اُتنا تجھکو پراپت ہوگا۔ من بولا۔ کہ مین ارتھ ۳۳ [illegible]
۳۴ [illegible]
[illegible] سنکے بہت پرسن ہوا۔ اب مجھکو چیتنہ [illegible] شنوجی نے ۳۵ [illegible]
۳۶ [illegible]

۱ निरूपणा	برہما جی سے نروپن کیے تھے اور ویاس جی نے انکا بستار کر کے سری مدبھاگوت
۲ विस्तार	بنائی ہے۔ سنا تو سہی من وشنو جی برہما سے پہلی پاون کرتے ہین پہلا اشلوک
۳ अभिवादन	
۴ मतलब	ہے برہما سب سے پہلے مین ہون جب چاہا مین بہت ہو جاؤن تو جگت روپ
۵ अद्वैत	
۶ द्वैत	ہو گیا۔ اور جب چاہتا ہون تو پرلے کر کے اکیلا رہ جاتا ہون اس کارن جان کہ
۷ रहित	
۸ सूक्ष्मता	یہ جگت ادویت آتما روپ ہی۔ دویت کچھ نہیں جیسے رجت سے سیپ میں
۹ शुक्ता	
۱۰ रजता	ایک تو سیپ پہ دھارن کر ٹیکا ہوتا ہی۔ اور دوسرے چاندی اور تجھ جاو درپن
۱۱ स्वरूप	
۱۲ कार्य	دھارن کرنے کے جوگ ہوتے ہین تو بھی کھین سرکا بہنون کو کیا۔ اور چڑیون کا
۱۳ तदपि	
۱۴ कर्ता	شدر کس کارن کا سنسار کا بنا انکے نہین ہوتا تب بھی کھین سر اور چڑیون کا
۱۵ उत्पन्न	
۱۶ प्रलय	وہی رجت ہی۔ دوسرا نہین ہی۔ ایسے ہی برہمن چھتری بیس شدر چارون برن کو
۱۷ अद्वैत	
۱۸ अवयवी	تجھ سے جان جب بھی کھین ٹوٹ جاتا ہی۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہی۔ اسی پرکار
۱۹ बस्त्र	
۲۰ करोगी	سنسار کو اوتپت کیا ہی اور جس سے پرلے کیا ہی نرمی آدویت روپ رہا مین
۲۱ चैतन्यरूप	
۲۲ आश्रयभूत	اور سب اندریون اور سکھ روپ کا بھی مین ہی ہون جو کچھ لیتے سندر روپ سے آنکھون کو سکھ ہوتا ہی
۲۳ सुवर्णी	
۲۴ मही	اور شبدون کرنے راگ سے کانون کو سکھ ہوتا ہی وہ روپ بھی مین ہی ہون کس کارن
۲۵ घटों	
۲۶ भाजना	جب کوئی مر جاتا ہی۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہین
	جو کوئی اسکو کہے دیکھ۔ تو دیکھ نہین سکتا۔ اور کانون سے نہین شبدون کر سکتا جب تک
	چیتن روپ میرا شریر مین رہتا ہی۔ تب سے سکھ رہتا ہی۔ دوسرا اشلوک ہی برہما آسرے
	بھوت سب کا مین ہون جیسا کوئی کہتا ہی۔ کہ مین پرتھوی کے اوپر کھڑا ہون۔ اور دوسرا
	کہتا ہی کہ مین کوٹھے پر بیٹھا ہون۔ سو وہ کوٹھا بھی پرتھوی کے اوپر ہی۔ اور پرتھوی
	ہی۔ ایسے آسرے بھوت مین ہون۔ تیسرا اشلوک۔ ہی برہما سب جیون کے بیچ
	مجھکو جان۔ کہ جیسے آکاش سوورن اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھٹون مین ایکسا
	بھیل رہتا ہی۔ ویسے ہی بیچ شریر برہمن اور شدر آدک کے سب جگہ آتما کو جانے

اگیان کیسا ہے جیسا آنکھ میں روگ - کہ جو ایک چندرمان کے اسکو دو دیکھا سمجھتے ہیں -
اور جنکی آنکھوں میں روگ نہیں ہے - وہ جانتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ چندرمان ایک ہی ہے -
چوتھا اشلوک - سے پرماتما چیتن روپ سب جیووں میں جان - اور سب سے الپت سون
جیسے منکے سورن یا چاندی یا مٹی کے نرالے نرالے ہوتے ہیں - اور انہیں دھاگا ڈالکر مالا
بنا لیتے ہیں - سو پرماتما دھاگے کی تلیہ ہے - اور منکے سب شریر ہیں ایسے ہی جوگیان کی
آنکھ سے دیکھے - تو پرماتما سب جگہ اور سب شریروں میں بھرپور ہے - جب منکے ٹوٹ جاتے ہیں
تو وہ دھاگا آپ ہی نرالا ہو جاتا ہے - سو نرالے ہوئے پرماتما کیسے شریر نکمے ہو جاتے ہیں
ایسے ہی سدا ایک کار مجھکو سدیو کال من میں لاتا رہو - سے من تو بھی پرماتما کو سب
جیووں میں اچھید اور ابھید ابناشی جان - وہ پرماتما کبھی ناش کو پراپت نہیں ہوتا ہے - یہی
شریر اوتپن ہوتا ہے - اور یہی مرت کو پراپت ہو جاتا ہے - یہ شریر کیسا ہے جیسے استر یوں
دھارن کر لیتے ہیں - اور دوسرے استر اپنے اوتار ڈالتے ہیں - وہ پھرنے والا نہیں مرتا ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ جو جو باہر کے وشنو کے آگے پرارتھنا کرتے ہیں یعنی پوجتے ہیں
وہ اپنے چت کے آگے کہ جو سب جیووں کے بھیتر وشنو پرماتما استھت ہے - کیوں نہیں
کرتے - اسکو تیاگ کر جو باہر کے وشنو میں پرائن ہوتے ہیں - اور مورتیوں کی ارچنا
کرتے ہیں - وہ بدھی وان ہیں - یا مورکھ - سے من اسکے اتر یہ ہیں - ایک ابھیتر دوسرے
باجھ ہے - جو لوگ ابھیتر یعنی ہردے کی اوپاسنا کرتے ہیں - سو تو بدھی وان ہیں - اور جو باجھ
یعنی سگن روپ کے اوپاسک ہیں - وہ مورکھ ہیں - پرنتو شاستروں میں دونوں ایک ہی ہیں
جیسے کہ یہ اشلوک بیش سہنسر نام کا اس بات کو ثابت کرتا ہے - آکاشات پتتم تویم یتھا
گچھتی ساگرم - سرو دیو نمسکارم کیشوم پرتی گچھتی - یعنی آکاش سے برکھا ہو کر بہت سے
ندی نالوں میں پرویش کرتی ہوئی سمندر میں جا ملتی ہے - ایسے ہی ابھیتر اور باجھ کے
اوپاسک کو آتم گیان ہونے سے سب جیووں میں ایک ہی وشنو کا سروپ دکھلائی دیتا ہے

1 रोग
2 चैतन्य रूप
3 अलिप्त
4 दानके
5 निराले - निराले
6 धागा
7 तुल्य
8 भरपूर
9 निकम्मे
10 सदैवकाल
11 अच्छेद
12 अभेद
13 अविनाशी
14 उत्पन्न
15 मृत्यु
16 वस्त्रनवीन
17 वस्त्रपुरान
18 ग्रहण
19 प्रार्थना
20 परायण
21 अर्चना
22 बुद्धिमान
23 मूर्ख
24 उत्तर
25 अभ्यन्तर
26 बाह्य
27 निर्गुण
28 उपासना
29 सगुण
30 उपासक
31 शास्त्र
32 जल
33 प्रवेश
34 समुद्र

پرنتو اتنا بھید ہے کہ یاچھہ وششٹو ارچنا کرنے والے اس سنسار میں پرکال تک سوہ کو پہنچ
ہوکر بارم بار جنمتے ہیں اور مرتے ہیں۔ اور انیکا پاپ شیگھر ہی نشٹ ہو جاتے ہیں جیسے سامانیہ اگنی
سری گنگا جی کا جل چھوڑکر کوپ کھودتا ہے۔ اور اسکا جل پیتا ہے۔ جیسے کہ اشدھی سے اگنی
جیسے کانچ کے منی کو گرہن کرتا ہے۔ جیسے ہی سامانیہ اوشٹا تم گیان سے کہ اسکو
اور گنگا جل کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ اسواسطے سے من ہو کر آتم گیان کا ابھیاس
اور یاچھہ جو سگن اوپاسنا ہے۔ اسکا پھل کرکے اورت آتما میں استھت ہو
تاپت یہ ہے۔ کہ جیسے اکاش سے برکھا ہو کر انیک ندی نالہ میں ہوکر سمندر ہی میں
جیسے ہی انتر گیان ہونے سے آتم کو پراپت ہو جاتا ہے۔ من سنکلپ کرتا ہے کہ جیسے
پرمیشر انترجامی سبکا گرو اور پریرک ہے۔ تو یاچھہ کی وششٹ کے اوپاسک ہیں
پوچھنے والوں کو وہ پورن برہم سچدانند وششٹ کے گیان کیوں نہیں کر دیتا ہے
سے من ہی پر کتنی سست ہے۔ پرنتو اسکو کیا پریوجن ہے۔ جیسا کہ یہ پرانی بھلا برا کرم
کرتا ہے۔ اسکے انوسار سکھ دکھ پاتا ہے۔ پرمیشر نے تو اسکو سیدھا مارگ بتا دیا ہے کہ
شاستر کے مارگ پر چلا جاوے۔ تو اوس پرم پد اسکو پراپت ہو جاوے۔ سے من ہی
یہ پرش لسی بھوگوں کو چھوڑے۔ اور پرماتما سے پریتی نہ کرے اور سنسار ہی کی
رات دن پچھتا رہے۔ تو پرمیشر کیا کرے۔ سو یہ جیو اچھا کی ہے۔ تاپت یہ اسکا یہ ہے
کہ وہ ایشور ایسا دین دیال ہے۔ کہ جیسی جیسی پرش کی بھاونا ہوتی ہے۔ وہ اسی کے انوسار
شردھا اسکی دڑھ کر دیتا ہے۔ کہ جیسے کو ہر تیسی ہیں۔ پرنتو شکام ارادھن کرنیوالے کو
وہ ایشور شکہ ہی سیدھی مارگ پر لگا دیتا ہے اور سے من جو گیانی جن اس لوک کا ادر
کرتے ہیں ارتھات استری پتر کے موہ جال میں پھنسے رہتے ہیں۔ اور پرلوک کا چنتن نہیں کرتے ہیں
اس لیئے وہ بارم بار دکھ پاتے ہیں۔ اور سوگ کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور جو گیانی ہیں
وہ پرلوک کا چنتن کرتے ہیں وہ یہاں بھی سوکھ پاتے ہیں اور پرلوک میں بھی۔ سے من سنسار میں سکھی ہیں

رہنا چاہیے۔ جیسے سگندھ آکاش سے جل مین اور جل سے پرتھوی مین آ ساتھ رہتا ہے۔ اور
سگندھ جاتا ہے۔ اور جیسے پرتھوی پر سب کوئی تپسیا شدھ کرتے ہین۔ اور پرتھوی کسی کو
باد نہین کرتی۔ اور تپ کرکے تپسیا بھی کرتے ہین۔ تپسیا کرنے سے سگندھ کو پراپت
نہین ہوتی۔ اور تپ سوہر لینے سے کچھ نہین پاتی۔ ایسے ہی سے من تجھکو بھی اسی ہکا
سب سنسار و پاپ سے رہت ہوکر پرتھوی سی پونچاہنا چاہیے۔ اور جیسے کرتھی سب پھولون
اور پھلون مین ڈالی جاتی ہی۔ اور اسی کے دوار اسب جین نکالی جاتی ہین۔ پر سگندھ
کسی مین راگ اور دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان بھی سواد لیتے ہین۔ پر اہنکار سے
رہت ہوتے ہین۔ اور جیسے پون بھلے اور برے سو گندھ کو لیتی ہی۔ پرنتو راگ دویش
رہت ہوتی ہی۔ تیسے گیانوان بدھمان اس سنسار مین پھرکر بیا راگ دویش کے
کلپنا کو لیتے ہین اور چیتنیوں کے سب اندریون کی چیشٹا کرتے ہین۔ پرنتو اچھا سے
رہت ہوکر پرم سکھ سروپ ہوتے ہین جسکی چیشٹا اچھا سے رہت ہی۔ وہ پرم دکھی ہی۔ سے من
بہت سے دوسرا کیا شناہی۔ جو کچھ راہی۔ نہ کچھ رکھ کے اپدیش کیا ہی۔ اور کچھ نہین جیسے
چلنا۔ اور پھرنا دونون پون کے روپ ہین۔ جب چلتا ہی۔ تب بھاشتا ہی۔ جب ٹھہرتا ہی
تب نہین بھاشتا ہی۔ تیسے ہی جب چت کی شکتی ٹھہرتی ہی۔ تب وشیش روپ ہوکر بھاشتی ہی
اور جب اچھا نہیں ہوتی ہی تب کیول آتم پدمین ہو جاتا ہی۔ سے من جب راگ دویش ٹھہرتا ہی۔
تب تیری مین اچھا ہوتی ہی۔ اور پرم پرش اندریان کے اشٹ مین سکھی اور انشٹ مین
دکھی ہوتے ہین۔ سو انکو ایسے جانو۔ کہ وہ نشٹ ہو چکے ہین۔ سے من ایک چت بودھ ہی
دوسرا بیشٹ بودھ ہی۔ چیشٹا بودھ جگت ہی۔ سرجھ بودھ موکش ہی۔ چت بودھ رہتا کا نام ہی
چت کے دو سرتی ہین۔ ایک موکش ہی۔ دوسرے بندھ روپ ہی۔ جو برتی سرشٹ کے
اور پہرتی ہی۔ سو موکش ہی۔ اور جو درشٹ کے اور پھرتی ہی۔ سو بندھ روپ ہی۔ من پرشن کیا
کہ جو وشدھی کے اوپاشک ہین۔ وہ کن بدھون مین اوپاشنا کرتے ہین۔ اور کون کون

१ [illegible]
२ सम
३ [illegible]
४ [illegible]
५ [illegible]
६ [illegible]
७ [illegible]
८ [illegible]
९ [illegible]
१० [illegible]
११ [illegible]
१२ [illegible]
१३ [illegible]
१४ [illegible]
१५ [illegible]
१६ [illegible]
१७ [illegible]
१८ [illegible]
१९ [illegible]
२० [illegible]
२१ [illegible]
२२ [illegible]
२३ [illegible]
२४ [illegible]
२५ [illegible]
२६ [illegible]
२७ [illegible]
२८ [illegible]
२९ [illegible]
३० [illegible]
३१ [illegible]
३२ [illegible]
३३ [illegible]
३४ [illegible]
३५ बोध
३६ [illegible]
३७ [illegible]
३८ [illegible]
३९ [illegible]
४० [illegible]
४१ [illegible]
४२ [illegible]

پہین لیتا ہے تو یہ ایک برشنا کرو سے من سری تہاگوت کے گیارہ ہیں اسکند بیان
پدارتھ پانشا کے لکھے ہین۔ سورج۔ اگنی۔ برہمن۔ گوتو۔ وشنو۔ آکاش۔ وایو۔ جل۔ پرتھوی۔ اتما
سب پران۔ بہوت۔ سورج وکھے دیپودیا کرکے پوجن کرے۔ اگنی وکھے ہون کر
پوچھے براہمن وکھے آدک کرکے۔ گووان وکھے ترن آدک کے بھجن کرے۔
وشنو وکھے بانڈیو کہ بنائین مان کرے۔ ہردے وکھے آکاش مین دھیان لگا
کرکے وایو وکھے پران پورت کرکے۔ جل وکھے ترپن آدک کرکے۔ پرتھوی وکھے
نیاس ہون کرکے آتما شریر وکھے بھوگون کرکے۔ جیسا کہ شاسترون میں برنن کیا ہے
سمست پران بھوتون وکھے جنگیہ جو سریا تما ایا پک ہے سپٹ کرکے پوجا کرے۔
ہے من یہ گیارہ پد وشنو جی کے آرادھنا کے کہے ہین پرنتو سمست پران بھوتون کا جو پرماتما ہی
سو وہی سب کا ایشر سچدانند روپ ہے۔ اور وہی نرنکار نراکار سب گھٹون مین گیا
اچھم اننت روپ انادی الوکک ہے پا دھاری سب ایشر سرب بیاپک اجر امر
اجنم نت اور سرشٹی کا کرتا ہے۔ اسی کی اوپاسنا اور ارچنا کرنا جوگیہ ہے۔ کیونکہ اسکے پاپ نے
سارے پاپ اور تاپ ناش ہو جاتے ہین اور جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین
من بولا کہ ہے جیو تو نے اس پوتھی مین ایک راجہ اور رانی کی اتہاس مین اسنگ کا
پرتاپ کہا ہے۔ سو اب مین پوچھتا ہون کہ اسنگت کی پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اسنگ
دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک سمان دوسرا وشیش۔ سمان تو یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مین کچھ نہین
کرتا۔ نہ مین کسی کو دیتا ہون۔ اور نہ کوئی مجھکو دیتا ہے۔ سب ایشر کی اگیا ہے۔ جسکو
دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اسکو دھن دیتا ہے۔ اور جس سے لینا ہوتا ہے اس سے
لیتا ہے۔ اسکے ادھین کچھ نہین۔ ایسا پرش جو کچھ دان تپ جگ آدک کرتا ہے وہ ایشر
ارپن کرتا ہے۔ اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا۔ اور کہتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشر ہی کے شکتی
ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندریون کے بھوگ سے پیدا ہے اسکو اپداچا ناہی اور بھوگ کو

1 विस्तारपूर्वक
2 वर्णन
3 वायु
4 स्थूलशरीर
5 वैर्य
6 पृथ्वीतत्व
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 स्नान
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 निर्विकार
21 निराकार
22 [illegible]
23 अजन्म
24 [illegible]
25 [illegible]
26 अजर
27 अमर
28 अभय
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 समान
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]
42 [illegible]

جو آپدا آتا ہے۔ اور وہ بیراشتری کو مکھ کے سمان ریش سے شٹ ہو جاتا ہے
اسکا اپشٹ ہی یہ اتنا [illegible] رہتا ہے [illegible] ایش کا جو الشہ ہے۔ وہ جسکو چاہتا ہے دکھ دیتا ہے
اور جسکو چاہتا ہے اسکے ہاتھ کچھ نہیں ہے کرنے والا بھی وہی ایشر ہے۔ سو میں
[illegible] جانتا ہے کہ میں کرتا ہوں [illegible] جو کچھ ہوتا ہے وہ ایشر ہی کی
[illegible] سے ہوتا ہے۔ دوسرا اشیشپ ہے اشیش سنگت والا یہ کہتا ہے کہ نہیں کچھ کرتا ہوں
[illegible] کرتا ہوں۔ جو کچھ کرتا ہے وہی کرتا ہے۔ میں کیول آکاش روپ آتما ہوں۔ اور نہ کچھ میں
کرتا ہوں [illegible] کرتا ہے۔ اور نہ کرتی اور ہے۔ اور نہ کوئی میرا ہے میں کیول آکاش روپ ادویت آتما ہوں
[illegible] اکال رسنگ کا [illegible] کرتا اور [illegible] ستسنگت کا سنسکار کیا کر
[illegible] تو جیسا کہ ایک پنڈت کا لڑکا شاستر کے سنگت سے کہ جسکا گیان [illegible]
[illegible] کے ۷۶ [illegible] میں [illegible] کر آیا ہوں۔ اپنے [illegible] روپ اور [illegible] کو
[illegible] کر دین کہ [illegible] ہو گیا تھا۔ تو بھی ہو جاویگا۔ [illegible] بولا کہ جب یہ پرانی [illegible]
چھوٹتا ہے۔ تب اسکی کیا اوستھا ہوتی ہے۔ اور وہ مہاراج کے پاس کیسی [illegible]
[illegible] ہے۔ اور وہاں کیا کرتا ہے۔ اور کیا چنتون کرتا ہے۔ [illegible] سے [illegible] کی
جوگ واشسٹھ میں لکھا ہے کہ جب اس پرانی کا دیہہ چھوٹتا ہے۔ تب [illegible]
[illegible] ہے۔ اسکے ادرشٹ جب [illegible] ہوتی ہے تب [illegible]
[illegible] شریر دکھائی دیتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ میرا شریر ہے۔ اور میں [illegible] ہوا ہوں اور
[illegible] ایسے ہوتے ہیں کہ وہاں اسے [illegible] اسکو [illegible] کا [illegible] ہوتا ہے۔ اور کبھی
ایسے ہوتے ہیں کہ جو کال [illegible] جو کال کے [illegible] انکو [illegible] ہوتی ہے
پھر وہ [illegible] اوستھا [illegible] کو دیکھتے ہیں۔ اور کئی [illegible] کا [illegible]
[illegible] کرنے والے ایسے ہوتے ہیں کہ انکو [illegible] ایک چھن میں [illegible] ہوتی ہے کہ میں [illegible]
[illegible] اس [illegible] ہوں۔ یہ میری ماتا ہے۔ یہ میرا پتا ہے۔ یہ میرا کل ہے۔ وہ [illegible]

1 [illegible]
2 विषय
3 [illegible]
4 शम
5 [illegible]
6 [illegible]
7 [illegible]
8 निश्चय
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 सूक्ष्म
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 धारणा
21 [illegible]
22 [illegible]
23 उत्तर
24 [illegible]
25 मुहूर्त [illegible]
26 सुषुप्ति
27 [illegible]
28 [illegible]
29 चेतना
30 वासना
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 भावना
40 संस्कार
41 [illegible]
42 [illegible]
43 वीर
44 [illegible]

ایک مہورت مین جاگ کر بڑے جگون اور پرلوک اور جمراج کے کھوتوان کو دیکھتے ہین۔
اور رکتے ہین اور جاتے ہین۔ کہ میرے پترون نے جو میرے پنڈ کیے ہین اُنسے یہ میرا
شریر بنا ہے۔ اور اب یہ دوت مجھکو اپنے ساتھ لیے جاتے ہین۔ پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
اور اُسکے نکٹ جاکر کھڑا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اسنے پاپ او پن یہان پر کیے تھے اُنکی ہوتی
پرکاش اُسکے آگے استھت ہوتی ہے۔ اور پھر وہ دھرمراج انترجامی سے پوچھتا ہے کہ اسنے
کیا کیا کرم کیے ہین۔ جو پن وان پرش ہوتا ہے۔ تو اسکو سورگ بھوگ بھوگا کر پھر کسی جونی مین
ڈالا جاتا ہے۔ اس سے مکتی نہین ہوتی۔ سے من مکتی بدیا سے اسی کو ہی ملتا ہے۔ جو برھم بدیا
پڑھکر اپنے سروپ کو جانے۔ اور سے من جو پاپی ہوتا ہے۔ تو اسکو نرک مین ڈالتے ہین
انھین چرکال تک پڑا رہتا ہے۔ اور انیک پرکار کے دکھ پاتا ہے۔ اور پھر جنم لیتا ہے۔ سرپ کے
جونی مین کہتا ہے کہ مین سرپ ہون اور بیل اور بانر تیتر مچھ گھڑیال بیل برچھ
آدک جب جونی پاتا ہے۔ تب جانتا ہے۔ کہ مین یہی ہون۔ اور جب کسمات شریر نش ہو جاتا
تو ماتا کے گربھ مین جاتا ہے کہ یہان مین نے جنم لیا ہے۔ کبھی کھوٹا کرم نہین کرونگا۔ اور
یہ میرے ماتا اور پتا ہین اور پھر جب باہر گربھ سے نکلتا ہے۔ اور بالک ہوتا ہے تب جانتا ہے
کہ مین بالک ہون۔ اور جب جوبن اوستھا کو پراپت ہوتا ہے تب جانتا ہے کہ مین جوان ہون۔ اور
برڈھ ہوتا ہے۔ تب یہ انوبھو کرتا ہے کہ پشچات میرے بھاریا اور پتر میرے کس پرکار اپنی جیوکا
کرینگے۔ اور میرے بنا کیسے ہونگے۔ ندان اسی پرکار یہ ہو کال کو پاتا ہے۔ اور جب مر
جاتا ہے۔ تب سرپ طوطا تیتر پشو پکشی آدک جونیون کو دھارتا ہے۔ سے من پاپ
کرنے سے منا کھوٹی جونی پراپت ہوتی ہے۔ اس لیے کھوٹے کرمون سے بچنا چاہیے۔ سے من
پوچھتا ہے۔ کہ جو پنڈ دان اس جیو کے ارتھ پشچات مرتیو کے اسکے بندھو کیا کرتے ہین۔ وہ
اسکو پہنچا دینا انکو سنایہ ہو سکتے ہین یا نہین۔ سے من راجہ بلی نے بھی ایسا ہی پرشن
برہسپتی جی پروہت دیوتاون سے کیا تھا اے مہاراج جو جیو مرتیو ہو جاتا ہے اور

1 पिंड
2 सुत
3 निकट
4 इस्थित
5 प्रकाशकर
6 योनिः
7 चिरकाल
8 प्रलोक-प्रवाह
9 सर्प
10 बैल
11 बानर
12 तीतर
13 मच्छ
14 ग्राह
15 बेल
16 वृक्ष
17 इत्यादिक
18 योनिः
19 अकस्मात
20 गर्भ
21 खोटाकर्म
22 जोबन
23 अवस्था
24 वृद्ध
25 अनुभव
26 पश्चात
27 भार्या
28 पुत्र
29 निदान
30 काल
31 सर्प
32 पशु
33 आदिक
34 खोटीयो-निः
35 पिंडदान
36 अर्थ
37 पश्चात
38 मृत्यु:
39 बान्धव
40 भावना
41 अनुसार

اسکے پنڈدان آدک ہین جو اسکے پتر آدک کیا کرتے ہین بھاونا نہین ہوئی تو اسکا شریر
کیسے بن جاتا ہے — یہ من پرستی جی اُتر دیتے ہین - کہ سے راجن جو پنڈدان آدک اسکے
پتر کرین اور اسکے ہردے مین بھاونا ہو تو وہی بھاونا کرم روپ ہو جاتی ہے - اور
اسی بھاونا سے پھل کی خواہش آتا ہے - اور جو مرنا تک کے ہردے مین بھاونا ہوا ور کسی
بیان ہو نے اسکے نمت پنڈدان کیا ہو تو بھی اسکا پھل آتا ہے — یہ من جو کچھ ہوتا ہے
اچھا اسکا ہے - وہ بھاونا سے ہی ملتا ہے - سو تو ہر تو سے بھاونا اتی الشر پرماتما کی رکھنا
یہ من جو اگیانی ہو ہین - اور تیرے پرینا سے جنکی آتما مین اتم بدھی ہے - یعنے آتما سے
بے مکھ ہین انکے کرم کہان گئے ہین - جو وہ کرم کرتے ہین ویسے ہی انکی چت روپی بھومی
مین اوگتی ہین - انکے شریر کیا سنگیا ہے - وہ انیک اپنا روپی شریر گیان سپرین پیت
ہوجاتے ہین — یہ من لیسے ہی شری کرشن جی گیتا مین پرتپادن کرتے ہین - کہ جو
پرش انت سمے جیس جیس پدارتھ کو سمرت کرتا ہوا شریر تیاگتا ہے - تیسی تیسی روپ کو پراپت
ہوتا ہے - اسی لیے جو پرش شیو پراستد مورتن برہم کی اوپاسنا کرتے ہین وہ پرماتما سروپ
آتما کو پراپت ہون گے - اور جو مورتیون کے اوپاسک ہین وہ مورتیون کو پراپت ہونگے
اور جو استری آدک کے اوپاسنا کرتے ہین وہ استری آدک کو پراپت ہونگے — یہ من
جو پرش روپ رس گندھ آدک کی بھاونا مین سکھ مانکر بھاونا کرتے ہین وہ کامی ہیں
کہلاتے ہین وہ آتما کو کدا چت پراپت نہین ہونگے — یہ من اس لیے تو سرب باسنا
تیاگ دے - کیونکہ جب منش نانا پرکار کے باسنا مین دیہہ کو چھوڑتا ہے تب جو باسنا کہ دڑھ
ہوئی ہے - اور جیسا سنسکار ابھیاس ہوتا ہے - انت کال مین وہی دکھلائی دیتی ہے - پاپ اور
پن کے اور کرم کے اور دیوتا کے اور برہمادک باسنا اسکے سامنے آکر استھت ہوتی ہین جو
ہر تو سے سب کو ہی دکھلائی بھاشتی ہے - اس سے جو سامنے پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین
دکھلائی دیتی - اور پانچون اندریون کی دشٹی جو ودمان ہون تو وہ بھی نہین بھاشتی —

1 भावना
2 श्राद्ध
3 साधक
4 बांधव
5 निमित्त
6 पिंडदान
7 अथवा
8 मृत्यु:
9 भावना
10 अज्ञानी
11 प्रेरणा
12 अनात्मा
13 वैमुख्य
14 भूमि:
15 उगते
16 संज्ञा
17 स्वप्रयत्न
18 प्रतिपादन
19 हृदय
20 अन्तसमय
21 स्मरण
22 मूर्तियों
23 उपासक
24 उपासना
25 भावना
26 कामी
27 विषयी
28 कदाचित
29 सर्ववासना
30 मनुष्य
31 रूप
32 दृढ़
33 सर्वदा
34 अन्तकाल
35 ब्रह्मादिक
36 इन्द्रियां
37 मृत्यु:
38 विषय
39 विद्यमान

اور ہے من باشنا تو انیک ہوتی ہین۔ پرنتو جو باشنا کہ دڑھ ہوتی ہے اسی کے انوسار
شریر دھارتا ہے۔ ہے من تو باسنا اور اوپاشنا ان میں اسی ایشٹ پرماتما کی کرتا ہو کہ جسنے سارا
جگت رچا ہے۔ اور ایک چھن میں اس بھیج ساگر سے پار کر دیتا ہے۔ ہے من جو پوچھے کہ
آتما ہے سب برہم روپ ہے۔ ہے من جب تو سنسار کا سپند دور ہو ...
تب پرماتما کو دیکھے۔ ہے من سب سے بڑا شاستر کا سدھانت ...
ورتی مین استھت ہو رہو۔ اور سب دھاتوں کی ... ہے ...
... کے سمان ... ہوتی ہے۔ جیسے ترچت سے ... ہوجا۔ اور ...
... پرورت ہو۔ اور سدا آتم نشچے کو دھارے رکھ۔ ہے من نہ کہ اسی کا نام ...
ارتھات یہ سب کریا ہوتی رہین۔ پرنتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈھ جیسے ...
دھارتا ہے۔ اور اسکے انو بیار بچرتا ہے۔ پرنتو تیشٹھا اسکا آدی شریر مین رہتا ہے اس لیے وہ جلا
نہیں ہوتا ہے۔ تیسے ہی جو کچھ اچھت پدارتھ تجھ کو ملجاوے اسکو تھا شاستر لین کر پرنتو
اپنے نرگن لنس گیہ شرد سے ... اپمان نہ ہو ... ادویت سروپ مین استھت ہو رہو۔ اور
ہے من بولنے چالنے کا تیاگنا کچھ ضرور نہیں۔ بولیے چالیے دان کیجے۔ پرنتو کبھی
کسی ویوہار مین چت کو نہ لگائیے جو دھرم کرتا ہو تو جپ بھی کیجیے۔ پرنتو ... اپنی ... ساکشی
اور رکھنے چاہیے۔ شبد سپرش روپ رس گندھ انگی کار کیجیے۔ پرنتو انکے جاننے والا
ساکشی یعنے پرماتما مین استھت ہوجیے۔ کیونکہ اپنا سروپ وہی سدا ستا اکاش روپ ہے
ہے من تو بڑا ابھاگی ہے۔ تو نے اتنی بار تا سری گیتا اور سری جوگ بششٹ کو دیکھے
اور سنے اور ترکال سے نت نیم کر کے سری گیتا جی کا اچارن کرتا ہے۔ اور کچھ ...
اور اور پستک بھی دیکھی اور سنی۔ پرنتو چیت نہ ہوا۔ اچیت ہی رہا۔ اسکا کارن ہی یہ
جانا کہ تو نے ابھی تک سنگت سادھوؤں اور سنت مہاتماؤں کی نہیں کری۔ اس ...
[illegible]

1 अनुसार
2 धारा
3 भय
4 दृष्टि:
5 मूर्खा
6 [illegible]
7 मिथ्या
8 चिदानन्द
9 [illegible]
10 अविनाश
11 सुषुप्ति
12 निर्विकल्प
13 [illegible]
14 परायण
15 रहित
16 अलक्ष्य
17 [illegible]
18 सर्वत्र
19 क्रिया
20 स्वांश
21 अनुसार
22 निष्फल
23 ख्याति
24 शरीर
25 अलिप्त
26 यथाशास्त्र
27 प्रसन्न
28 निश्चय
29 [illegible]
30 शक्ति:
31 साक्षी
32 अंगीकार
33 अभागी
34 वाणी
35 त्रिकाल
36 [illegible]
37 उच्चारण
38 चेत
39 अचेत
40 कारण
41 संगत
42 चेतना
43 [illegible]
44 [illegible]

آج اُسکو کہان پان سے تریپت کیا کل کو پھر ویسا ہی ہو جاتا ہی- ایسا ہی تو ہی کہ ایک چھن مین
تجھکو گیان ہو جاتا ہی- اور پھر چھن ماتر مین اُلٹیان کلپنا کو پراپت ہو جاتا ہی ایک جگہ استھر نہین ہوتا
جیسا کہ بانر ہوتا ہی کہ وہ نت ہی اُپدرو کرتا رہتا ہی کبھی سنتوش سے ایک جگہ نہین بیٹھتا
ایسا ہی تو ہی دھکار ہی تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا سدا ہی اس سنسار متھیا کے
وشے بھوگون مین بھٹکتا اور دوڑتا رہتا ہی- من کہتا ہی- کہ مین تین اوستھا کو جانتا ہون ایک تو
جاگرت جو ندرا سے رہت ہی- اور اسمین اندریان اور انتہکرن اپنے اپنے وشی کو گرہن
کرتی ہین- دوسری سپن ہی وہان بھی وشی کو جاگرت کی نیائین سنکلپ سے گرہن کرتے ہین
تیسرے جب اندریان اپنی وشی سے رہت ہوتی ہین اور اسمین کچھ نہین بھاستا- اسکو
سکھوپتی بولتے ہین- اب مجھسے تریا اور تریا تیت چوتھی اور پانچوین اوستھا برنن کیجیے-
سے من تریا جاگرت نہین کیونکہ سنکلپ جال ہی جسمین اندریان کے راگ دویش ہوتا ہی
تریا سپن اوستھا بھی نہین- کیونکہ سپن بھرم روپ ہوتا ہی جیسے رسّی مین سرپ اور سیپی مین
رجت بھاستی ہی- اور اور کا اور سنکلپ ہوتا ہی- تریا سکھوپتی بھی نہین- کیونکہ وہ اتینت جڑ ہی
سے من تریا چیتن روپ اداسین اور شدھ ہی- اور جاگرت اور سپن سکھوپتی سے بھنّ ہی
جیون مکت تریا پد مین استھت رہتے ہین وہ جگت سے شانت روپ ہو جاتے ہین- اور تینون اوستھا
جیسے جاگرت سپن سکھوپتی کا ساکشی ہوتا ہی- نہ اسکو راگ ہی نہ دویش ہی- اور جو تریا تیت پد ہی
اسمین بانی کو گم نہین- سن بولا اس سنسار مین کونسی وستو پیارا اور شریشٹھ ہی— سے من اس سنسار
مین دیہہ پیارا ہی- اور یہی شریشٹھ ہی- دیکھ یہ دیہہ ایشور پرماتما کی دی ہوئی ہی اور جو پرش
[illegible] اگر پاس نگے تو بھی نہین دیجاتی ہی- اور سب اپنی دیہہ کے واستے ہین اور جب یہ دیہہ نشٹ
ہو جاتی ہی- تب سمبندھی بھی کوئی نہین رہتا ہی- اور دیہہ مین سار اندریان ہین- اور اندریان مین
سار پران ہین- اور پرانون مین سار ہی من تو ہی سو تو اپادھی ہی- اور تجھ مین سار بدھی ہی- اور
بدھی مین سار اہنکار ہی- اور اہنکار مین سار جیو ہی- اور جیو کا سار چتاولی ہی- چتاولی باسنا سنجکت

1 स्वलवान
2 [illegible]
3 स्थरा
4 स्पराभास
5 कल्पना
6 [illegible]
7 बानर
8 नित्य
9 उपद्रव
10 धिक्कार
11 मिथ्या
12 विषयभोगो
13 अवस्था
14 जाग्रत
15 निद्रा
16 रहित
17 ग्रहण
18 स्वप्न
19 विषय
20 संकल्प
21 सुषुप्तिः
22 तुर्या:
23 तुर्यातीत
24 संकल्प
25 स्वप्न
26 अवस्था
27 शुक्तिः
28 भासती
29 सुषुप्तिः
30 अत्यन्त
31 जड़
32 उदासीन
33 शुद्ध
34 जाग्रत
35 स्वप्न
36 सुषुप्ति
37 रहित
38 साक्षी
39 तुर्यातीत
40 वचनपद
41 बाणी
42 वस्तु
43 सार
44 प्रिय
45 निकृष्ट
46 देह
47 सम्बन्धि:
48 देव
49 नष्ट
50 उपाधि
51 चितावली
52 वासना-
संयुक्त

چیتنا کو کہتے ہین - اور تپاولی کا سار چیت سے رہت شدھ چیتن ہے جسمین سرب کلپ نہین
اور وہ شدھ نرمل ہے - ہے من تو تپاولی پرینت سبکا تیاگ کر - اور انکا جو سار چیتن ماتر
رہا تما ہے تمہین استھت ہو جا - کہ تجھے بسرام ملے - ہے من جسکا چیت باشنا سے گھبرایا ہوا
ہوتا ہے اسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہے جیسے جو اوجاڑ کا کنوان ہوتا ہے - اوسمین
کوئی گر پڑے تو اوس سے نکلنا دُرلبھ ہوتا ہے - تیسے ہی چیت سے بلک سنسار سے نکلنا
دُوستر ہے - من پرشن کرتا ہے کہ ہے جیو وشیون کی اوتپتی کیونکر ہوئی ہے - کہ جس سے پراپت
بارم بار وشیون کے اور دوڑتا ہے - اور اِس شریر کے کتنی اوستھا ہین اِن دونون پرشنون کا
اوتّر بستار پورک برنن کرو - ہے من پرتھم شریر کی اوستھا تجھسے کہتا ہون - وشیون کی
اوتپتی پیچھے کہونگا - ہے من اِس شریر کے تین اوستھا ہوتے ہین - پرنتو تینون
اوستھا مین کوئی بھی سکھدایک نہین - کیونکہ بالک اوستھا مہا موڑھ اگیان سے
بھری ہوئی ہے - اور جوبن اوستھا مہا بکار وان ہے - اور بوڑھاپا مہا دکھ کا کھان ہے - بالک
اوستھا کو جوبن اوستھا نگل جاتی ہے - اور جوبن اوستھا کو بوڑھاپا کھا جاتا ہے - اور بوڑھاپے کی
اوستھا کو موت گرس کر جاتی ہے - ہے من جب بوڑھاپا آتا ہے تب اسکے نکٹ موت بھی آجاتی ہے
جیسے سورج است ہوئے سندھیا کال ہوتی ہے - اسکے پشچات راتری ہو جاتی ہے - اور جیسے
سندھیا کال کو دیکھ کر راتری چلی آتی ہے - پہلے دن کی جو اچھا کرتے ہین وہ مہا موڑھ ہین
تیسے بوڑھاپے کے پیچھے جینے رہنے کی اچھا بڑی موڑھتائی ہے - اور جیسے بلی چوہون کی
رہتی ہے کہ چوہا آوے تو مین پکڑلون - تیسے ہی موت کو تاک جھانک لگی رہتی ہے کہ بوڑھاپا
آوے تو مین کھا جاؤن - جیسے بن مین کیسری آکر دھاڑتے ہین اور ہرنون کو مارتے ہین
تیسے ہی کھانسی تپ روگ روپی سنگھ آکر شریر روپی بل کا ناش کرتے ہین - ہے من
آج کل جو [illegible] کی دشا ہے کہ بوڑھاپا آسہو رات دن یہ شریر نربل ہوتا جاتا ہے - اور
موہ [illegible] رہتا ہے کہ وشیون اور اودیا کے اوپر کھینچ لیتا ہے یعنے جب مین

१ चेतना
२ शुद्ध
३ चेतन्य
४ सर्वविकल्प
५ लय
६ शुद्ध निर्मल
७ प्रयत्न
८ बिश्राम
९ मंश्रता
१० कठिन
११ उजाड़
१२ कूवा
१३ दुर्लभ
१४ दुस्तर
१५ उत्पत्ति
१६ अवस्था
१७ विस्तार-पूर्वक
१८ अवस्था
१९ अवस्था
२० सुखदायक
२१ महामूढ़
२२ यौवन
२३ विकारवान
२४ खारा
२५ ग्रास
२६ निकट
२७ अस्त
२८ संध्याकाल
२९ पश्चात
३० जीने
३१ मूढ़ताई
३२ बिल्ली
३३ चितवन
३४ चूहा
३५ ताक झांक
३६ केसरी
३७ हरनो
३८ सिंह
३९ बल
४० दशा
४१ निर्बल
४२ अविद्या

تبھی الشیر پرماتما کا کرتا ہون تو تھوڑا سا نسے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہی۔ جب پھر تھکا ہار کر آتا ہون
تھوڑی دیر تو ٹھہرتا ہی پھر سنسار متھیا کے اوپجا کرنا ہار کی شنکا وکلپ اوپجاتا ہی
بار بار ایسا ہی اوپدر کرتا ہی۔ تو میرا بڑا بھاری شترو ہی۔ الشیر پرماتما سیگرہ مجھکو اوس
سے پرماتما مین چاہتا ہون کہ اس سنسار متھیا مین رہکر سکہ اندریون کا بھوگون مین
اسکت ہی پرسن ہون۔ کہ جو یہ میرا پورانا شریر چھوٹ جاوے۔ کیونکہ جتنے سکھ اس لوک اور
پرلوک کے ہین سو سب است اور ناشوان ہین بنا آپ کے کوئی استہر نہین رہتا
سو آپ سے میری یہی پرارتھنا ہی۔ کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک تمہارے ہی
چرنارببند مین لگا رہے سنسار کے وشیون کے اور تجاوے آپ ہی میرے سوامی ہو
اور مین آپکے داسون کا داس بھی نہین ہون مین مہا اگیانی ہون اب آپ کے سرن آیا ہون
جو چاہو سو کرو۔ سے بھگون گیانی پرش پوتر استہان مین رہتے ہین۔ اپوتر جگہ نہین رہتے
اور وہ اپوتر جگہ یہی دیہہ ہی۔ اسمین بشٹا مُوتر بھرا رہتا ہی۔ ایسی دیہہ اپوتر مین تجکو رہنے کی
کداچت اچھا نہین ہی۔ کیونکہ اس گھر مین ہاڑ روپی انیٹ ہین۔ اسمین لوہو مانس کا گارا
لگا ہوا ہی۔ اور بانس کی کھگل کی ہی۔ اہنکار روپی اسمین چنڈال ٹھہرا رہتا ہی۔ اور ترشنا روپی
اسکی مہترانی جسنے استری ہی۔ اور کام کرودھ لوبھ موہ اسکے پترین سے بھگون ایسے اپوتر
شریر مین رہنا کداچت جوگ نہین ہی۔ جسے ایشوا تمن شریر روپی بڑا گھر ہی اسمین اندریان روپی
چھو رستے ہین جب کوئی اوس گھر مین جاتا ہی تب بڑی آپدا مین پھنستا ہی۔ تاتپرج یہ ہی
کہ جو اسمین ابھیمان کرتا ہی۔ تو اندریان روپی وشے روپ سنگ سے مارتی ہین۔ اور ترشنا روپی
چڑیل اسکو سیا کرتی ہی۔ شریر روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈالنی استری رہتی ہی۔ وہ اندریان
روپی دروازون سے دیکھتی رہتی ہی۔ اور سدا کلپنا کرتی رہتی ہی۔ اس سے شم دم آدک روپی
چوکیدار کا پرویش نہین ہوتا۔ سے دینیال رچھا کر اس شریر کے گھر مین ایک سکھی
سنبھ ہی۔ جب استہر ہوتا ہون تب کچھ سکھ پاتا ہون۔ پرنتو ترشنا کا سردار کام کرودھ لوبھ موہ

1 अत्यन्त
2 मिथ्या
3 उपजाता
4 उपद्रव
5 शत्रु
6 मन
7 पापात्मन
8 स्थूलस्थ
9 प्रसन्न
10 नवीन
11 वस्तु
12 प्रार्थना
13 स्वामी
14 वार्ता
15 शरणा
16 पवित्रस्थान
17 अपवित्र
18 देह
19 विष्ठा
20 मूत्र
21 कदाचित्
22 लहू
23 मांस
24 सूत्र
25 चांडाल
26 [illegible]
27 कदाचित्
28 विषयात्मक
29 पशु
30 पुत्र
31 आपदा
32 तात्पर्य
33 अभिमान
34 विषयरूप
35 [illegible]
36 [illegible]
37 चार्ही
38 कल्पना
39 शमदम
40 [illegible]
41 प्रवेश
42 शुभविशेष
43 चौकीदार

سنکوچ سے سوتے نہیں دیتا ہے ۔ ہے کرپا سندھ کیا اوپائے کرون ۔ کہ یہ من ترشنا روپی ندی ہی
اسمین یہ اپرپرواہ ہی ۔ اسکے کنارے بیراگ اور سنتوکھ بدھی روپی برکش کھڑے ہین انکو بھی
یہ من ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونون برچھون کو بیچ سے اکھار ڈالتی ہی ۔ سے من
سو یکھ تو ترشنا کو تیاگ دے اور جو تو جانے کہ بنا ترشنا روپ پارس شبد مجھے سہا نہین جاتا
تو ہے من ترشنا اسی روپ پرماتما کی کرپینی آنکھون سے روپ شیام سندر مکت سوار
سنک چپل کی اپدم سنت اور سادھو اور سنت جنون کو دیکھ ۔ اور ستیاپن سے نام اوچار
بھجن کر اور کانون سے سنت جنون ۔ اور مہاتماون کے آسنے سے سنت شاستر اور
برہم تتیا کو شرون کر ۔ اور اپنے من اور بدھی اور چت کو چرن کمل اسی ایشور پرماتما مین رکھ
کہ جس سے تیرا اور میرا اودھار ہو ہرکھا کیون دردر بارا پھرتا ہی ۔ من بولا کہ جیون مکت
کیسا کو کہتے ہین ۔ ہے من جیون مکت ہے کہے تو لکشن اوپر لکھ آیا ہون ۔ پرنتو نہین سمجھا
ہے من سو رکھ جیون مکت وہی ہی کہ جسکا اشٹ پدارتھ کی پراپتی سے خوشی
اور انشٹ پدارتھ کے ملنے سے اور دکھ آدک کے آجانے سے اودوگ کبھی نہین
اور ہے من جس پرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے کبھی وہ دکھی
نہین ہی ۔ اور راگ اور دویش کی بھی اور کرودھ سے اسنگت ہی ۔ اور جو پرش
چت کے پھرنے سے جگت کی اوتپتی جانتا ہی ۔ اور سب مین سم بدھی رکھتا ہی ۔ اور
چت کی پھرنا مٹ جانے سے جگت کا پرلے جانتا ہی وہی جیون مکت ہی ۔ ہے من
اب تجھے اوتپتی وشیون کی کہتا ہون ست چت آنند سروپ مین چیتنیا روپ
اسنگ ترنگ پھرا ہی ۔ اس چیتنیا روپی سمندر مین اہنکار روپی ترنگ بھاست ہوئی
اور اہنکار روپی سمندر مین بدھی روپی ترنگ اور اس بدھی روپی سمندر مین چت روپی
ترنگ بھاستا ہی ۔ اور چت روپی سمندر مین سنکلپ روپی ترنگ اوپجا ہی اور اس سنکلپ روپی
سمندر مین جگت روپی ترنگ اوتپن ہوا ہی ۔ اور جگت روپی سمندر مین دیہہ روپی ترنگ

1 उत्साव
2 नदी
3 प्रवाह
4 प्रवाहि
5 वृक्ष
6 ग्राह
7 साहित
8 [illegible]
9 इच्छार
10 आश्रय
11 [illegible]
12 उद्धार
13 कृपया
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 सविस्तर
18 उद्वेग
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 जन्मांतर
23 सद्बुद्धि
24 [illegible]
25 सुख
26 चैतन्यमात्र
27 चित्तावली
28 [illegible]
29 तरंग
30 भावना
31 माया
32 संकल्पमही
33 उत्पन्न
34 देह

پراپت ہوا ہے۔ اور اُسکے سنجوگ سے درشٹی کا گیان ہوا ہے کہ یہ پدارتھ ہے۔ اور یہ نہیں ہے
اور یہ ایسی ہیں اور وہ ویسی ہیں۔ اور اسمیں دیش اور کال سب اُتپن ہوئی ہیں۔
ہے مُن یہ سرب سنکلپ تیرے ہی سے وشیوں کی اُتپتی ہوئی ہے۔ پراتما سے
نہیں ہوئی ہیں پراتما تو کیول شانت روپ اور ایک رس ہے۔ اور انہیں نانا پرکار
آچار رچے گئے ہیں جیسے سُپن کے سرشٹی ہو جاتی ہے۔ سو ہے مُن تیرا ہی ان
سو تو سب وشیوں کو تیاگ دے اور پا رہے کرموں کو کرتا رہ۔ اور ابھیمان سے
رہت ہو کر انتر سکھ یعنے آتما میں استھت ہو رہو۔ جب تو آتما میں استھت ہوگا تب
وہاں درشٹی پدارتھ بھی تجھکو نہیں بھاسینگے تجھکو سرب سرب پراتما ہی بھاسیگا
ہے مُن تو اندھے اور گونگے کی نیائیں وہ پتھروت شلا روپ ہو رہو اندریاں جو ہیں
تو اپنی اپنی وشیوں کو گرہن کرتی ہیں۔ تو انکی پرتھا بھاونا نہ کر کہ یہ سندر روپ ہیں انکی
مجھے پراپتی ہو تو انکی نیائیں ہو بیٹھ۔ جو کچھ بھوجن بدا اچھا کر پراپت ہو جاوے
اُس سے ترپت ہو۔ اور جو انچھت وشے آوے اُسکو بھی انوراگ وا دویش سے رہت
من بولا کہ پہلے کرم اُتپن ہوئے ہیں یا شریر اس میرے پرشن کا اُتر کہو۔ ہے مُن
یہ کیا پرشن کیا۔ یہ تو مورکھ بھی جانتا ہے کہ پرتھم دیہ اُتپت ہوتی ہے پشچات کرم
جب شریر ہی نہیں تو کرم کا کرتا کیسے ہو سکتا ہے۔ ہے مُن پہلے شریر ہوئے ہیں پاچھے
کرم۔ ہے مُن پرتکش بھی بھول بھول منش لیش بھی دیوتا ناگ۔ اور جو کچھ استھاور جنگم
پدارتھ تجھکو دِکھتی آتی ہیں۔ وہ پہلے کرموں بنا اُتپن ہوئے اور پیچھے جب سرو پات
کئے اور دیش پدکو پراپت ہوئے تب انکے شریر کرموں سے بنے۔ کرموں کا بیج
اہنکار ہے۔ اور اہنکار ہی ہین شریر ہے۔ جیسے بیج میں پرتکش ہوتا ہے۔ اور سما پاکر پھول
پھل اُس سے پرگٹ ہوتے ہیں۔ تیسے ہی اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہیں۔
ہے مُن جب تو اہنکار کو نشٹ کریگا تب کوئی شریر کبھی نہیں رہیگا کیول آتم پد ہی

1 संयोग
2 दृष्टि
3 देशकाल
4 उत्पन्न
5 सर्व
6 केवल
7 शान्ति
8 रस
9 आचार
10 स्वप्न
11 अनुभव
12 अभिमान
13 रहित
14 अनन्तसुख
15 विद्यमान
16 दृष्टि
17 भासने
18 सर्वत्र
19 अन्धे
20 गूंगे
21 पत्थरवत
22 शिला
23 विषय
24 ग्रहण
25 तथा
26 भावना
27 अनुराग
28 इच्छा
29 नम्र
30 [illegible]
31 जन्म
32 उत्पन्न
33 प्रथम
34 देह
35 पश्चात
36 कर्त्ता
37 पाछे
38 ग्राम
39 मेल
40 मनुष्य
41 पशु
42 पक्षी
43 स्थावर
44 जंगम
45 जनपद
46 देश
47 [illegible]
48 नगर
49 नष्ट

ره جاویگا - من بولا پران کسکا نام ہے - اور وہ کہاں سے نکلتا ہے - اور مجھکو من کس لیے
کہتے ہین - اور میرا استھان کہاں ہے - سے من پران اُسکا نام ہے جو ہردے کوش سے
نکلتا ہے - اور باہر جاتا ہے - اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہے - اسی سے منش شریر بنا ہے
اور یہی شریر تیرا استھان ہے - اور تو اسمین بیٹھ کر نانا پرکار کی باشنا اوتپت کرتا ہے
اور باشنا ہی سے دیش ودیشانتر مین بھرمتا ہے - سے من تجھکو سربدا کال باشنا
روکتا ہے - اور پران بایو کو ٹھہرنا چاہیے یہی موکش کا اوپائے ہے - سے من جو
تو باشنا سے پیدا ہوا ہے - اس لیے تیرا کلیان نہین ہوتا - اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
اسواسطے تجھکو سروپ آتما کا پرتیت نہین ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے -
تو دکھائی نہین دیتا ہے - تیسے ہی سے من تیرے اوٹ سے آتما دکھائی نہین دیتا
اس لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیراگ اور ابھیاس سے دور کرکے اسکو اچھی پرکار
سمجھ لے - کہ اسمین تیرا ہی روپ پھرتا ہے - اور تو ہی اوپدرو کرتا رہتا ہے - کہ جس سے تیرے
چت مین شنکائیں پھرتی ہین - سے من تجھکو ایک بہت اچھا اوپائے بتاتا ہون کہ
جب سنکلپ وکلپ روپی ستوون کا تیرے مین اٹھے تو اُسی سمے اسکو بہت جانا تیاگ کے
جب تو یا تجھمین پدارتھون کا تیاگ کریگا - تب تو آپکو جیت لیگا جیسے لوہے سے لوہا
کاٹا جاتا ہے - تیسے ہی تو اپنے آپ سے آپکو کاٹ اور یہ جو شریر تجھکو دکھائی دیتا ہے
تو نشچے کرکے جان کہ تو نے ہی کلپا ہے - اس سے ہوشیار ہوکر کے چت کو اچت کر تب
اس بندھن سے چھوٹیگا - سے من جیسا تیرا پھرنا پھرتا ہے ویسا ہی روپ ہوجاتا ہے -
جو ستّ اسّت اور جڑ اور چیتن کے بیچ مین چلایمان ہے سو تو ہی ہے - اور اسی کارن تیرا
نام من کہا گیا ہے - سے من جب تو جڑ کے اور جاتا ہے - تب آتما کے پرماد سے جڑ روپ
ہوجاتا ہے - ار بہات آتما مین اہم بھاو کرلیتا ہے - اور جب بیبیک بچار مین لگتا ہے تب ان
ابھیاس سے جڑتا دور ہوجاتی ہے - جو کچھ بھاو ابھاو روپ سنسار کے پدارتھ ہین

١ आरा
٢ अस्थान
٣ हृदयकोश
٤ भीतर
٥ मानुष्य
٦ शरीर
٧ नाना-प्रकार
٨ देशदेशान्तर
٩ भ्रमता
١٠ सर्वदा काल
١١ वायु
١٢ उपाव
١٣ कल्याण
١٤ आवरण
١٥ प्रतीत
١٦ और
١٧ फुरना
١٨ उपद्रव
١٩ संकल्प
٢٠ उपाव
٢١ वृत्ति वस्तु
٢٢ वासना
٢٣ जीत
٢٤ कल्पा
٢٥ पुरुषार्थ
٢٦ चित्त
٢٧ आचरण
٢٨ बंधन
٢٩ फुरना
٣٠ सत्य असत्य
٣١ जड़ चेतन
٣٢ भासा
٣٣ जड़
٣٤ ओर
٣٥ प्रमाद
٣٦ स्वभाव
٣٧ विवेक
٣٨ जड़ता
٣٩ भाव
٤٠ अभाव

سب تجھسے ہی اوپجتے ہین۔ اِس لیے ہے من تو اونکے نشٹ کرنیکا اوپاے کر۔ بنا اسکے یہ جم جال
کے چھوٹنے کا اور کوئی اوپاے نہین ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
اور کوئی روک نہین سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جدھ کرتا ہے۔ اور کوئی نہین کر سکتا ہے
تیسے ہی من سے من ہی جدھ کر سکتا ہے۔ اِس سے۔ ہے من تو اپنے من سے من ہی کو
مار درشٹہ کے اور تو کیون دوڑتا ہے۔ یہ درشٹہ پدارتھ تو سنسار مرگ ترشنا کے جل کی
نیائین سمجھا ہین۔ انکی ممتا کیون کرتا ہے۔ ہے من گیانی کو کبھی اوپدیش کرنا نہین بنتا
اور گیانی مورکھ کو بھی نہین بنتا۔ مورکھ کا تو یہ سوبھاو ہے۔ کہ بچن سنکر ڈرتا ہے۔ اور یاندھ
استری کے موہ مین سویا پڑا ہے۔ کبھی انکو مرا ہوا جانکر دکھ کرتا ہے۔ اور کبھی سپنے مین ناکھی کو
دیکھکر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اگیانیون کو ہی بس مین کر لیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
تیاگ سکتے ہے۔ اسکے واسطے تو کیون جتن کرکے دکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوگ ہین وہ
سب تنک ناش ہوجاتے ہین۔ اور ہے من تو ایسا جڑ موڈھ ہے۔ کہ سدا انہین ہی لگا رہتا ہے
کہ آج مجھکو یہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ مجھکو ملیگا۔ رات دن پاپ کرکے تو آپ ہی
کھید پاتا ہے۔ اور مجھکو بھی دیتا ہے۔ دیہ کا رہ مجھکو۔ ہے من بالک اوستھا مین پورن
موہ جتا ہے۔ جوبن اوستھا تو کام آدک وکارون سے بھرپور ہے۔ برده اوستھا مین چت سے
دکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرمارتھ کے کارج کو کس کال مین سادھیگا۔ ہے من
تو اس پرکار سروداکال بچار کیا کر۔ کہ نہ مین ہون اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ ستیہ ہے نہ اسستیہ
ہے۔ پرش ہے۔ نہ مایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی بھاونا تیرے ہردے مین جم جاویگی
تب تو شانت ہوجاویگا۔ ہے من گرہن اور تیاگ کی بدھی جو اچھے اور برے پدارتھون مین
ہوتی ہے۔ وہ کبھی تو ہی کرتا ہے۔ اور یہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا ان کو
دور نہ ہوگا تب تک تو سمتا بھاو کو پراپت نہ ہوگا۔ اور ہے من جو دھن پتر استری
نشٹ ہوجاوین تو اندر جال کی نیائین جان لینا چاہیے اِس بچار سے بھی اودویگ

1 उपजती
2 उपप्राय
3 उपाव
4 दुख
5 पदार्थ
6 स्वर्ग
7 नरपाप
8 दुखाई
9 मिथ्या
9 मसमा
10 उपदेश
11 दृताल
12 बचन
13 स्वभाव
14 पुरुष
15 स्त्री
16 मय
17 स्वप्न
18 दुख
19 पूर्न
20 निरंतर
21 स्वेद
22 विरकार
23 अवस्था
24 मूढ़मोह
25 यौवन
26 विकार
27 भरपूर
28 वृद्धअवस्था
29 परमार्थ
30 कार्य्य
31 काल
32 सर्वदा काल
33 सत्य
34 असत्य
35 पुरुष
36 माया
37 भावना
38 ग्रहण त्याग
39 बुद्ध
40 बंधन
41 समभाव
42 समता भाव
43 नष्ट
44 उद्वेग

نہین پراپت ہوتا۔ جو ایک پل مین دکھائی دیکر نشٹ ہو جاوے۔ اسکا شوک کرنا
کیونکہ اودیا سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دکھ کی ستھتی ہوتی ہین۔ ہے من جو
پتر دھن آدک کے برڈھی ہو تو بھی اسکا ہرکھ کرنا نہین چاہیے جیسے۔ مرگ ترشنا کا جل
کچھ لابھ نہین دیتا ہے۔ تیسے ہی دھن دارا آدک بڑھنے مین ہرکھ کرنا نہین چاہیے۔ ہے من
وہ کون پُرش ہے جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانتی وان ہووے وہ سارا اپنا دکھ
جو مُوڈھ ہین وہ دیکھ دیکھ کر پرسن ہوتے ہین جو بدھی وان ہین۔ وہ بھوگ آدک کو انت
تک دکھ روپ جانتے ہین۔ اسکی اچھا نہین کرتے پراپت ہوتا ہو۔ سو ہو اسمین
کرتا ہے من ان بھوگون کو شاستر انوسار برک شوک سے رہت بھوگنا چاہیے۔ اور
جو پراپت نہ ہو۔ اسکی اچھا نہین کرنی چاہیے۔ ہے من یہ سنسار روپی سمندر ہے۔ اسمین
باشنا روپی جل ہے۔ اسمین آتم بتیا بدھی وان روپ ناؤ پر چڑھتے ہین۔ وہ تر جاتے ہین
اور جو نہین چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہین۔ ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہو
اور ہے من جسکا چت بھوگ اور اشٹرج سے کھچا ہوتا ہے۔ وہ نانا پرکار کے راجس تامس
ستاتک کرم بڑے آشرم سے کرتے ہین پرنتو وہ مُوڈھ آتما شانتی نہین پاتے۔ ہے من
جس اگیانی کے بھوگ مین آسکت بدھی ہے۔ وہ تیرے اور شریر کے دکھ سے دکھی
بارم بار جنم اور مرن پاتا ہے۔ جیسے دن ہوتا ہے پھر راتری آجاتی ہے۔ تیسے ہی جنم اور مرن
ہوتا رہتا ہے۔ ہے من تو رکھ جب تو بھوگ سے رہت ہو تب آتما کو دیکھے
یہ سنسار ورشٹان باشنا کا جال ہے۔ اسمین جیو روپی پکھشی رہتے ہین جب بیراگ
چھوہا اس جال کو کترے تب تو بندھن سے چھوٹے اور جیسے پنجرے کے ٹوٹ جانے
سے پکھشی چھوٹ جاتا ہے۔ تیسے ہی تو بیراگ کے سنگت سے نربندھن ہو جاویگا
بہت کہنے سے کیا پرتوجن ہے۔ ہے من تو ہی جیوون کو اچھا دلاتا ہے۔ اور تو ہی
جیوون کو آتم پد سے گرا دیتا ہے جس پرکار ہو سکے تجھ من روپی ہاتھی کو بچار روپی

اُنکُش سے بس مین لانا چاہیے۔ ہے من سو نے کیسے محل مین ایسا اسکو نہین لیا جیسا
کہ گیان وان باشنا سے رہت کو سکھ مانتا ہے۔ ہے من جیسا پرش نے اپنا پریان اور اودیا
روپی شتر و کو جیتا ہے۔ وہ پرم سو کہا سے شوبھت ہے۔ اور جسکو بدھ مین اہنکار ہے۔ اور
ہردے مین ترشنا ہے۔ وہ پرش ایسا ہے۔ جیسا کہ پنچھی کا ناگ سے بندھا ہوا تاگا
جو اسکو بالک بھی کھینچ لیجاوے۔ اسکو جمراج بھی بس کرتا ہے۔ ہے من جو پرش باسنا
رہت ہے۔ اسکو کوئی مار نہین سکتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی جال سے جو پرش نکل گیا ہے
وہی شوبھایمان ہے۔ اور جس پرش نے ترشنا کو نہین نشٹ کیا وہ انیک جنم اور دکھ مین
بھرمتا ہے۔ جب ترشنا گھٹتی ہے۔ تب تو بھی شوبھ سوکشم ہو جاتا ہے۔ ہے من لیتنے بھوگ ہی انکو وکھ
اور اگنی کے سمان جان جیسے بکھ اور اگنی ناش کے کارن ہین۔ تیسے ہی بھوگ بھی ہین
ہے من سمبندھ کال اپنے ہردے مین ہی بچار کرتا رہو۔ کہ لیتنے بھوگ بہار اور آگ کے
سمان کہین ہین۔ جو گرہن کرونگا۔ تو نشٹ ہو جاونگا۔ ہے من تجھسے اور کیا کہون۔ تو مورکھ
اپنے ہی باشنا سے آپ ہی سنسار سمندر مین پھنستا ہے۔ اس لیے بھوگ کی باشنا
تیاگ دے۔ کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے۔ جو تو باشنا سے رہت ہو جاویگا۔ تو اس جگت
پنجا کے بندھن سے چھوٹ جاویگا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو لوگ جدھ مین مرتے ہین وہ
سورگ مین جاتے ہین یا نہین۔ ہے من سورگ مین وہی جاتا ہے جسکا مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے اجیسا
جو گئو برہمن ستری مترون آئے ہوئے کے بچانے کو اور پرجا کے پالنے کے واسطے
جدھ کرتے ہین وہ سورگ کے بھوشن اور سور بیر کہلاتے ہین۔ وہ مرکر سورگ مین جاتے ہین
اور جو شاستر اور دھرم کے انوسار جدھ نہین کرتے اور انرتھ کے ساتھ لیتے اپنے
سوارتھ کے لیے جدھ کرتے ہین۔ سو وہ نرک مین گرتے ہین۔ اور جو کسی بھوگ پدارتھ
کے واسطے جدھ کرتے ہین وہ بھی نرک مین جاتے ہین۔ اور ہے من جس پدارتھ کو
پرانی سمرن کرتے کرتے اپنا شریر تیاگتا ہے۔ وہی پدارتھ اسکو پراپت ہو جاتا ہے۔

۱ अनुकूला
۲ रहित
۳ अविद्या
۴ प्राप्त
۵ सोमित
۶ हृदय
۷ पार
۸ पंछी
۹ नाग
۱۰ मनराज
۱۱ रहित
۱۲ मायाजाल
۱۳ पुरुष
۱۴ सुखमा
۱۵ नष्ट
۱۶ ममता
۱۷ सूक्ष्म
۱۸ विष
۱۹ समान
۲۰ सम्बन्ध कारण
۲۱ ग्रहण
۲۲ निश्चय
۲۳ रहित
۲۴ बंधन
۲۵ प्रपंच
۲۶ युद्ध
۲۷ सुहृद
۲۸ प्रारब्ध
۲۹ प्रजा
۳۰ मुक्त
۳۱ शूरवीर
۳۲ अनुसार
۳۳ अनर्थ
۳۴ स्वार्थ
۳۵ प्राणी
۳۶ शरीर

کیونکہ ایک ایک جیو کے ساتھ چیتن ماتر دیوتا استھت رہتا ہے۔ جو یہ جیو ہر شریر میں
جیسے جیسے بھاؤنا کرتا ہے تیسے تیسے روپ کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے من پران تیاگنے کے
سمے بڑا بھاری کلیش ہوتا ہے۔ کہ جیسے ساٹھ ہزار بچھوؤں نے ایک بار کاٹا ہو۔ سو
اس سمے سب وستوؤں کو تیاگ کے اسی کرشن پرماتما کی بھاؤنا چت میں رکھنا
تجھکو کلیش نہ ہوگا۔ ہے من سری کرشن دیو ارجن سے کہتا ہیں کہ
آدکا جو شریر ہے۔ تو جیو شکل رکھتا ہے اور وہ دوہلی ہے۔ اور یہ جیو اسکا روپی رکھتا ہے
اور ہے من تو پران روپی رکھتا ہے اور پران اندری روپی رکھتا ہے۔ اندریوں کا رتھ
یہی دیہہ ہے۔ دیہہ کا رتھ پدارتھ ہیں۔ یہ دیہہ جو ہے پرینا سے کرم کرتی ہے
اپنے کرموں کے انوسار جنما۔ اور مرن روپی سنسار چکر میں پھرتی ہے۔ اور اسی پرکار
سنسار چکر چلتا ہے۔ اور انہیں جو جیو ہے پرماد سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ہے من سکھ
اور دکھ اور دھن اور بانڈھو کا بھوگ یہ سب پدارتھ اسنت ہیں یہ آتی ہیں اور جاتی ہیں انکو
آگما پائی جان تجھ۔ کیونکہ یہ سنسار دکھ روپ ہے۔ ایک رس کداچت نہیں رہتا۔
اسکو استھت جان کر کبھی نہ ہونا۔ پدارتھ اور کال جیسے آوین تیسے جاوین۔ اور
سکھ دکھ آوین تیسے جاوین۔ یہ سب آگما پائی ہیں۔ کداچت استھت کی پراپتی اور
نرتی ہیں۔ ہرکھ وان اور شوک وان نہ ہونا جیسے آوین تیسے جاوین جیسے جاوین
تیسے آوین جسکو آنا ہے وہ آویگا۔ اور جسکو جانا ہے وہ جاویگا۔ یہ سکھ اور دکھ پرواہ روپ
ہے من انہیں آتما کے کبھی نپاپان نہ ہونا۔ ایسے روگ کو شانتی تجھ اوشدھی ہے
ہے من تیرے چت کے دو بیج ہیں۔ ایک پرانوں کا پھرنا۔ دوسرا باسنا کا پھرنا جب
ایک کا ابھاؤ ہو جاتا ہے تب دونوں ہی ناش ہو جاتے ہیں۔ ہے من پرانوں کے
روکنے سے شانتی ہوتی ہے۔ اور باسنا کی ناش ہونے سے چت استھر ہوتا ہے۔ ایسے
سری کرشن جی ارجن سے برنن کرتے ہیں جب اس جیو کو بودھ ہوتا ہے تب باسنا

१ चैतन्य मात्र
२ कृपित
३ मनुष्य
४ भावना
५ काल
६ बराबर
७ प्रारब्ध कर्म
८ पुरुष
९ धारणा
१० देह
११ प्रेरणा
१२ जन्म
१३ मरण
१४ ज्ञान
१५ चक्र
१६ प्रमाद
१७ बाधक
१८ संग
१९ वासना आदि
२० विचार
२१ दुःख
२२ अनुमान
२३ काल
२४ दुःख
२५ स्थिर
२६ निवृत्ति
२७ प्रवाह
२८ आत्मा
२९ नाशवान
३० निश्चय
३१ चौरासी
३२ तृष्णा
३३ स्वभाव
३४ ईश्वर
३५ बोध

جال سے مکت ہو جاتا ہے - اور جو باشنا سے رہت ہوا ہے وہی مکت ہے - جو پرش سپادھرم
پرائن بھی ہے - اور سب شاستروں کا ویتا بھی ہے - پر جو باشنا سے رہت نہیں ہوا ہے - وہ سب
اور سے باندھا ہوا ہے - اور جیسے پنجرے میں پکھشی باندھا ہوا ہوتا ہے - تیسے ہی وہ
باشنا سے بندھا ہوا ہے - سے من جسکے چت میں کوئی باشنا نہیں ہے - وہ کسی بندھن میں
نہیں آتا ہے - اور جسکے ہردے میں جگت کی باشنا ہے - وہ یدپی بڑا ایشرج وان
دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دالدری ہے - اور دکھ کا بھوگی ہے - اور جسکی باشنا نشٹ
ہوئی ہے - وہ سب اور سے دکھ رہت ہے - سے من جیسے کچھوا سب انگ اپنے
کھینچ لیتا ہے - تیسے گیانوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے - اور آپکو چیتن ماتر جانتا ہے
اور سب آتما میں سارا جگت مالا کے دانوں کی نیائیں پرویا ہوا ہے - سے من سب جگت
اسی کا انگ ہے - جیسے سمندر سے ترنگ اٹھتی ہیں - اور سہی میں لے ہو جاتی ہیں - تیسے ہی
آتما سے سب بھی اپجی ہیں - اور اسی میں ہی لین ہوتی ہیں بھن کچھ نہیں ہے - سے من جسکے
ہردے میں باشنا کا بیج ہے - اور باہر سے دکھائی نہیں دیتا وہ بیج کبھی نہ کبھی پھیل جاویگا
جیسے بڑ کا بیج چھوٹا سا بہت پھیل جاتا ہے - تیسے ہی وہ بھی بہت پھیل جاویگا - سے من
جس پرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہے اور اس ابھیاس سے گیان رُوپی اگنی کو ادگار کیا ہے - اور
اس سے باشنا روپی بیج کو جلایا ہے - اسکو پھر جنم سنسار کا نہیں ہوتا - اور وہ بدھی سے کسی بیوہار
کو بھی گرہن نہیں کرتا - اور سکھ دکھ آدک میں نہیں ڈوبتا وہ سدا ہی نرلیپ رہتا ہے جیسے تونبی جل کے اوپر رہتی ہے
تیسے ہی وہ بھی سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہے - سے من جو پرش انتر میں اندریوں کو اپنے بس میں کر سکتا ہے
اور چت سے جگت کے پدارتھوں کی چنتا کرتا ہے - وہ مورکھ ہے - پاپ اٹھاتا ہے - اور ایسی دیہہ
نشٹ دیتا ہے - اور جسکے من میں کوئی باشنا نہیں ہے - اور بیوہار کرتا ہے - تو اسکو چاہئے
کہ سمادھی کے تلّ جانا چاہیے - سے من کوئی گیانی بیوہار کرتا ہے - اور کوئی بیوہار کو
تیاگ کر بن میں سمادھی لگا کر استھت ہو بیٹھتا ہے - سو دونوں نشچے پرم پد کو پراپت ہوتے

1 रहित
2 परायण
3 सर्वज्ञ
4 बंधा
5 रहित
6 प्रकार
7 पक्षी
8 बंधन
9 यद्यपि
10 ऐश्वर्यवान
11 भोगी
12 नष्ट
13 रहित
14 अंग
15 चैतन्यमात्र
16 अंग
17 तरंग
18 लय
19 उपजते
20 लीन
21 भिन्न
22 भीतर
23 पीपल
24 उपजाय
25 बुद्धि
26 यद्धा
27 निर्लेप
28 तोंबी
29 उगर
30 बोध
31 मूढ
32 तृष्णा
33 पाप
34 व्यवहार
35 समाधि
36 तुल्य
37 स्थित

۱ प्रश्न — سے ہی من نشچے جان - کہ جہان باشنا ہے وہان دکھ ہے - جہان باشنا کچھ نہین - وہان
۲ बंधन — شانتی شانتی ہے - من پرشن کرتا ہے - کہ وہ کونسا بندھن ہے - کہ جو آتم پد کو پراپت نہین
۳ प्राप्त — ہونے دیتا ہے - سے من تین پرکار کے بندھن ہین اور تینون ہی تجھسے نکالت ہین جو
۴ घोर — پیدا ہوا کے اوپر جانے نہین دیتے - پہلا بندھن دھن - سبھوگ - استری کا - دوسرا
۵ अनर्थ — بندھن روپ رس گندھ شبد سپرش کا - تیسرا بندھن اہنکار کا ہے - سے من
۶ बाधक — یہ باشنا دھن آدک بڑی انرتھ کی دینے والی ہین - اور یہ بھوگ مہا روگ ہین - اور یہ
۷ {दृढ बंधन} — بانا ہو استری آدک دڑھ بندھن روپ ہین - اور ارتھ کے پراپتی اور انرتھ کے کارن
۸ स्पर्श — ہین - تو انہین کیون پرورت ہوتا ہے - اور انکو دیکھ دیکھ کر کیون پھولتا - اور پرسن ہوتا ہے
۹ सर्वार्थ — پچھلا پچھری کا ہیکو من تو کرشن سرن کیون نہین آتا ہے - اور سے من یہ تینون پدارتھ
۱۰ प्रबल — دھن سبھوگ استری آتی بھی ہین - اور جاتی بھی ہین - جو کچھ پراربدھ ہے - وہ اوش ملجاتا ہے
۱۱ प्रसन्न — پھر دھن آدک کے لیے کیون بے ارتھ جتن کرتا ہے - جسکو آتا ہے - وہ آویگا - اور جسکو جانا ہے
۱۲ प्रारब्ध — وہ جاویگا - تیرے چاہنے اور جتن کرنے سے نہ آنکا سنجوگ ہوتا ہے - اور نہ بیوگ
۱۳ अवश्य — تینون باشنا کو تیاگ کرکے آتم پد مین استھت ہو رہو - دوسرا بندھن روپ رس گندھ
۱۴ व्यर्थ — شبد سپرش کا - سے من یہ جو پانچ وشے اندریون کے ہین - اور توہی ان پانچون کا
۱۵ यत्न — سوامی ہے - پرنتو تو انکے مد سے ہاتھی کے سمان انمت ہو رہا ہے تجھکو گیان کی
۱۶ संयोग — انکش سے بس مین لانا چاہیے - یدی گیان جگتی کٹھن ہے - پرنتو جتن سے سبت ہو کر
۱۷ वियोग — جب تک تو ان وشیون سے بیراگ کو پراپت نہین ہوتا - اور سنسار سے تجھکو گلانی
۱۸ विषय — نہین ہوتی - تب تک تو شریر روپی بن کے دکھون مین رہکر بھٹکتا رہیگا - سے من
۱۹ स्वामी — منش شریر ملنا بڑا درلبھ ہے - جیساکہ کسی نے اس پد مین کہا ہے - یانکہ دیہی درلبھ پیارے
۲۰ मद — بار بار نہین پاتا ہے - منگل سوپھل جنم انکا جو کرشن چرن چت لاتا ہے - سے من اس لیے
۲۱ उन्मत्त — ان کے چار بھاگ کرکے اسمین پرتھک پرتھک کاریہ کا ابھیاس کرکے ارتھات

۲۲ युक्ति
۲۳ अंकुश
۲۴ यद्यपि
۲۵ कठिन
۲۶ यत्न
۲۷ सुगम
۲۸ ग्लानि
۲۹ भ्रमता
۳۰ दुर्लभ
۳۱ पद
۳۲ मानुष
۳۳ देही
۳۴ दुर्लभ
۳۵ सुफल
۳۶ भाग
۳۷ {पृथक पृथक}
۳۸ कार्य

پرتھم دو حصّہ دن کے بھوگ کرم دیہہ کے کاج مین لگی کرے ایک حصّہ مین شاستروں کے
سننے کا بچار کرے۔ ایک حصہ دن ہا اِرد کے سیوا مین لگا دے۔ جب کچھ یہ من بحا جگت
ہووے۔ تب بچار سنجگت اور بیراگ سنجگت شاستروں کو بچارے۔ اور رات کے
دو بھاگ مین دھیان پرماتما اور اپنے اِشٹ دیو کی پوجن مین سے پھر سین کر
سے من اِس پرکار توگیان کہتا اور برھم بدیا کے جوگ ہو جاویگا۔ تب وان تیر کچھ
کچھ نہین ہوتا ہے۔ اپنے ہی بچار او۔ آتم ابھیاس اور بیراگ اُپجنے سے پرماتما
جیون کا تیون دکھلائی دیتا ہے۔ اور جو چیتن تتو اور سنسار پسارا رُوپ بھاستا
وہ سب چیتن پاتر آتما ہی ہے۔ سے من تو بھی چیتن سروپ چیتن ہے۔ اور مین بھی
چیتن ہون۔ اور یہ لوک اور پرلوک بھی چیتن رُوپ ہے۔ جب تو ایسا نشچے دڑھ کرو
ہووے مین دیا ہیگا تب نرمل شُدھ آتما تب بدھی سے اپنے آپکو تو دیکھیگا۔ سے من
جب تو بدھ مین پڑا ہوا سوتا ہے۔ تب تجھکو شبھ اشبھ وِشے مین راگ کچھ نہین ہوتا
پرنتو جب جاگتا ہے۔ تب اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش تجھکو ہوتا ہے
سو یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ جو تو اپنے کرم اور دھرم کو سمجھا نے تو ایک چین آتما
تیرا اِشٹ ہووے۔ سے من جسکا ہردا کومل اور سنیہہ سے سنجگت ہے۔ وہ اگیانی
اور جسکا ہردا پاکھان سمان ہے۔ اور سنیہہ سے رہت ہے۔ وہی گیانی ہے۔ تیرا ابھیمان
اہنکار کا۔ سے من یہی اہنکار جگت کا بیج ہے جیسے دُکھ کا بیج پاپ ہوتا ہے۔ سے من تو
نراہنکار ہو۔ اور یہی نشچے کیا رہو کہ مین نہین ہون۔ اور نہ جگت ہے۔ ایک دن
سب شاستروں پڑھا وینگے۔ جب تو ایسا نشچے دھاریگا تب سب جگت تجھکو
برھم رُوپ بھاسیگا۔ اور کسی پدارتھ کی اِچھا نہین رہیگی۔ سے من تو اہنکار کو
تیاگ دے۔ اور کوئی جتن مت کر یہی مین تجھکو بارم بار سمجھاتا ہون۔ آنند رہو۔ پرنتو
میرا اُپدیش چت لگا کر سن۔ کہ تیری بدھی درشٹی کے اور دوڑتی ہے۔ اور دوسری

۱ प्रथम
۲ देह
۳ व्याप
۴ सेवा
۵ संयुक्त
۶ ध्यान
۷ इष्टदेव
۸ योग
۹ कुपजने
۱۰ चैतन्यतत्व
۱۱ विस्तार
۱۲ चैतन्यमात्र
۱۳ चैतन्य
۱۴ निश्चय दृढ
۱۵ निर्मल
۱۶ पञ्चात्मक बुद्धि
۱۷ निद्रा
۱۸ शुभ
۱۹ अशुभ
۲۰ विषय
۲۱ राग
۲۲ इष्ट
۲۳ अनिष्ट
۲۴ द्वेष
۲۵ विकार
۲۶ इष्टा
۲۷ कोमल
۲۸ स्नेह
۲۹ संयुक्त
۳۰ पाषाण
۳۱ समान
۳۲ रहित
۳۳ बीज
۳۴ निरहंकार
۳۵ शास्त्र
۳۶ यत्न
۳۷ दृष्टि

۲۵

بڑا اپکار ہے۔ جب تو اُتم رُوپی ابھیاس کا بل کریگا۔ تب یہ بچار نیرت ہوگا۔ ہے من
نردوی مین نے جو یہ پوتھی شُدھی پرانتھ شرم سے بنا کر بیان کری ہے۔ تو تیرے ہی شانتی
اور ترپتی کے لیے کی ہے۔ اسمین سرب شاستر اور ویدون کا سدھانت ہے۔ جسپرکا
ویدکو پاٹ کرتے ہین اسی پرکار اس پوتھی کو نت نیم کرکے پاٹ کرے۔ اور اسکے
اور اُسکے ارتھ کو ہردے مین دھارے۔ ہے من جو اسکو ایک بار سُنیگا
تو کداچت تیری ایسی شانتی نہین نیرت ہوگی۔ اور جو بارم بار اسکو بچاریگا۔ اور
پڑھیگا۔ تو اوشیہ تو شانتی کو پراپت ہو جاویگا۔ ہے من اسکو اور کبھی
مت کر اسکے سُننے اور پڑھنے کا تیاگ نہین کرنا۔ اسمین ایک درشٹانت مین تجھے
سُناتا ہون۔ کسی ایک منشیہ کے پتا کا کھارا کنوان تھا۔ اور اسکے نکٹ میٹھے
جل کا ایک اور کنوان تھا۔ پرنتو وہ اپنے پتا کا کنوان مانکر کھاری جل پیتا رہا اور
میٹھے جل کنوئین کے جل کا تیاگی رہا۔ ایسے ہی ہے من تو بھی کبھی ہٹ کرکے
اس ست شاستر کا تیاگی نہ ہونا۔ نت ہی اسکا پاٹ کیا کر۔ تو تجھکو شانتی اور
پرم پد ملجاویگا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوگ ہین سب مین نے بھوگ لیے
پرنتو شانتی نہین ہوئی۔ اُلٹی اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اسکا کیا کارن
ہے من ترشنا بھوگ بھوگنے سے نہین مٹتی ہے۔ اُس سے تو یہ اگنی ترشنا اور
بھڑک اٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری جل پان کرے۔ تو ترکھا نہین جاتی ہے
ایسے ہی وشیون کے بھوگنے سے شانتی پراپت نہین ہوتی۔ ہے من جسکے
چت مین مین اور میری کا ابھمان نہین ہے۔ اور باشنا سے رہت ہے اُسی کی شانتی
ہوئی ہے۔ اور جسکے ہردے مین دیہہ اور گیہہ بند ہے۔ اور میرے گیہہ آدک کا
ابھمان ہے۔ اسکو کداچت بھوگون سے شانتی نہین ملتی ہے۔ اور شانتی بنا سکھ
نہین ہے۔ ہے من نت ہی اس پوتھی کو سُنتا رہو۔ اور بچار کیا کرو۔ اُس سے

1 भार
2 बल
3 निवृत्ति
4 निर्द्वन्द्व
5 आश्रम
6 वृत्तांत
7 निवृत्ति
8 मूर्ख
9 सिद्धांत
10 निश्चल
11 रस
12 कथप्रथ
13 भय
14 आलनकार
15 दृष्टांत
16 मनुष्य
17 खारा कुआँ
18 निकट
19 मीठे
20 त्यागी
21 नित्य
22 कारण
23 भोजन
24 आशा
25 पान
26 तथा
27 अभिमान
28 रहित
29 सम्बन्ध
30 गेह
31 नित्य

اہنتا اور ممتا تیری دور ہو کر تجھکو شانتی پراپت ہو جاوے گی۔ ہے من تو ہردے سے
شلاوت ہو رہو۔ کہ چت تیرے سے کچھ نا کچھ رہے باہر یا ہر سب اندریوں کی کریا سے
پرنتو نشچا پت کرت رہے۔ ہے من تو سدا اندریوں کو اپنے پر کار دھار۔ کہ جیسے
سرب وشی کو آکاش دھارن کرتا ہے۔ ہے من تو اندریوں کی بیا پن ہو رہو۔ کہ تجھکو
دیکھنے انتر اپنے کار دیشٹی نہیں آویگا۔ من بولا۔ کہ میں ہر ایک موں سے تیرت ڈرتا ہوں
پرنتو میرا چت اپیشوں اور پاکھنڈوں سماسا کو دیکھ کر جھٹ پٹ لوبھایمان ہو جاتا ہے
اسکا کیا اوپاے ہے۔ ہے من میں کہتا ہوں کہ تو دنیوں ڈرتا ہے۔ جو تو ڈرتا تو برے کرم
کبھی نہیں کرتا نشچے جان کہ برے کرموں کا دکھ یہاں بھی ہوتا ہے۔ اور پرلوک میں بھی ہوگا
اس سے نشچا کر ہم ست کر۔ اور ترنچھا سے۔ کہ اس شریر سے کبھو نا کرم او شبھ ہو
نولا چت نرمل سی رہو۔ کبھو نہ آلس کبھی کرنا۔ کہ جیسا کہ
اتیس نہ آوے جیسے کہا ہے۔ او پیٹ کو کبھو ان سے بھرے۔ اور چوتھائی بھاگ
جل ہوے۔ اور چوتھائی بھاگ پران باے کے آوے۔ اور
چاوے۔ اور سنتوکھ اور ادھم سار پراپت ہو جاوے اسی سکے اوپر اسٹھان
کرے بست کے کارن اودھم نہ کرے۔ اور اپنے اسٹھان پر باس کرے۔ کہ جہاں آسن
اور استھر چت رہو۔ دھیان لگا شانتی رکھے تو کبھی ہے اور دھیان اس
پرماتما کا سمرن کال سے بیا ناک کہ چت استری اور پتر اور
کچھ بھی چت سے بیت ہو جاوے۔ اور سدھ اپنے شریر کی سکھ دل جاوے اور
ایشر پرماتما جو سب سے شریر ہی آسن لگے۔ اور چھودا
اور ترکھا شیت اور اوشن اپنے شریر میں یاد نہ رکھے۔ ہے من جب تو ایسا سادھن
کریگا۔ تو تو جیون مکت ہو جاویگا۔ من پوچھتا ہے۔ کہ آکاش کتنے ہیں سے من
ایک بھوت آکاش ہے۔ دوسرا چت آکاش۔ تیسرا چدا آکاش۔ یہ بھوت آکاش

١ अहंता
٢ ममता
٣ त्रिलोकातन
٤ कथा
٥ निन्दा
٦ युग
٧ सर्व
٨ विलक्षण
٩ अंतर
١٠ पाषाण
١١ हरि
١٢ कूट पद
١٣ समाप्त म
١٤ उपाय
١٥ दूर वासी
١٦ दुख कर्म
١٧ उत्पत्ति
١٨ कदा
١٩ नित्य
٢٠ शुभ
٢١ निर्मल
٢٢ आलस
٢٣ चौथाई भाग
٢٤ रहता
٢٥ प्राण वायु
٢٦ मल चौगुण
٢٧ संतोष
٢٨ उद्यम
٢٩ अस्थान
٣٠ वास
٣١ इस्थिर
٣٢ ध्यान
٣٣ शांत
٣٤ निवृत्ति
٣٥ सुधि
٣٦ सूक्ष्म
٣٧ द्रष्टि
٣٨ क्षुधा
٣٩ तृषा
٤٠ प्रीति
٤١ उष्ण
٤٢ वायु
٤٣ साधन
٤٤ भूत आकाश
٤٥ चित आकाश

چت آکاش کے آسرے ہے۔ اور چت آکاش چداکاش کے آسرے ہے۔ چداکاش
اسکو کہتے ہین جو سنکلپ کے بنا گنے کے پشچات چنتن رہتا ہے۔ وہ چداکاش ہے
سب جیو بھوت آکاش کے آسرے بھی ستھت ہین۔ اور چت چداکاش کے آسرے سے ایک
دیش دیشانتر مین بھٹکتا ہے۔ سو چت آکاش ہے۔ ہے من اس پرتھی کے بچار سے
اور کسی تپ تیرتھ دان آدک کی سادھنا نہین ہو سکتا ہے۔ جہان استھان پوتر ہو وہان
بیٹھ جاوے۔ اور جیسا گرو مین کہو مین دھیان جو ویسا کلیان یان کرے۔ ہے من
جو آتم بچار سے ستھت ہے۔ اسکا چت بیرت ہوتا ہے۔ جو لوبھ پاس کی پرتھوی کی بنا ہین جو السن لیتا ہے
اور جنکو بچار ہے۔ انکو یہ سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ ہے من جو کوئی ایک
سوالس بھی آتم بچار سے ستھت ہوتا ہے۔ سو برتھا جاتا ہے۔ ایک سوالس کے سمان
سنپورن دھن پرتھوی کا نہین ہے۔ جو سمپورن رتن پرتھوی کے دیکے تو بھی گیا ہوا
سوالس پھر نہین مل سکتا ہے۔ جو ایسے سوالس کو برتھا گنواتے ہین۔ وہ منش نہین
وہ پشو ہین۔ اور ہے من جب تو نیدرا پون کے آشیو دن سے سنمکھ ہوتا ہے تب تجھے
جگت بھاستا ہے۔ اس سنکلپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دویش کرتا ہے۔ پھر انیک پرکے
ارتھ پاکر ہرکھ وان اور شوکوان ہوتا ہے۔ ... ایسے نیری ... کرے سن کیا
تو نہین جانتا ہے۔ کہ یہ سنسار مایا روپ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے
ہے من کیول ایک آتم درشٹی ہی سب سے اتم ہے جسکے پانے سے سارے دکھ نا ش
ہو جاتے ہین۔ ترکال سے جو تیرے دکھ پاپ چلے آتے ہین۔ ایسا ہوا جو تو ہی اسکے
نت کو بھی سی آتم بچار ناش کرتا ہے۔ جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہے۔ ہے من
اب کیا سوچ کرتا ہے۔ جو کچھ پشچات ہوا سو ہو چکا۔ اب آگے کو جاگ اور اپنے نج سروپ
کو پہچان۔ کہ تو بھی آتما روپ ہے۔ جو کچھ کہ جگت کی پدارتھ تجھکو بھاستے ہین سو سب
روپ ہین انہین پرتیتی نہ کر۔ آتما ہی ست ہے۔ اسکا ہی ... ابھیاس کے سا

१ विचारने
२ लक्षण
३ [illegible] नर
४ [illegible]
५ साधना
६ अस्नान
७ पवित्र
८ विद्यमान
९ ध्यानपान
१० रहित
११ लीला
१२ तृष्णा
१३ पृथ्वी
१४ श्वास
१५ रहित
१६ समान
१७ संपूर्ण
१८ मनुष्य
१९ पशु
२० सन्मुख
२१ सूर्य
२२ मुनि
२३ निद्रा
२४ केवल
२५ आत्मदृष्टि
२६ त्रिकाल
२७ त्रिविधताप
२८ नाश
२९ अंधकार
३० प्रकाश
३१ पहचान
३२ जो लीला
३३ निज
३४ भाग्य
३५ प्रत्यक्ष
३६ प्रीति
३७ आत्मभाव

کرتا رہو کہ مجھکو شانتی ملے - من بولا کہ چیت کے کے برتی ہین مجھکو بھن بھن کہکے بتلاؤ ۱ برتی ۲ بھنبھن
- ہے من چیت کے تین برتی ہین - ایک جاگرت دوسرے سپن تیسرے سکھپتی ۳ जाग्रत ۴ स्वप्न ۵ सुषुप्ति
جب اس چیت کی برتی باہر کو پھرتی ہے - تب اسکو جاگرت کہتے ہین - اور جب اندر کو ۶ वृत्ति ۷ अन्तर्मुख
پھرتی ہے تب اسکو سپن کہتے ہین - اور جب چیت کی برتی استھت ہوتی ہے - تب ۸ इस्थित ۹ तुरया
اسکو سکھپتی بولتے ہین - ہے من جاگرت اور سپن اور سکھپتی اور تریا یہ چارون ۱۰ पाँचि ۱۱ समिष्टता
دیہہ ہین جاگرت جو ستھول شریر کی سمشٹا ہے - اسکا نام ویراٹ ہے - سپنا جو لنگ شریر ۱۲ विराट ۱۳ सुप्ना ۱۴ लिंग शरीर
سمشٹا ہے - اسکا نام ہرن گربھ ہے - جو سکھپتی شریر کے سمشٹا ہے - اسکا نام مایا ۱۵ हिरण्यगर्भ ۱۶ सुषुप्ति ۱۷ माया
تریا سرب شریر کی جو سمشٹا ہے - سو چیتن روپ آتما ہے - اور تریا شاکھشی کو جوت ۱۸ तुरीयासाक्षिभूत
جاننے کو کہتے ہین - اسکی سمشٹا روپ چیتن دیو ہے - اور چارون شریر اسکے ہین ۱۹ चैतन्यदेव ۲۰ शुद्धनिराकार
اور وہ شدھ نرا کار اور اچنت اور چنماتر ہے - ہے من چرکال ستے دریش پدارتھون کا ۲۱ अचिन्त्य ۲۲ चिन्मात्र ۲۳ चिरकाल
تجھکو ابھیاس ہو رہا ہے اس سے لئے دیشریر کو جانا بیان کرتے ہین - جب تو ست شاستر کا ۲۴ दृश्यपदार्थ
بچار اور سنتون کا سنگ دڑھ ابھیاس کے ساتھ کریگا تب دیہہ کا ستہ بھاو بھی دور ہوویگا ۲۵ सत्शास्त्र ۲۶ सद्भाव ۲۷ निवृत्त
اور جب تک یہ اوپاے موکش کا پراپت نہین ہوتا ہے - تب تک یہ بھرم دڑھ ہو رہا ہے ۲۸ उपाय ۲۹ भ्रम
جب سنتون کے سنگ اور ست شاستر کے بچار سے تجھکو یہ بچار اوپجے - کہ مین کون ہون ۳۰ संग ۳۱ उपजे
اور یہ جگت کیا ہے - ایسا بچار کرکے ہے من جب تو اتم پد کا دڑھ ابھیاس کریگا تب ۳۲ असंयक ۳۳ सम्यक ۳۴ पृच्छा
دریش بھرم ست جاویگا - کیونکہ سمیک گیان کرکے ہی جگت بھاشتا ہے - اور جب ۳۵ पुरुष ۳۶ परदारा
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ستہ بھاو کیسے رہے - ہے من نشچے کرتا ہے - کہ جو پرش ۳۷ भोग ۳۸ विलास ۳۹ वृत्तान्त
بدار آسے بھوگ بلاس کرتا ہے - اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہے - ہے من استری کا ۴۰ शोभा ۴۱ पूर्व
ہرتانت اور ستو بھاو اسی پوتھی مین پورب لکھ آیا ہون - اور اب تیرے پرشن انوسار ۴۲ स्नेह ۴۳ मास ۴۴ पुतली
پھر لکھتا ہون - ہے من استری کو باشن کی پیٹی ہے - جو پرش استری کو سندر دیکھکر ۴۵ अस्थि ۴۶ कपोल ۴۷ कमलवत
پرسن ہوتے ہین - اور کہتے ہین کہ اسکے کپول کمل وت [illegible] اور [illegible] ۴۸ नेत्र ۴۹ दाँत

ہنسنی والے ہین۔ اور سب انگ اسکے سندر ہین۔ وہ موڑ کھ ہو دے سے بہوت ہوتے ہین
اور اپنے ناش کے نمت ایسی ایسی باتین کرتے ہین۔ اور جس پرش نے پراستری سے
لپٹے بلاش کیا ہے۔ وہ بڑے بڑے دکھ پاتا ہے۔ جیسے پہاڑون ہین پسینے کا دکھ۔ اور جیسے
انگارون اور بچھون کی برکھا کا دکھ پاکر اندھ کوپ مین گرتا ہے۔ اور جن نیترون
سے پراستری کو برُی درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو پرلوک مین اسکے نیتر پھوڑ
کاٹے جاتے ہین۔ اور جم کے دوت اسکو کشٹ دیتے ہین۔ سے من جو ...
کرتے ہین۔ وہ نرگ بھوگتے ہین۔ اور جو اشبھ کرم کرتے ہین وہ نرک مین جاکر نانا پرکار
کشٹ اور دکھ پاتے ہین۔ سے من تو اس کلپنا کو دور کر کہ یہ ...
پراپت ہو۔ اور یہ ارمنتاب ہے یہ نہ پراپت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا۔ اور سادھو
جنون کی سنگت کریگا۔ تب شانتی کو پراپت ہوگا۔ من بولا سنت جنون کے کیا
لکھشن ہین مجھے کہو۔ ہے من جو اچھے سنت جن اور دھاتما ہین۔ انکے یہ لچھن ہین
۱ سہج پاپ نہ ہونا اور اچھا کا تیاگ ۲ کم بولنا ۳ جب کہنا تب ست کہنا ۴ نرابھکار
ہونا ۵ شنتوش کرنا ۶ دکھی پرش پر دیا کرنا ۷ استری اور استری کے سنگی سے
بچنا ۸ دکھ مین دھیرج وان رہنا ۹ ست شاستر سننا اور بچارنا ۱۰ ست سنیہی کے
ساتھ نہ کرنا ۱۱ سنت جنون کا اور پرم ہنسون کا سنگ کرنا ۱۲ ادھم کا بچن کرنا۔ اور
اوچارنا اور اسکے ارتھ کو بچارنا ۱۳ یتھا شاستر چیشٹا کرنا ۱۴ جو کچھ سبھاوک
پراپت ہووے اسکو شاستر ودھی سمیت انگی کار کرنا ۱۵ دان کرنا ۱۶ اشنان کرنا
۱۷ شبھ کرم کرنا ۱۸ اداس تا یعنے سخی ہونا ۱۹ سب وشیون بھوگ اور سب لوک سے
ویراگ کرنا ۲۰ شم ہونا یعنے من کو روکنا ۲۱ دم یعنے اندریون کو اپنے بس مین کرنا
ہے من جسمین یہ سب لکھشن ہون وہ سنت جن ہین۔ وہ اپنے چت کو سبھی رس کے ہین
اور جو کوئی انکے نکٹ جاتا ہے۔ تو اسکی بھی رکشا کرتے ہین۔ ہے من جو ہین سنے

१ धर्मा
२ मोहित
३ निमित्त
४ विषयविलास
५ नर्था
६ कुंथ कुप
७ दृष्टि
८ यत्न
९ शुभकर्म
१० ...
११ पालना
१२ वस्तु
१३ पारमार्थिक
१४ व्यावहारिक
१५ सुखसाधनो
१६ संदेह
१७ ब्रह्मज्ञान
१८ वासना
१९ मन
२० निरहंकार
२१ पुरुष
२२ दया
२३ स्त्रीकेसंगी
२४ धैर्य
२५ स्नेह
२६ संग
२७ काम
२८ उच्चारण
२९ अर्थ
३० यथाशास्त्र
३१ चेष्टा
३२ सुभावक
३३ अंगीकार
३४ शुभकर्म
३५ उदासता
३६ निकट

1 [illegible] ہیں سادھوؤں کے سکھ دینے والے ہیں - اور دکھ کو ہرن کرنے والے
2 ہیں - [illegible] سنت جنوں کا [illegible] نہیں جاتا - جیسے اگنی سے پایا ہوا پدارتھ
3 اگنی روپ ہو جاتا ہے - جیسے [illegible] کے سنگ سے اسنت بھی سنت ہو جاتا ہے - اور
4 جو [illegible] کے سنگتی کرتا ہے - تو سنت بھی [illegible] ہو جاتا ہے - جیسے [illegible] و ستر [illegible] کے
5 سنگ سے [illegible] ہو جاتا ہے - جیسے مورکھ کے سنگت سے سادھو بھی اسادھو ہو جاتا
6 کیونکہ پاپ [illegible] سے سادھو کو بھی [illegible] کے سنگتی سے [illegible] آن آتے
7 ہوتے ہیں - سو [illegible] میں اس لیے تو سنت مہاتماؤں کی سنگتی کر اور [illegible] کا سنگ
8 [illegible] سو [illegible] میں تو نے دو چار پستک بھی دیکھی ہیں - اور کہنا اور [illegible]
9 [illegible] کی [illegible] ہیں - پرنتو ابھی تک تو نے سنگت مہاتماؤں اور سنت
10 جنوں کی نہیں کری ہے - اس کارن تیرے ہردے میں پرماتما کا [illegible] نہیں ہوتا
11 ہے تو سادھوؤں کی سنگت میں رہو - اور سنت جنوں کی سیوا کر - میں بولا سنت مہاتما
12 لوگ کہاں رہتے ہیں - وہ مجھکو کیسے پراپت ہوں - اور [illegible] ہو - اس میں پرم ہنس مہاتماؤں
13 [illegible] ملنا [illegible] ہے - [illegible] تو سنت [illegible] ملتے ہیں - پرنتو
14 [illegible] ہوتی ہے [illegible] بھی سنت مہاتما بہت ہیں
15 [illegible] سے ملتے ہیں - [illegible] نہیں ملتے - جن ڈھونڈا ان پایا ان پایا
16 [illegible] ہیں - اور وہ [illegible] استھان میں [illegible] کرتے ہیں - جیسے اجودھیا [illegible]
17 [illegible] کرکے ڈھونڈھے گا - تو [illegible] ملا جاوینگے - اور [illegible] میں جو کوئی مجھکو سادھو
18 ملا ہووے - اور جس میں ایک گن بھی [illegible] ہو - تو اسکو بھی انگی کار کر لینا - پرنتو سادھو
19 [illegible] پہچاننا - اسکا [illegible] گن [illegible] انگی کار کر لینا چاہیے - جیسے بھونرا کیتکی کے
20 کانٹوں کے اور [illegible] نہیں دیکھتا - اسکی سوگندھ کو ہی گرہن کرتا ہے - ایسے ہی تو بھی اپنا
21 [illegible] لینا - میں [illegible] کرتا ہے کہ [illegible] کا کیا روپ ہے - [illegible] میں ادّیا کا

1 [illegible] 2 ग्लानि 3 निवृत्ति 4 [illegible] 5 असंत 6 संगति 7 मूर्ख 8 उन्मत्तवत् 9 काल 10 मलीन 11 [illegible] 12 संगति 13 [illegible] 14 विषय 15 [illegible] 16 [illegible] 17 ध्यान 18 उदय 19 हृदय 20 [illegible] 21 प्रकाश 22 सेवा 23 [illegible] 24 परमहंस 25 [illegible] 26 दुर्लभ 27 [illegible] 28 शान्ति 29 [illegible] 30 [illegible] 31 [illegible] 32 [illegible] 33 [illegible] 34 [illegible] 35 [illegible] 36 [illegible] 37 [illegible] 38 [illegible] 39 [illegible] 40 [illegible]

1 अव्यक्त
2 भीतर
3 शून्य
4 अर्थ
5 स्पष्टता
6 दृढ़ वस्तु
7 ग्रहि
8 बाहर
9 अनाकुला
10 अविद्या
11 अनाकृति
12 मार्ग
13 आश्रय
14 जड़
15 मूर्ख
16 मनुष्य
17 आश्चर्य
18 दोष
19 देहधारी
20 आश्रय
21 कारण
22 निमित्त
23 घट
24 कपाल
25 समवाय
26 उपादान
27 मृत्तिका
28 सकारण
29 अद्वैतभाव
30 मृत्तिका
31 परिणाम
32 घड़
33 अच्युत
34 स्मृति
35 आदि
36 अधीन
37 आत्म साक्षात्
38 ब्रह्म स्वरूपता

کوئی شیء سروپ نہیں ہے۔ اویکت ہے۔ پرنتو وہ بھیتر سے شونیہ نہیں ہے۔ اور باہر سے شونیہ ...
سے سنکلت دکھائی دیتی ہے۔ جیسے آکاش میں اندر دھنش نانا پرکار کے رنگ دکھائی دیتا
آتا ہے۔ پرنتو اندر سے وہ دھنش شونیہ اور ان ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ ایسے ہی اودیا اُن
ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ اور جیسے اندر دھنش جل روپ بادل کے آسرے رہتا ہے۔ جیسے
یہ اودیا جڑ اور دکھ روپ ... کے آسرے رہتی ہے۔ اور یہ اودیا ... کی ...
سنتوں سے ... والی اور سیدھی مارگ سے ...
سے من سیاہ و دوان ہو۔ اور اودیا کو تیاگ اور سیدھے مارگ کو ... اور ...
آسرے لے۔ اور آتم پد کو پراپت ہو کر شانتی پاوے۔ من پوچھتا ہے کہ کارن کو
پرکار کے ہیں۔ ستے من کارن دو پرکار کے ہوتے ہیں۔ ایک تو ... کارن
جیسے گھٹ کا کارن کپال ہے۔ دوسرے سمواے یعنی اُپادان کارن ... جیسے
گھٹ مرتکا کا کارن ہے۔ اور جو دونوں کارن سے اُتپن ہوتا ہے ... کارن والا
کہلاتا ہے۔ آتما دونوں پرکار سے جگت کا کارن نہیں ہے۔ آتما ادویت ہے۔ ...
کارن نہیں ہے۔ اور سمواے کارن اس سے نہیں کہ اپنے سروپ سے ... ہوا
نہیں ہوا جیسے مرتکا پرنام کر گھٹ ہوتا ہے۔ تیسے آتما کا پرنام جگت نہیں ہے۔ آتما
اچیت ہے۔ من بولا سمرتی کس کو کہتے ہیں۔ اور سمرتی کس کی ہوتی ہے۔ ستے من سمرتی اس
کہتے ہیں۔ اور سمرتی اس کی ہوتی ہے کہ جس پدارتھ کو پہلے دیکھ لیا ہو۔ ستے من آگے
تو نہیں کوئی پدارتھ جگت آدک نہ تھا جس کی سمرتی کو پاتے اس جگت کے آدین ...
ادویت آتم ستا ہے۔ اس میں سمرتی کیا ہے۔ ستے من پہلے تو دیکھ کر گیانی کو جگت نہیں
بھاستا اس کو سمرتی کس کی کہیے۔ اس کو تو کیول برہم ستا دکھلائی دیتی ہے۔ جیسے ...
راتری کی سمرتی نہیں ہوتی تیسے گیانی کو جگت کی سمرتی نہیں ہوتی۔ ...
جان کہ یہ جگت نہیں ہوا ہے۔ اور نہ آگے ہوگا۔ کیول برہم ستا ہو رہی ہے ...

سو اَدویت ہی اسکا ہی ابھاس ہے جو ابھاس کو است جانئے تو سمرتی کو بھی است
مانئے۔ جیسے سپنے مین جو سرشٹی کا ابھاس ہوتا ہے۔ اور اسمین انبھو اور سمرتی
ہوتی ہے۔ اور جاگنے پر اسکی سرشٹی کا انبھو اور سمرتی کا ناش ہوجاتا ہے۔ اور جیسے
کوئی پرش استھل مین ندی کو دیکھتا ہے۔ اور است جانکر اسکی سمرتی کرتا ہے۔ سو وہ
ندی تو کچھ ہی نہین۔ اور جب ندی است ہے۔ تو اسکی سمرتی کیسے ست ہووے
ایسے ہی اگیانی کے نشچے مین جو جگت کہا ست ہوا ہے۔ سو است ہے۔ اسکی سمرتی
اور انبھو کیسے ست ہووے ــ جیسے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہے۔ سو پدارتھ
کوئی نہین سب برہم ہے اپنے آپ مین استھت ہے۔ اور جیسے پھرنا ہوتا ہے
تیسے ہی ہوکر بھاستا ہے۔ من ہولا پہلے منش کا شریر ات دا ایک تھا۔ پھر ادھی
بھوتک ہوگیا۔ اسکا کیا کارن ہے۔ اور ات وا ایک۔ اور ادھی بھوتک کسکو
کہتے ہین بھن ابھن کیسے کہو ــ جیسے من برہما جی کا شریر ات دا ایک ہے اکاس روپ
جب برہما جی کو درڑھ سنکلپ ہوا تو اسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اسی
من سے ہی من تو ہوا ہے۔ اور جیسے برہما کا شریر ات وا ایک ہے تیسے ہی سب شریر ات
وا ایک ہین۔ سو سنکلپ کے درڑھتا سے ادھی بھوتک بھاسنے لگا۔ ات وا ایک
اسکو کہتے ہین کہ جسکو بھوت بھوشت ورتمان تینون کال کا گیان ہو اور جہان مین
جاوے اس استھان پر بھن ماتر مین چلا جاوے۔ اسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
سبکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہے۔ کہ جو شریر منش کا ہوتا ہے۔ وہ اگیان اور
مورکھتا مین پڑا رہتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی دیہہ سے چلایمان نہین ہوتا ہے۔ من
پرشن کرتا ہے۔ کہ آتما کیا وستو ہے۔ اور اسمین جگت کیسے بھاستا ہے۔ بستار پوربک
مجھسے برنن کرو ــ جیسے من آتما اوستو روپ ہے۔ اور جیسے اکاش مین نیلتا اور
بازی گر کی بازی۔ اور رسی مین سرپ اور سیپی مین رجت اور پرچھائین مین

1 अभाव
2 असत्य
3 असत्य
4 विचार
5 अनभव
6 मृग [illegible]
7 नदी
8 भाषन
9 असत्य
10 अनभव
11 फुरना
12 मनुष्य
13 शरीर
[illegible]
14 अधिभूत
15 भिन्नाभिन्न
16 दृढ़संकल्प
17 [illegible]
18 [illegible]
19 वर्तमान
20 काल
21 अस्थान
22 [illegible]
23 मूर्खता
24 देह
25 चलायमा[न]
26 प्रश्न
27 वस्तु
28 भावना
29 विस्तारपूर्वक
30 अवस्तुरूप
31 नीलता
32 सीपी
33 रजित
34 परछाईं

1 निद्रा च / 2 भ्रम	بشالچ بھرم سے بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ سپنو
3 भावना / 4 इच्छा	جب اپنے سروپ مین جاگتا ہے۔ سب بھرم نشٹ ہو جاتا ہے۔ سے من جو کچھ کہ سپنے
5 आदिबुद्ध	کے دُکھ بھاسے ہے۔ اور کچھ نہین جسمین بھاونا دڑھ ہوگئی ہے۔ وہ ستیہ بھاشنے لگا
6 { अनात्म / अनात्मा	
7 [illegible] / 8 पुरुष	ہے من آدبُدھ مین کیول آتم ستیا ہی تھی اُسمین جب چت سموت پھُرے۔ تب
9 आनन्द / 10 [illegible]	جگت روپ بھاشنے لگا جسکا کوئی کارن نہین۔ اُسکو است جاننا چاہیے۔ کیونکہ
11 [illegible] / 12 शून्य	واستو مین کچھ بنا نہین ہے۔ جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ سے من یہ جگت
13 निराकार / 14 निर्विकार	آکاش وت شونیہ اور نراکار اور نروکار ہے۔ اور نراکار مین اکار اور نروکار مین
15 साकार / 16 विकार	وکار بھاشتے ہین۔ اور یہی آشچرج ہے۔ کہ سب آکار جو درشٹی مین آتا ہے سو
17 आश्चर्य / 18 दृष्टि	وہی نراکار روپ ہے برہم ستیا ہے۔ اس پرکار ہو کر بھاشتی ہے۔ سے من اس جگت
19 दृश्यसत्यता	است بھی کہا نہین جاتا۔ جو وہ است ہوتا تو پرلے ہو کر پرتھوی جل وایو تیج آکاش
20 असत्य / 21 प्रलय / 22 प्रगट	پرگٹ نہین ہوتا۔ اور پرلے ہو کر جو اُتپن ہوتے ہین وہ بھی نہین ہوتے۔ اس
23 उत्पन्न / 24 चैतन्यरूप	یہ جگت است نہین چیتن روپ آتما کا ہے یہ سو بھاو ہے۔ کہ آتم ستیا ہی اس پرکار
25 सुभाव / 26 आत्मसत्ता	ہو کر بھاشتی ہے۔ سے من پنچ بھوت پرتھوی جل وایو تیج آکاش اور چھٹے سے من
27 पञ्चभूत / 28 स्थूल / 29 दृष्टि	تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹی آتے ہین۔ تب ہی تک
30 शान्ति / 31 रहित	جگت ہی ہے۔ اور جب ان سے رہت کیول چیتن بھاشے۔ تب اُسکا نام پرم پد ہے
32 चैतन्य / 33 आश्रय	سے من جب تو آتما مین آتم ابھمان کرتا ہے۔ تب آپکو دکھ پایا جاتا ہے۔ اور
34 { आत्मअ / भिमान	آپکو جیتا اور مرتا مانتا ہے۔ اور جب تو دیہہ ابھمان کو تیاگ کرکے آتما کو آتما مانتا ہے
35 विकारमान	تب جیتا ہے۔ اور نہ مرتا ہے نہ ششتر سے کٹتا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے۔ نہ جل
36 देहअभिमान / 37 शस्त्र / 38 दग्ध / 39 पवन	ڈوبتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ سے من چیتن آتما کے مرتیو کبھی نہین ہوتی ہے
40 चैतन्यआत्मा / 41 स्वरूप	مرتا ہے۔ اور شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا ہے۔ اور شریر کے دگدھ ہونے سے
42 सम्पूर्ण / 43 विषय / 44 भक्ष	آتما دگدھ نہین ہوتا ہے۔ سمپورن وشے بھکشن ہو جاوین تو بھی آتما بھکشن نہین ہوتا آتما

نت شدھ اور اجنم روپ ہے۔ کیونکہ چت وہ سروپ سے دوسرے بھاو کو پراپت
نہیں ہوتا ہے۔ ہے من پھرنی اور اپھرنی مین بھی وہی ہے۔ پرنتو پھرنی سے جگت
بھاستا ہے۔ سو جگت بھی کچھ وستو نہیں ہے۔ یہ بھی وہی روپ ہے۔ ہے من گیانی
پرشون کو یہ بھاستا ہے۔ اور اگیانی کے نشچے مین جگت درشٹی آتا ہے۔ سو جگت
متھیا ہے۔ جیسے نیتر کا کھولنا اور موندنا ہوتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین جگت کی اتپتی
اور پرلے ہوتی ہے۔ ہے من جب چت سنبدن پھرتی ہے۔ تب جگت روپ ہو کر
بھاستا ہے۔ اور جب پھرنے سے رہت ہو جاتی ہے۔ تب جگت کا ابھاس ہو جاتا ہے
ہے من جگت کی اتپتی اور پرلے مین آتم ستتا جیون کے تیون رہتی ہے۔ اور جیسے کھولنا
اور موندنا نیترون کا سوبھاو ہے۔ تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا سنبدن کی سوبھاو ہے
اور جیسے وایو جب چلتی ہے تب ہی بھاستی ہے۔ اور سگندھ درگندھ دیتی ہے۔ اور جب
وایو نہیں چلتی تب کچھ بھی نہیں بھاستی اور سگندھ دیتی ہے نہ درگندھ۔ ایسا ہی جگت
بھاستا ہے۔ سو آتما ہی روپ ہے۔ بھرم نہیں اور جگت کی اتپتی استھتی اور پرلے
یہ تینون آتما ہی کا ابھاس ہے۔ ہے من یہ سب پدارتھ جو سنکلپ سے رچے ہوئے ہین
سو سب ہی آتم روپ ہین۔ اور کچھ نہین۔ ہے من برہم روپی آکاش سے جب
اسکی سوکشم اور پھرنا ہوا۔ کہ اہنکار اسمے لینے مین ہون۔ تب اسکے اور نے آپکو
ہو جانا۔ جیسے اپنے سپنے مین کوئی پرش آپکو جو جاننے۔ اور پھر سب آتما ہو
ویسے ہی [illegible] تب آتما اہنکار آگے کار کرکے جو جاننے لگا۔ اور اسمین جو نشچے
ہو گیا۔ وہی بدھی ہوگی اور جیسے وایو کا پھرنا ہوتا ہے تیسے ہی اسمین سنکلپ وکلپ
روپی پھرنی ہوئی اور اسیکا نام ہے من تو ہوا ہے۔ ہے من تیرے ساتھ ملکر چت اور
دیہہ کو چیتا۔ اور اسکو اپنے آپ مین دیہہ اور اپا [illegible] بھاسنے لگین۔ اور بھاست
اسنے اپنے ساتھ شریر کو دیکھا۔ اور جانا کہ یہ شریر میرا ہے۔ جیسے کوئی سپنے مین

1 नित्य
2 शुद्ध
3 [illegible]
4 [illegible]
5 भाव
6 [illegible]
7 दृष्टि
8 मिथ्या
9 नेत्र
10 उत्पन्न
11 प्रलय
12 चित्त संवेदन
13 फुरना
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 वायु
20 [illegible]
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 स्वाद
28 सूक्ष्म [illegible]
29 फुरना
30 अद्वितीय
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 अहंकार
37 [illegible]
38 बुद्धि
39 वायु
40 संकल्प
41 विकल्प
42 [illegible]
43 चेता
44 [illegible]

اپنے ساتھ شریر کو دیکھے۔ تو بڑا استھول شریر درشٹی میں آوے۔ ایسے ہی استھول
شریر کو اپنے ساتھ دیکھا۔ اور جیسے سپنے میں سوکشم انو سے بڑے پربت کھائی
ہیں۔ تیسے سوکشم انو سے استھول وراٹ شریر بھاسنے لگا۔ پھر اُسی میں دیش اور کال
کی کلپنا کری۔ نانا پرکار کے استھاور جنگم پرانی بھاسنے لگے۔ جیسے سپنے میں دیش
اور کال اور پدارتھ بھاسنے ہیں۔ ہے مُن یہ سب تیرا ہی وکار ہے۔ آتما تو سدا
چیتن روپ ہے۔ اور نرلیپ ہے۔ ہے مُن اسی نت شانت اور چیتن
میں جگت استھت ہے۔ اور وہ ادھشٹھان ستتا سدا شانت روپ ہے۔ اسمیں کچھ بھید
کداچت نہیں۔ جیسے جل میں ترنگ ابھید ہیں۔ اور سورن میں بھوشن ابھید
ہیں۔ تیسے ہی جگت آتما میں ابھین روپ ہے۔ اور جیسے بیج کے انتر پھول اور
پھل اور سمپورن برکش ہوتا ہے۔ سو آد بھی بیج ہے۔ اور انت بھی بیج ہے۔ جب پھل پک جاتا ہے
تب بھی بیج ہی ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی آتما میں بھی جگت ہے۔ پرنتو سدا سم ہے۔ کداچت
بھید وکار بنا سم ارتھات تغیر کو پراپت نہیں ہوتا ہے۔ اور جو کچھ شبد اور ارتھ ہیں
وہ آتما سے بھن نہیں۔ برکش کے آد میں بیج ہے۔ اور انت میں بھی بیج ہے۔ اور
جو کچھ بیچ میں بھاستا ہے وہ بھی وہی روپ ہے۔ بھن کچھ نہیں۔ تیسے جگت کے
آد بھی آتم ستا ہے۔ اور انت اور مدھ میں بھی وہی ہے۔ جیسے جل میں ترنگ جل روپ
ہی ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے۔ جو کوئی سم اور شانت
روپ اور سکشم وت استھت ہے۔ اسمیں جگت کچھ نہیں پھرا۔ جیسے آکاش میں
شونیتا اور جل میں دروتا۔ اور وایو میں سپندتا ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم میں جگت ہے
اور جگت بھی برہم ہے۔ اسمیں بھاو اور ابھاو کلپنا کوئی نہیں ہے۔ برہم ستا ہی ہے
ہے مُن سمیرو آدک پربت اور ترن اور بنسپتی پرانی سے لیکر جب بھوت کہلاتا ہے
تو برہم ستا ہی بھاستی ہے۔ جیسے جل کا رس سب بنسپتی میں ہوا ہے۔ تیسے ہی

۱ स्थूल
۲ शरीर
۳ दृष्टि
۴ स्वप्न
۵ सूक्ष्म
۶ अनुभव
۷ अणु
۸ विराट
۹ देश
۱۰ काल
۱۱ कल्पना
۱۲ स्थावर
۱۳ जंगम
۱۴ प्राणी
۱۵ [illegible]
۱۶ [illegible]
۱۷ काल
۱۸ विकार
۱۹ शुद्ध
۲۰ चैतन्य
۲۱ निर्लेप
۲۲ चिद्घन
۲۳ सत्ता
۲۴ अधिष्ठान
۲۵ सत्ता
۲۶ सर्वदा
۲۷ तरंग
۲۸ अभेद
۲۹ मध्य
۳۰ विकार
۳۱ भिन्न
۳۲ आदि
۳۳ [illegible]
۳۴ अंत
۳۵ तरंग
۳۶ सम
۳۷ शान्ति
۳۸ [illegible]
۳۹ वत
۴۰ स्थित
۴۱ शून्यता
۴۲ द्रवता
۴۳ वायु
۴۴ स्पंदता
۴۵ भाव अभाव
۴۶ कल्पना
۴۷ सुमेरु पर्वत
۴۸ तृण
۴۹ [illegible]
۵۰ [illegible]
۵۱ भूत
۵۲ ब्रह्म
۵۳ रस
۵۴ वनस्पति
۵۵ व्याप्त

سب سنسار مین سنکشیم کر کے آتم ستا بیاپی ہوئی ہے۔ جیسے ایک رس ستا کھیش
ترن کچھ مین بیاپی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ تیسے ہی
ایک ہی برہم ستا انیک روپ ہو کر بھاستی ہے۔ جیسے مور کے انڈے مین انیک رنگ
ہوتے ہین۔ اور جب انڈا پھوٹ جاتا ہے تب اس سے انیک رنگ پرگٹ
ہوتے ہین۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہو کر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
انیک روپ جگت آکار روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جیسے من جب تک مور کا رس پرنام
کو پراپت نہین ہوتا۔ تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پرنام کو پراپت ہوا۔ اور
نانا نت روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
نانا نت ہو کر بھاستا ہے۔ تو بھی پرماتما سے بھن نہین ہوتا۔ جیسے من اگیانی کو جگت
نانا روپ بھاستا ہے۔ اور گیانوان کو ایک ہی روپ وہی پرماتما ہے۔ جیسے مور کے
انڈے مین نانا رنگ دکھائی دیتے ہین۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اس
جگت مین کچھ بھن پدارتھ بھاستے ہین۔ پرنتو ایک ہی برہم ستا ہے۔ دویت
کچھ نہین۔ جیسے من یہ دیہہ گھٹ کی نیائین اپجی ہے۔ اور کبھی بانش ہوتی ہے
پرنتو آتما روپی آکاش سب کے بھیتر اور باہر اکھنڈ اور ابناشی ہے۔ جیسے انیک
گھٹ مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پدارتھون مین ایک ہی
برہم ستا آتم روپ کر کے استھت ہے۔ جو کچھ استھاور جنگم جگت درشٹی مین آتا ہے
سو سب ہی برہم روپ ہے۔ اور کھات کال کریا کارن کا بیج اور جنم استھتی سنگھار
آدک جو سنسار ہے۔ سو سرب ہی برہم روپ ہے۔ جیسے مرتکا سے گھٹ بھن نہین تیسے
آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ جیسے وایو سے سپند اور جل سے ترنگ بھن نہین تیسے
آتما سے پرکرتی بھن نہین جیسے جل اور ترنگ شبد ماتر دو ہین۔ پرنتو بھید اور بھاو
کچھ نہین۔ اگیان کر کے ہی بھید بھاستا ہے۔ اور گیان کر کے پرنشٹ ہو جاتا ہے جیسے

۱ सूक्ष्म
۲ [illegible]
۳ [illegible]
۴ [illegible]
۵ [illegible]
۶ परिणाम
۷ नानात्व रूप
۸ भिन्न
۹ नानारूप
۱۰ [illegible]
۱۱ नानारंग
۱۲ भिन्न 2
۱۳ ब्रह्म सत्ता
۱۴ [illegible]
۱۵ देह
۱۶ घट
۱۷ उपजी
۱۸ नाश
۱۹ भीतर
۲۰ अखंड
۲۱ अविनाशी
۲۲ स्थित
۲۳ जंगम
۲۴ स्थावर
۲۵ दृष्टि
۲۶ काल
۲۷ क्रिया
۲۸ कारण
۲۹ [illegible]
۳۰ जन्म
۳۱ [illegible]
۳۲ संहार
۳۳ सर्व
۳۴ मृत्तिका
۳۵ घट
۳۶ भिन्न
۳۷ वायु
۳۸ स्पंद
۳۹ तरंग
۴۰ प्रकृति
۴۱ शब्दमात्र
۴۲ भेद
۴۳ [illegible]

1 सीपी
2 रूपा
3 विमुख
4 सन्मुख
5 कृतघ्न
6 अबोध
7 बोध
8 सार
9 भावना
10 चेतना
11 मिथ्या
12 स्वप्नवत
13 दीपक
14 विष्णु
15 गोपाल
16 भूमरूपी
17 इंधन
18 धागा
19 मिरचा
20 तिल्ला
21 सत्ता
22 ससता
23 अस्थान
24 गढ़
25 दीपक
26 शुद्ध
27 प्रकाशमान
28 संकल्पी
29 मल
30 रहित
31 विरक्त
32 बंध
33 भाव अभाव
34 शुद्ध निरंजन
35 सत्ता
36 सर्व
37 बन
38 मूल
39 उपजे
40 सकल सत्ता
41 आदिदेव
42 आदि चैतन्य
43 सर्व
44 व्यापक
45 शिवजी

رسی مین سرپ اور سیپی مین روپا بھاستا ہے - تیسے ہی آتما مین پرکرتی ہے - ہے من
جب تو سنسار سے بمکھ ہو جاوے - اور سنسار کی ستتا تجھ مین نہ بیاپے - تب
جان کہ مین شانتی کو پراپت ہوا - ہے من کرکے جو کچھ تجھکو دوئت بھرم ہے - سو ابودھ
اوپجا ہے - اور بودھ سے نشٹ ہو جاتا ہے - آتما تو پرم ارتھ سار ہے - اسکی بھاونا
ہی کرنی چاہیے - تب سنسار بھرم سے مکت ہوگا - ہے من جو کچھ تو سپنے
دیکھتا ہے - اور اندریون سے جانتا ہے - اور چنتا کرتا ہے - وہ سب متھیا اور سپنوت
دیتا ہے - ہے من وہی آتما اس جگت روپی مندر کا پرکاش کرنے والا دیپک
اور وہی جگت روپی برچھ کا بیج ہے - اور وہی جگت روپی پسو کا گوپال ہے
جیو بھوت روپی موتیون مین اکٹھا کرنیوالا آتما روپی دھاگا ہے - اور وہی مرچے
اور بھوت روپی مرچون مین تیکھا ہے - اور ست مین ستتا اور است مین استتا ہے
اور وہی جگت روپی گرہ مین دیپک کا پرکاش ہے - اور سب اسی سے سدھ
ہوئے ہین - چندرمان اور سورج آدک جو پرکاش روپ دیکھتے ہین وہی اسکا
پرکاشک ہے - ہے من جو سنکلپون کے مل سے رہت ہے وہی سنسار سے مکت ہے
ہے من جب تو اپ جانتا سنکلپ کرتا ہے - کہ مین ہون - تب اسی سنکلپ سے
بندھ جاتا ہے - جب اسکے بھاو سے ابھاو یعنی مکت ہوتا ہے - تب سکھ اور دکھ کا
بھی ابھاو ہو جاتا ہے - اور شدھ اور نرنجن ایک ستتا سرب آتما آکاش وت
ہوتا ہے - اور اسی کا نام مکتی ہے - ہے من ستتا روپ وہی آتم دیو اور سب کا مول
اور بیج وہی دیو ہے - سب اسی سے اوپجے ہین جیسے برچھ سے پتر اوپجے ہین
تیسے ہی سکل ستتا سے شو برہما شیو دیوتا اگنی وایو چندرمان سورج آدک
سب جگت کا آدی دیو وہی ہے - ایک ہی دیو اور شدھ چیتن اور سرب بیاپک
دیو وہی آتما ہے - اور سب اسی کے چاکر ہین - ہے من شیوجی مہاراج بھی

ایساہی نروپن کرتے ہین۔ کہ ہم جو اس جگت مین بڑے برہما اور رودر آدی اُتپتی اور
سنگھار کے ہیتو ہوئے ہین۔ تو اُسی نتیہ دیو سے پرگھٹ ہوئے ہین۔ جیسے اگنی سے
بسپھلنگ اُڑتی ہین۔ اور سمندر سے ترنگ اُٹھتی ہین۔ تیسے ہی ہم اُس سے پرگھٹ
ہوتے ہین۔ ہے من تو اس سے بھن درشٹی تیاگ دے۔ کہ یہ جگت اودیمان ہی جیسے
مرگ ترشنا کا جل اسَت ہوتا ہے۔ تیسے ہی جگت بھی اسَت ہے۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
جل پان کر کے کوئی ترپت نہین ہوتا ہے تیسے ہی یہ جگت مِتھیا ہے۔ ایسے پدارتھون کی باسنا
کرنی برتھا ہے۔ ہے من برہما سے لیکر ترن پرینت سب اسَت روپ ہین۔ باسنا
اور باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاو ہونے سے کیول آتم تت ہی
رہ جاتا ہے۔ اور سارے بھرم مِٹ جاتے ہین۔ ہے من تو جگت کے پدارتھون
اور شیوون کو دیکھ دیکھ کر کیا پرسن ہوتا ہے۔ یہ جگت اور جگت کے پدارتھ آدک تو
بھرم ماتر ہی ہین۔ واستو مین کچھ نہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور آکاس مین
نیلتا اور دوسرا چندرمان بھاستا ہے۔ تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاستی ہے۔ ہے من
تجھسے بارمبار یہی کہتا ہون۔ کہ یہ جگت اسَت ہے۔ اور اُسکا دیکھنے والا بھی اسَت ہے
اِس نانا روپ جگت مین تجھکو ست کیا بتایا جاوے۔ اور اسَت کیا کہا جاوے
جیسے جل مین دروتا اور پون مین سپند اور آکاس مین شونیتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین
جگت ہے۔ آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ ہے من تو سب اور سے درشٹی ہٹا کر آتما مین
استھت ہو جا کہ شانتی ملے۔ ہے من گیانوان کو بھی یہ جگت چت سے بھاستا ہے
اور اگیانی کو بھی بھاستا ہے۔ پرنتو اتنا بھید ہے۔ کہ اگیانی جب جگت کو دیکھتا ہے
تب اُسکو ست مانتا ہے۔ اور گیانوان شاستر جُگتی سے بچار کر اُسکو بھرانتی ماتر
جانتا ہے۔ کہ یہ جگت اودیا سے اُپجا ہے۔ اور اودیا کچھ وستو نہین ہے۔ جتنا آکار
سنگیہ جگت بھاستا ہے۔ سو کلپ کے انت مین نشٹ ہو جاتا ہے۔ جیسے سمندر سے

1 निरूपण
2 उत्पत्ति
3 संहार
4 हेतु
5 नित्यदेव
6 प्रगट
7 विस्फुलिंग
8 उपजते
9 तरंग
10 भिन्नदृष्टि
11 अविद्यमान
12 मृगतृष्णा
13 पान
14 तृप्त
15 मिथ्या
16 वृथा
17 तृणपर्यंत
18 वासना
19 वासक
20 अभाव
21 केवल
22 आत्मतत्त्व
23 प्रसन्न
24 वास्तव
25 नीलता
26 देह
27 असत्य
28 नानारूप
29 द्रवता
30 पवन
31 स्पंद
32 शून्यता
33 भिन्न
34 अस्थित
35 भेद
36 युक्ति
37 भ्रांतिमात्र
38 अविद्या
39 उपजा
40 वस्तु
41 आस्थावर
42 आकार
43 कल्प
44 अंत
45 नष्ट

1 विभाक
2 सबंध
3 अभाव
4 शब्द
5 लीन
6 शब्द
7 वासना
8 चिदाकाश
9 द्वैत
10 सत्य
11 दम्पुराण
12 प्रलय
13 वस्तु
14 महाप्रलय
15 भिन्न
16 बोधमात्र
17 उपजा
18 विकार
19 स्थित
20 रहित
21 आत्मसत्ता
22 अमूर्ति
23 मूर्ति
24 दृष्टि
25 भ्रममात्र
26 मिथ्या
27 असत्य भाव
28 वस्तु
29 फुरनी
30 अनंत
31 कोटिब्रह्माण्ड
32 भूताकाश
33 विश्वात्मन
34 आश्चर्य
35 वस्तु

ایک بوند نکال لیے۔ تو وہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیاپک روپ ہو جاتی ہے۔ تیسے
مایا اور اودیا ست اور اسست آدک سب سنبندھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سب شبد
جگت مین ہین۔ جب جگت ہی لین ہو جاتا ہے۔ تب شبد کہان۔ ہے من وہ استھو بین نہ
کچھ اُپجا ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی چدا کاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ دویت اُپجی ہے
سو دیہہ اور دویت کو شنیہ وت جان۔ اور جو تو کہے کہ جگت سرشٹی مین لین ہو جاتا ہے۔ ایک
کچھ ہو جاتا ہے کہ ناش وہی ہوتا ہے جو است ہے۔ اور جو تو کہے کہ جو وستو
اُپجی ہے۔ ہے من اُپجی ہوئی وستو بھی ست نہین ہوتی۔ اور جو تو کہے کہ تھا
مین چدا کاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاستا ہے۔ اس لیے یہ جگت
کچھ بھن وستو نہین ہوا۔ بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاستا ہے۔ ہے من جیسے
بیج اور برچھ مین کچھ بھید نہین۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاستا ہے۔ وہی برہم
روپ ہے۔ اور کچھ اُپجا نہین۔ اور جو اُپجا نہین۔ تو وکار اور بھید کیسے ہو۔ آپ
وہ بودھ ماتر ہی اپنے سروپ مین استھت ہے۔ ارتھات کارن اور کارج سے
رہت ہے۔ یعنے پرم شانت روپ اپنے آپ مین آتم ستیا استھت ہے۔ اور وہی
جگت روپ ہو کر بھاستا ہے۔ ہے من برہم اموُرتی ہی اسمین یہ موُرتی کیسے ہو
ہے من جو وستو کارن سے اُپجی ہے۔ تو ست ہوتی ہے۔ اور جو کارج بنا دیسی آتا ہے
تو وہ بھرم ماتر ہی ہوتا ہے۔ جیسے آکاس مین دوسرا چندرمان بھاستا ہے۔ سو اُسکا کوئی
کارن نہین وہ مِتھیا بھرم سے ہی بھاستا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت است ماتر ہی بھاستے
یہ جگت کچھ وستو نہین۔ ہے من چت آکاس کی پھرنی سے اننت کوٹی برہمانڈ
بن گئے ہین۔ اور اسی کو بھوت اکاش کہتے ہین۔ ہے وشواتمن یہ بڑا اچرج ہے۔
کہ جو وستو ست روپ ہے۔ تو است کی نیائین بھاستی ہے۔ یعنے آتما جو سدا اننت روپ ہے
وہ تو اگیان سے بھاستی نہین۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی نیائین

ہو بھاستا ہے۔ شریر آدک درشن اَسَت روپ ہے۔ سو ستیہ ہو کر بھاشتا ہے۔
سے من پھول سیتے پر جیسے کے توڑنے میں بھی جتن ہوتا ہے۔ پرنتو آتما کے
پانے میں جتن نہیں ہوتا ہے۔ سپنے من مورکھ یہ جگت تو سپنے وت ہے۔ جیسے سپن
جاگرت کے پشچات کچھ نہیں۔ تیسے یہ جگت آدک سرب پدارتھ بودھ کے پانے کے
پیچھے انت میں کچھ نہیں۔ اس سے لیے جگت اور سپن دونوں سماں ہیں۔ اور جیسے
سکھوپتی میں سپن ہو۔ تیسے ہی یہ جگت ہوا ہے۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
مایا کوئی سنکلپ کوئی واسنا کہتے ہیں۔ پرنتو واستو میں یہ سب برہم روپ ہے
بھن کچھ نہیں۔ جیسے سوورن سے بھوشن بنتا ہے۔ اور بھوشن کیول سوورن کا روپ ہے
سوورن سے الگ بھوشن کچھ وستو نہیں۔ تیسے ہی آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں ہے
من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو اس جگت میں منش دیوتا دَیت راکھشس پربت ندی نگر
آدک۔ پرتھوی جل تیج وایو اکاش استھاور جنگم ہیں۔ انکی اُتپتی کس پرکار ہوئی ہے
سپنے من۔ جیسے رسّی میں سرپ اور سیپ میں روپا۔ سورج کی کرنوں میں جل
اکاش میں برچھ اور دو چندرماں۔ اور گندھرب نگر۔ اور منوراج کے برچھا سمندر
ترنگ۔ آکاش میں نیلاپن۔ ناؤ میں بیٹھنے سے تٹ کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے
دکھلائی دیتے ہیں۔ اور بادل کے چلنے سے چندرماں دوڑتا ہی بھاشتا ہے۔ اور
ستون میں پتلے اور بھوشٹ تا آدک سے لیکر جو سب پدارتھ اَسَت ہیں وہ ستیہ
دکھلائی دیتے ہیں۔ تیسے ہی سب جگت اگیان سے بھاشتا ہے۔ سو اگیان سے ہی
سب کی اُتپتی درشٹی آتی ہے۔ اور گیان سے لین ہو جاتی ہے۔ جیسے نیند میں سپنے کی
سرشٹی اُتپن ہو جاتی ہے۔ اور جاگنے سے نشٹ۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
اُتپتی ہو جاتی ہے۔ اور سمیک گیان سے نرورت ہو جاتی ہے۔ سو اودیا کچھ وستو نہیں ہے
سپنے من اودیا تو سپر برہم چدا کاش روپ شدھ اننت پریا ستہ روپ ہے۔ اس

1 दृष्टि
2 [illegible]
3 पतन
4 मूर्ख
5 स्वप्नवत
6 जागृत
7 पश्चात
8 अन्त
9 स्वप्न
10 समान
11 सुषुप्ति
12 अविद्या
13 संकल्प
14 इच्छा
15 वासना
16 भिन्न
17 सुवर्ण
18 भूषण
19 वस्तु
20 प्रश्न
21 मनुष्य
22 दैत्य
23 पर्वत
24 नदी
25 नगर
26 स्थावर
27 जंगम
28 उत्पत्ति
29 सीप
30 रूपा
31 किरणों
32 गंधर्व
33 नगर
34 मनोराज
35 नीलापन
36 तट
37 स्तम्भ
38 पुतली
39 भासमान
40 नगर
41 उत्पत्ति
42 दृष्टि
43 लीन
44 नष्ट
45 सम्यक
46 निवृत्ति
47 अविद्या
48 वस्तु
49 शुद्ध
50 [illegible]

نہ جگت اُتپن ہوتا ہے۔ نہ لین۔ جیوں کا تیوں آتما ستیتا اپنی آپ ہیں استھت ہے۔
سے من استھتین جگت ایسا ہے۔ جیسے دیوار پر چتر ہوتے ہیں۔ یا جیسے تھمبھ میں پتلی
ہوتی ہیں۔ اسی پرکار یہ سرشٹی تیرے من ہیں ہے۔ واستو ہیں کچھ نہیں ہے۔ سب
آکاش روپ ستیو ہے۔ جب چت سپندن سپند روپ ہوتی ہے۔ تب نانا پرکار
کا جگت ہو کر بھاستا ہے۔ اور جب نسپند ہوتا ہے۔ تب جگت نشٹ جاتا ہے۔ سے من
اس پرکار سے جگت کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اس پوتھی کے بچار سے
تیری ہیں اُودے ہوگی۔ اور لوبھ موہ ستمبا ابھرکتا آدک روگ دور ہوں گے
سے من جیسا پرتھوی اور آکاش اور پہاڑ ہیں یہ سب چدآکاش روپ ہے
چدآکاش سے بھن کچھ نہیں۔ سے من یہ جگت اکارن ہے۔ اور جو اسکا کارن بھی
مانیے تو آتم روپی پرمیشور کا کال ہے۔ اور سنکلپ اسکے چلکے ہیں۔ اور ان سے چیتن روپی
اس سے اُپجے ہیں۔ سے من احساس بھی وہی ہے۔ کچھ دوسری وستو نہیں
اور بعض پرتھوی جل اگنی وایو سب ہی چیتن روپ ہیں۔ چیتن سے
جو سب جگت بھاستا ہے۔ سو احساس پاتا ہے۔ اور اسکے سروپ دو ہیں
نام سنپا اور اچھرنے کا نام شکتی ہے۔ ایسے ہی دو روپ چیتن کے
ہیں۔ ٹھہرنے روپ چیتن کا نام جگت ہے۔ اچھرنے کا نام برہم ہے۔ سے من
سنپا اکچھ ہیں شبد کی پرورتی نہیں ہوتی جب ٹھہرتی ہے۔ تب درشٹا درشن
درشٹ ہو کر بھاستی ہے۔ اور ایک سے انیک روپ ہو جاتی ہے۔ اور جب سنپا ٹھہرتی ہے
تو انیک سے ایک ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک ہی جل ندی نالہ اور تالاب آدک
سے مکھیا پاتا ہے۔ اور جب سمندر ہیں ملتا ہے۔ تب ایک روپ ہو کر بھاستا ہے۔ جیسے
کال کے بہت نام ہوتے ہیں۔ دن مہینا برس جگ کلپ گھڑی پل سو کال ایک ہی ہے
اور ایک مرتکا کی سنپا ہاتھی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہیں۔

1 उत्पन्न
2 लीन
3 ज्योंकात्यों
4 आत्मसत्ता
5 चित्र
6 स्तम्भ
7 पुतली
8 सृष्टी
9 वास्तव
10 स्पन्द
11 निरंतर
12 [illegible]
13 उदय
14 [illegible]
15 तृष्णा
16 [illegible]
17 निवृत्त
18 चिदाकाश
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 अनुभव
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 पृथ्वी
28 वायु
29 चैतन्य
30 भिन्न
31 सब
32 अभासमान
33 [illegible]
34 स्वरूप
35 अफुरने
36 सत्ता
37 शक्ति
38 चैतन्य
39 ब्रह्मसत्ता
40 अफुर
41 प्रवृत्ति
42 दृष्टा
43 दृष्ट
44 दर्शन
45 भिन्न
46 संख्या
47 काल
48 युग
49 कल्प
50 मृत्तिका
51 संज्ञा

پھول سے پتے پھل اور ڈالیں بھن بھن نام ہوتے ہیں۔ پرنتو برچھ تو ایک ہی ہے۔ ترنگ
اور بدبدی آدک نام ہوتے ہیں۔ پرنتو جل تو ایک ہی ہے۔ سوبرن تو ایک ہی۔ پرنتو بھوکھن
انیک پرکار ہو جاتے ہیں۔ ہے من ایسے ہی پرم آتما میں جگت انیک روپ اور نام
پراپت ہوتا ہے۔ پرنتو وہ سدا ایک رس روپ ہے۔ ہے من وشو کا کرتا بھی برہم ہے۔
اور وشو کریا بھی برہم ہے۔ اور وشو کا سادہک بھی برہم ہے۔ اور جس سے یہ وشو ہے
سو بھی برہم ہے۔ ایسا جو سرب آتما ہے۔ اسکو میں بھی نمسکار کرتا ہوں۔ اور ہے من بدھی
وندوت کرا دھرم پریا تمارے تمہ ہے من بدھی وان گیانوان کا یہ کتھن ہے۔ کہ یہ جگت
خرگوش کے سینگ کی نیائیں است ہے۔ کیونکہ جو آد میں نہ ہو اور انت میں بھی نہ رہے
اور مدھ میں جو بھاسے۔ اسکو بھی است جاننا چاہیے۔ ہے من اگیانتا سے یہ بڑی
بھرانتی سنسار روپی اودے ہوئی ہے۔ پرنتو اس گرنتھ کے بچار کرنے سے نورت
ہو جاویگی۔ آدھے دن تک اس پوتھی کو بچارنا چاہیے۔ اور آدھے دن اپنے
آچار میں ونیت کرے۔ اور جو آدھے دن بچار نہ کر سکے تو ایک پہر اوشی ہی بچار کرے
یہ پوتھی بودھ پرکاش نام مکتی اوپائے آتم بودھ کی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے
من پرشن کرتا ہے۔ کہ اس پوتھی میں یہ برنن ہوا ہے۔ کہ سب چداکاش ہی ہے کچھ نہیں
سو یہ جو سدھ اور سادھ اور ودیادھر اور دیوتا آدک لوکپال بھاستے ہیں تو
تو کیوں بھاستے ہیں۔ ہے من یہ جو سب دیوتا بھاستے ہیں سو واستو میں کچھ ان کے
سنین میں برمہ سنکلپ ہی اپنے آپ میں استھت اور یہ جو سنکلپ دکھائی دیتے ہیں
سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہیں۔ پرنتو واستو میں کچھ ہے نہیں برہم کی
رنگی شکتی بھاستی ہے۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی میں سرپ اور سنکلپ نگر میں
تیسے ہی آتما میں یہ سارا جگت ہے۔ جیسے سپن میں نانا پرکار کی رچنا بھاستی ہیں۔
پرنتو تا کچھ سنین ایسے ہی یہ جگت ہے۔ جو پرش اسکو دیکھ کر ست جانتا ہے۔ وہ سمیک درشٹی

۱ दास
۲ बुद्बुदे
۳ सुवर्ण
۴ भूषण
۵ रूप
۶ विश्व
۷ कर्ता
۸ क्रिया
۹ साधक
۱۰ बुद्धिमान
۱۱ कथन
۱۲ सींग
۱۳ असत्य
۱۴ आदि
۱۵ अंत
۱۶ मध्य
۱۷ अज्ञान
۱۸ अज्ञानता
۱۹ भ्रांति
۲۰ उदय
۲۱ निवृत्त
۲۲ आचार
۲۳ विनीत
۲۴ अवश्य
۲۵ उपाय
۲۶ आत्मबोध
۲۷ प्रश्न
۲۸ वर्णन
۲۹ सिद्ध
۳۰ साध्य
۳۱ विद्याधर
۳۲ इन्द्रादिक
۳۳ लोकपाल
۳۴ वास्तव
۳۵ [illegible]
۳۶ [illegible]
۳۷ प्रतक्ष
۳۸ शुद्धसंकल्प
۳۹ रज्जु
۴۰ वास्तव
۴۱ [illegible]
۴۲ मृगतृष्णा
۴۳ संकल्पनगर
۴۴ स्वप्न
۴۵ रचना
۴۶ सम्यकदृष्टि

نہیں - وہ مورکھ ہے - جو پرشن کرتا ہے کہ برمھ بدیا کیا وستو ہے - ہے من تجھ کو بتایا
بہت لپٹیش وستو ہے - اور وہ اپر گت اور سوکشم سے سوکشم ہے - اسکے جاننے والے پرش
بہت کم ہیں - کیونکہ اسکے لابھ کو نہیں جانتے - اس کارن گرو مہاتما بھی انیتت ہی
وشٹا کی سے بلاتے ہیں - ہے من ست گرو مہاتما برمھ روپ وہی ہیں - کہ جو
بجن جیوون کو بھو ساگر سے پار اُتار کر اُنکے چیت کی ورتی کو متھیا جگت جال سے
شنکا یون سے نبرت کر کے بھید اور دُوئیت کا ابھیان اٹھا دیویں - ہے من
مورکھ برمھ بدیا کے پڑھنے سے بڑا لابھ ہوتا ہے - کہ وہ اہنکار کو مٹا دیتی ہے - اور
چنچل ہو رہا پانچوں اندریوں کو بس میں لاتی ہے - اور سب باسنا من سے ہٹا دیتی ہے
جیسے کچھوا ہاتھ پاؤن سمیٹ لیتا ہے - اسی پرکار پرش برمھ بدیا جانکر سب سنسار
کریاؤن اور بیوہاروں کو سٹلت کر کے بھاو سمیٹ کے برماتما میں استھت ہو جاتا ہے
من بولا - ہے جیو تو چیتن روپ اور سویم پرکاش ہے - پھر میرے ساتھ ملکر کیون
اپنے آپ کو بھول جاتا ہے - ہے من اسکا اُتر دِرشٹانت سہت تجھکو دیتا ہوں ساودھان
ہو کر سن - ایک راجہ بڑا بُدھی وان اور سب راجون میں سریشٹ راجا تھا - اُسنے
رات کو بہت سی مدرا پان کر لی - جب وہ ادھک متوالا ہو گیا - اُنمت ہو کر
محل سے نیچے اُتر آیا - اسکو یہ سدھ بدھ نہ رہی - کہ میں کون ہوں اور کہاں جاتا ہوں
ڈیوڑھی میں جو سپاہی چوکی پہرا دینے والے رہتے تھے اُنمیں آکر بیٹھ گیا وہاں ایک
سپاہی کی وردی رکھی ہوئی تھی وہ وردی اپنے شریر میں پہن لی اور بندوق ہاتھ میں لیکر سپاہیوں
کے ساتھ پہرا دینے لگا - جب کچھ ٹھیک ہوئی تو لوگون نے راجہ کو پہچان کر کہا - کہ مہاراج آپ تو
ہمارے سوامی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہوئی
کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیوڑھی پر پہرا دیتے ہو - راجہ نے اُتر دیا - کہ بھائی مَون ہو رہو
ایسے بچن مکھ سے نہ بولو - جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمھارے دونوں کے اوپر

۱ मूर्ख
۲ प्रश्न
۳ ब्रह्मविद्या
۴ वस्तु
۵ विशेष वस्तु
۶ अप्रगट
۷ सूक्ष्म
۸ पुरुष
۹ दुर्लभ
۱۰ कारण
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ [illegible]
۱۴ [illegible]
۱۵ [illegible]
۱۶ [illegible]
۱۷ अंतरंग
۱۸ मूर्ख
۱۹ अहंकार
۲۰ सर्ववासना
۲۱ कछुवा
۲۲ समेट
۲۳ मिथ्या
۲۴ क्रियाओं
۲۵ व्यवहार
۲۶ [illegible]
۲۷ चैतन्यरूप
۲۸ स्वयंप्रकाश
۲۹ उत्तर
۳۰ दृष्टांतसहित
۳۱ बुद्धिवान
۳۲ श्रेष्ठ
۳۳ मदिरा
۳۴ पान
۳۵ सुधिबुध नाश वाला
۳۶ उन्मत्त
۳۷ [illegible]
۳۸ वर्दी
۳۹ शरीर
۴۰ पहिचानली
۴۱ न्याई
۴۲ पहरा
۴۳ [illegible]
۴۴ स्वामी
۴۵ ड्योढ़ी
۴۶ मौन
۴۷ वचन
۴۸ मुख

پیا کرینگے میں تو دین سپاہی) راجہ کا کہنا ہوں راجہ اپنے محل میں سکھ سے بسرام
کرتے ہونگے۔ اتنے میں پرات کال ہوگیا۔ پردھان آدک راجہ کو سپاہی کے بھیس میں
دیکھکر بڑا اچرج کرنے لگے۔ اور ڈیوڑھی کے پہرا اور سپاہیوں سے پوچھا کہ کیا بات ہے
ڈیوڑھی بانوں نے اوتر دیا کہ ہم سب راتری بھر راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرنتو اسکا کان
نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپ کو بھول کر ندوش آتما کیوں پہرا دینے لگے۔ یہ سنکر پردھان
آدک نے ہاتھ باندھکر پرارتھنا کی۔ کہ مہاراج آپ محل میں چلئے۔ اور اس سپاہی
بھیس کو اتار ئے دربار کا سمیا آگیا۔ راجہ نے کہا۔ کہ میں دین سپاہی اور آپ ہمارے
سوامی ہو۔ ایسی بات آپکو کہنی جوگ نہیں ہے۔ جو راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کرودھوان
ہونگے۔ یہ بات راجہ کی سب لوگ سنکر دُچِنتا کو پراپت ہوئے اور محل کے بھیتر
سب نوکروں اور چاکروں کو بہت ڈرا کر پوچھا کہ ستیہ بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
ڈیوڑھی پر کیوں چلے آئے اور یہ کیسی باتیں کیوں کرنے لگے۔ انہوں نے اوتر دیا کہ
جب تک راجہ نے بھوجن کیا تب تک ہم لوگ اچی چاکری [illegible] سے راتری کو
راجہ نے سپاہی کا بیان کیا تھا ہم لوگ تو شبھ کے سوتے ہیں۔ کچھ سدھ نہیں کہ راجہ
انمت ہوکر محل سے کب باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو نشچے ہوگیا کہ راجہ کو وشیش
[illegible] بیان کرنے سے انمت ہو رہے ہیں۔ کچھ [illegible] جب راجہ سپاہی کا
تو اپنے آپکو جانکر بہت اچنبت ہوا۔ [illegible] کہ واستو میں میرا
سروپ پرم [illegible] پرکاش ایک رس ہے۔ پرنتو الپ [illegible] اور [illegible] کے نشے میں
انمت ہوکر اپنے سروپ کو بھول گیا۔ اور [illegible] ساتھ ملنا اور [illegible] میں
[illegible] سے اور [illegible] کے آنے سے اپنے روپ کو یاد کرکے جیو ہوگیا۔ اور پرماتما
[illegible] ہوکر اپنے آپکو [illegible] لگا کہ میں پاپاتما ہوں۔ دکھیا تما ہوں۔ دکھی ہوں
سکھی ہوں۔ دین ہوں۔ راجہ ہوں پانون تو چلتے ہیں۔ اور آنکھ دیکھتی ہیں۔ اور کان سنتے ہیں

1 दोष
2 दीन
3 विकार
4 विश्राम
5 प्रातःकाल
6 प्रधान
7 भेद
8 आश्चर्य
9 ड्यौढ़ी वानों
10 मर्यादा
11 आस्था
12 प्रार्थना
13 दरबार
14 समय
15 स्वामी
16 क्रोधवान
17 दुश्चिंता
18 भीतर
19 डरा कर
20 सत्य
21 चाकरी
22 चाकरी
23 मदिरा
24 पान
25 सुभि
26 उन्मत्त
27 प्रधान
28 स्वप्राय
29 निश्चय
30 [illegible]
31 [illegible]
32 वास्तव
33 स्वयंप्रकाश
34 [illegible]
35 अज्ञानता
36 [illegible]
37 [illegible]
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]
42 [illegible]
43 पापात्मा
44 दीन

اور جہان سے بات چیت ہوتی ہین۔ اور مین تیرے ساتھ ملنے سے اپنا کاری ہوکر
کہتا ہون۔ کہ مین چلتا ہون دیکھتا ہون سنتا ہون۔ بولتا ہون جیسے یہ ساجھ
اہنمت ہونے کے لچھن جب ہمارے من آیا۔ اور جیسون کا تون اپنے سروپ
اور پرکرتی کو جان گیا۔ اور جو جو باتین کہ اشتی سے اوستھا اپنی تھی انکو مین
کرکے اپنا کو پراپت ہو کر پشچاتاپ کرتا تھا۔ اسی پرکار سے ہے من جب مین اگیان
نشے سے اوتر کر برہم گیان کو پراپت ہوتا ہون۔ تو اپنے سروپ اور شریر کو
پہچانتا اور اندریان اور اہنکار آدک کے دھرم کو پرتھک پرتھک جانکر
سنین کہتا ہون۔ کہ مین دکھی ہون یا سکھی ہون کیا نشچے کر لیتا ہون کیونکہ
اپنے آپ مین آنند ہون۔ ایک رس ہون۔ اور مین کچھ کرتا بھگتا نہین ہون
اور نہ مجھ مین سکھ دکھ آدک دھرم ہین یہ سب پرکرتی مین کاہی ہے۔ اور ہے من
تو بھی اگیان مین کلپت ہے۔ وراستو مین تو بھی کچھ نہین ہے۔ سو رکھتا سے نام اور
سپ برستی کو اپنے چیتنیہ شکتی سے رچ لیا ہے۔ تو ہی شریر بن جاتا ہے اور
تو ہی نشچے اتمت ہو جاتا ہے۔ مین تو نرلیپ رہتا ہون ہے من اب تو تپ یا شنا سے
رہت ہوکر نرمل ہو رہ کیون دھکے کھاتا پھرتا ہے۔ اور ہے من جن جن شبدون کی اوٹ
ہونٹ دھار رکھی ہین۔ انکا بھی تو ہی دور کرنیوالا ہے۔ سوا اسکے تیرے کوئی نہین ہے
ہے من جیسا سمے تو اس جگت کے جال سے آپ اپنے چھوٹنے کا یتن کرے تو چھوٹ
سکتا ہے۔ پرنتو تو ہی اپنے آپ سے اس سنسار چکر مین پھنسا ہوا ہے۔ لاکھ کوئی کچھ
اور سمجھا دے۔ اور تو انگی کار نہ کرے تو کچھ بھی لابھ نہین ہوتا۔ پرنتو ست سنگ کا بڑا
پھل ہے۔ کہ مہاتماؤن کی شکچھا سے ست بچن سنتے اور ست شاستر کے پڑھنے
پڑھنے سے من تو بھی کبھی نہ کبھی سیدھے مارگ پر آجاتا ہے۔ ہے من نردوی شریر
نیرتی کے لیے یہی اوپائے ہے۔ کہ ست شاستر پڑھے۔ اور برہم ہڈیا سیکھے

١ निजरूप
٢ आनन्दीत
٣ अहंकार
٤ कुज्ञान
٥ पश्चात
٦ सुधि
٧ जो बात
٨ कीर्ति
٩ [illegible]
١٠ [illegible]
١١ [illegible]
١٢ [illegible]
١٣ [illegible]
١٤ बोलना
١٥ पृथक
١٦ रस
١٧ कर्ता
١٨ भोगता
19 विकार
٢٠ कल्पित
٢١ रचि
٢٢ शरीर
٢٣ नष्ट
٢٤ चिरंजीव
٢٥ सर्व
٢٦ ढ़कना
٢٧ निर्मल
٢٨ थके
٢٩ जितेन्द्रिय
٣٠ चाहें
٣١ यत्न
٣٢ [illegible]
٣٣ अंगीकार
٣٤ फल
٣٥ जिज्ञासा
٣٦ निर्दई
٣٧ निवृत्ति
٣٨ उपाय
٣٩ सत. जनो

ستسنگت کرے اور جہاں تک ہوسکے چت کو ایکاگر کرکے بھجن اور سمرن کرتا رہے
اور اُسنکار رکہہ یا گرو سے ہی وید اور شاستر کی آگیا ہے - ہے من مورکھ تو نے مجھکو
بڑا دکھ دے رکھا ہے - میں اتینت کشٹ وان ہوں - جب الشٹ ہو نا تمجھکو کشٹ کر
تب میں سکھی ہوں - اور ہے من جو تو وید شاستر اور ست گرو مہاتما کا آسرا چھوڑ کر
تیرے مورکھ کے بہکانے سے برے کرم کرتے ہیں - اور نت ہی ترشنا اور باسنا میں
پروت رہتے ہیں - اور ہر تجھ بندیا اور اپنے سروپ کو نہیں جانتے - اور نہیں تجا ہے
وہ اندھ کوپ میں گر کر اپنے پانوں میں آپ ہی کولہاڑی مارتے ہیں - اور پھر نشٹ
ہو جاتے ہیں - ہے من اتنا ہی تو جیوں کو کیوں بہکاتا پھرتا ہے - اور کیوں دکھ دیتا ہے
اور کیوں بشیوں کے اور دوڑتا ہے - اور کیوں ترشنا کرتا رہتا ہے - کہ یہ پدارتھ مجھکو
پراپت ہو - اور یہ نہ ہو - ہے من جو کچھ پدارتھ اکسمات پراپت ہو جاوے - اُسکا
تو بھوگ کر - اور جو پراپت نہ ہو - تو اسکا شوک مت کر جیسا کہ کسی نے کہا ہے - آتا ہو
تو ہاتھ سے نہ دیجے - جاتا ہو تو اسکا غم نہ کیجے - جس پرکار سمندر ندیوں کر کے نہ بڑھتا ہے
نہ گھٹتا ہے - سدا ایک تھا ور رہتا ہے - ہے من مورکھ آتما پرم دکھ کی دینے ہاری ہے
اور نہ آتما پرم سکھ دایک ہوتی ہے - ہے من کامنا کی بیری سے ادھک جان ہی
کا ستایا کرالی ہے - اور یہی نرک میں ڈالتی ہے - ہے من جو تو اسکو تیاگ کے ادویت
آتما میں استھت ہو جاوے - تو میں تیرا بڑا گن گاؤں - من بولا کہ ہے جیو تو مجھکو ہی بادھم یا
تاڑنا کیا کرتا ہے - میں اکیلا ہی برے بھلے کرم نہیں کرتا ہوں میرے ساتھ پانچ وستو
اور ہیں - ستھول شریر جسکے آسرے وشئوں اندریاں رہتی ہیں - دوسرے
اہنکار - اہنکار یہ کہتا ہے - کہ میں نے اگ اگ کارج کیا - اور وہ اہنکا چیتن اور جڑ
دونوں کے بیچ میں ہے اودیا کے کارن اوتپن ہو گیا ہے - تیسرے گیان اندری
کان آنکھ آدک جیسا تھا - چوتھے پانچوں پران یعنی پران - اپان - اودان - سمان بیان

1 संगत
2 संस्कार
3 आज्ञा
4 अत्यन्त
5 स्वार्थ
6 वहि:करण
7 प्रवित्त
8 अंधकूप
9 नष्ट
10 कल्याई
11 अकस्मात
12 [illegible]
13 शोक
14 नदीयाँ
15 भाव
16 आयुष
17 निराधार
18 दुखदायक
19 कामना
20 वैरी
21 अधिक
22 अद्वैत
23 स्थित
24 [illegible]
25 ताड़ना
26 बुरे भले
27 वस्तु
28 स्थूल
29 अहंकार
30 सूक्ष्म
31 कार्य
32 चैतन्य
33 जड़
34 मध्य
35 अविद्या

کہ جس سے یہ شریر تیار رہتا ہے۔ پانچوین وسون اندریان کے دیوتا۔ گیان اندریان
کے دیوتا یہ ہین۔ سورج۔ اشنی کمار۔ برن۔ وسو وشا۔ بایو۔ آنکھ۔ ناک۔ جیبھ۔ کان
تچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ باک۔ اندر۔ پانون پرجاپت
جمراج۔ اگن۔ یہ جیو ان پانچون وسون کے سمشٹات سے بھلا اور برے کرم
اور اہنکار ان کرمون کا کرنیوالا آپکو جانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مین ہی شریر کی سنگتی
ہون۔ اس بات پر اسکا نشچا جنمان جنم سے ہو رہا ہے۔ اسی کارن دکھ اور سکھ کو بھی
وہی اپنے آپ مین مانتا ہے۔ اگرچہ ان سب کے اکٹھا ہونے سے ملکر اپنے
آپ مین سمجھتا ہے۔ یہ من تو نے جو اہنکار کو اپنے ساتھ سنجوگ کیا۔ یہ تو
آپ ہی آپ ہمیشہ مین اودیا سے جڑا ہے۔ یہ من جسکا آد اور انت نہین ہے۔ اور وہ مدھ مین
ٹھہر جاوے۔ تو وہ کچھ وستو نہین اور نہ کچھ اودیا وستو ہے۔ یہ دونون اکارن ہین او
یہ من جو تو اپنے ساتھ شریر کو پاتا ہے۔ تو یہ شریر پہلے ہی کہتا ہے کہ مین نے
اس من مورکھ کے ساتھ ملکر بڑا دکھ پایا۔ یہ من آپ ہی تیرے اور شریر کے
شترو ہو رہتا ہے۔ باہر سے تو سنیہ کیا کرتا ہے۔ پرنتو بھیتر سے بڑا کال ایک
دوسرے کی ناش کرنے مین اچھا رکھتا ہے۔ جو دکھ شریر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کہتا ہے کہ
جو یہ من نہ ہووے۔ تو میرے تئین کوئی دکھ نہین ہے۔ من کا ملنا ہی دکھ کا کارن ہے
یہ من مورکھ دیہ کو تیرے سنجوگ سے دکھ ہوتا ہے۔ اور بیوگ سے کوئی دکھ
نہین ہوتا ہے۔ تو شریر کا سچا نام کیون لیتا ہے۔ جو کچھ کرتا ہے۔ تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی کیول
سب وشے ارتھات شریر دیوتا منشیہ سورج آکاش نرمل آدک اپنے انتر
لیے ہین۔ اور تو ہی سب دیوتاؤن کا دیوتا ہے۔ اور تو ہی بڑا بلوان ہے۔ دیکھو جو دیوتا
بڑا بلوان ہے۔ وہ بھی ایسا نہین ہو سکتا ہے۔ پرنتو تیرا ایسا ہونا کٹھن مانا ہون
اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان پران آدک اپنے اپنے بھوگ

1 [illegible]
2 [illegible]
3 निषेध
4 जन्मा जन्म
5 श्रद्धा
6 [illegible]
7 संयुक्त
8 [illegible]
9 [illegible]
10 पुराण
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 मोह
16 सर्वदा काले
17 कारण
18 संयोग
19 वियोग
20 [illegible]
21 केवल
22 विष
23 मनुष्य
24 निर्दय
25 अंतर
26 [illegible]
27 [illegible]
28 दुर्लभ

گربن کرتے ہین۔ تو اُنکے ساتھ کیون لپٹ وان ہوتا ہے۔ ارے من آبھیا دی
تجھکو وِراگ اور ابھیاس کے بل سے ایکاشچِتّر کیا جاوے۔ اور کسی وقت
اور کسی اوتھ کو جانے نہ دے۔ تب جیون کا تیوان پرماتما کے سروپ کا آنند او
پورن شکتی پراپت ہو سکتا ہے۔ جب تک تو بس مین نہ آوے سب کیا نشپھل ہے تو
سنسار کے سبھا کلپت سے کبھی نبرت نہ ہوگا۔ ہے من یہ جگت تو است روپ ہے
تو اسمین کیون بارم بار لپٹا یمان ہوتا ہے۔ اور کیون پڑتا ہے ساتھ بالک کرتا ہے
چل دور ہو میرے پاس سے۔ مین تو وہی اتیت شدھ آنند روپ پرماتما ہون
میرے پاس نہ کوئی من ہے۔ نہ کوئی اندریان ہین مین ادویت روپ ہون جو کون
تجھکو کیا پرہیجن ہے۔ کہ انسے ملکر دنیا کو پراپت ہون یہ ایکی لپٹ ہو جاوین۔ اتھوا
جنجال تک رہین۔ انکے پاس ہونے سے مین بکار کو پراپت نہین ہوتا۔ اور انکے
الگ رہنے سے میرا کچھ پرتو سادھن نہین ہوتا۔ اب مین نے گیان کرکے ان سب
کو ٹھیک جان لیا ہے۔ جیسے تلون سے جب تیل نکال لیا۔ تو پھر تلون مین تیل نہین پایا
اور دودھ سے جب ماکھن نکال لیا۔ تو پھر دودھ مین ماکھن نہین پایا۔ تیسے ہی
بچار کرکے جب اپنا آپ نکال لیا تب اپنا آپ تجھے نہین ملتا۔ ہے من مین نتیہ آنند
روپ ہون۔ سب جگت میرے ہی آسرے ہے۔ اور سب مین ایک سا بیاپک ہون میرا
تیرے ساتھ کچھ پرَیوجن نہین رہا۔ کیونکہ جیو تو نربان پد کو پراپت ہوا۔ اور من تو شانتی کو
بچار کرکے شانت ہو گیا۔ سنسار روپ دویت اور پرنام سے الگ اس ایشور نرنکار کو جو ہے من
اور پرنام ہو گیا۔ اور الکھ نرنکار ہی سب پرمیشر پرماتما کو کہ یہ پوتھی بودھ پرکاش کہ جو سب …
پھر پورن ہے۔ اور جیو اور من کا سمبادھ ہے۔ تاریخ ۱۹ مئی ۱۸۹۵ع پرنشٹا کو پراپت ہوئی۔ ہے کرشن
پرماتما۔ اور ہے ایشر جگت کرتا۔ مین تجھے پرنامی اور مورڈھ آپ کے گونان بادا ور استتی
جیسے کہ اس پوتھی کے سمپورن تائی مین ہونی چاہیے۔ نہین کر سکتا ہون۔ … [illegible]

4 बल
10 क्रिया
14 निवृत्ति
16 वृथा
21 प्रयोजन
22 दीनता
25 विकार
42 गुणानुवाद
43 स्तुति
44 सम्पूर्णता

برنن کرتا ہون ۔ ہے اکھشر ترلوکی مین ستا ... مورتی سب کے دھارنے والے
اور سب کالنک اور دوش کے ہرنے والے پرکاش روپ پرکاش سروپ
اشٹون کے شرن اچھیم اچیت مین تیرے چرنون کو پراپت ہون ۔ ہے نادا
سنگ جیت کر کے دھرنے والے مین تیرے شرناگت آیا ہون ۔ ہے چھما کر چھما کر
ہے نرمل روپ ہے ہردے کمل مین براجنے والے ہے اکھشر مین تیرے
شرن ہون ۔ چرناربندم چرناربندم ۔ ہے شردکال کے آکاش وت نیل
روپ مین تیرے شرناگت آیا ہون ۔ چرناربندم چرناربندم ۔ ہے تریلوکی کے
پرکاشنے والے چندرمان روپ موہ روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور
سمپورن جگت کے کشٹ ہرنے والے مین تیرے شرن ہون ۔ چرناربندم
چرناربندم ۔ ہے مہا شند سروپ مین تیرے کو نمسکار کرتا ہون ۔ اودم سوکھ
اور شرن آیا ہون ۔ توہی سرار چھک اور پالک ہے ۔ چرناربندم چرناربندم ۔ ہے
اکھشر ... نا ما الیا کر کے سب شرشٹی کے اوتپتی استھتی اور ناش کرنے والے پرم سکتی
یوگ وت مین تیرے کو ڈنڈوت کرتا ہون ۔ اودم سپ تما سے نمہ چرناربندم
چرناربندم ۔ ہے پرلے سمے مین تر کے پتے پر بال روپ شین کرنے والے مین
تیری شرناگت آیا ہون ۔ چرناربندم چرناربندم ۔

استت ناراین

نمو نمو ایشر بھگوانا
نمو نمو نرگن نرانکارا
نمو نمو بھگونت پدھانا
نمو نمو سردین دیالا
نمو نمو پربھو انترجامی

جنکو نموستے وید پورانا
سگن جوت شکت اونکارا
جے سنسار جگے من راتا
کرپا سندھ جگت پرتپالا
دیا سندھ کرپا سوامی

1 वर्णन
2 कालंक दोष
3 [illegible]
4 [illegible]
5 [illegible]
6 [illegible]
7 [illegible]
8 [illegible]
9 [illegible]
10 [illegible]
11 निर्मल
12 [illegible]
13 मोह रूपी अंधकार
14 [illegible]
15 सम्पूर्ण
16 कष्ट
17 [illegible] वाले
18 [illegible]
19 पालक
20 [illegible]
21 उत्पत्ति
22 स्थिति
23 पर्म शक्ति
24 [illegible]
25 योगवत
26 प्रलय
27 वड
28 बालरूप
29 शयन
30 नमो नमो
31 [illegible]
32 विधाता
33 [illegible]

ستیو دیال استتی کہاں لگ کرے پرٹھو یا پاپ سب تھانہ
تا تین ایٹھ وعیاں دعے جیب تاک ہی جاپ یا شمہ

تجکا کا استھ ہٹنا کر جانو
باس ہوا نہ ست کر بانو
پرگنہ ستنا پور کا کہیے
شکل تجھہ تیتھ پچھیں جان
سمت او منیں سو بیالیس نام ۱۹۴۲
بہو دھ من کو بھیو آنند
تجے سے الکھ نرنجن دیوا
سجے سجے تین لوک کے پالک
جے جے سد پال گھٹیا ما

بھولا ناتھ کا پتر بکھانو
ضلع میرٹھ کے نکٹ پچھانو
جہان کو ردھ اور پانڈو ہیں
جیٹھ ماس پونیت بکھان
تبا یہ پوتھی بھی رنچیا ہم
ستیہ پورن سچید آنند
ست شتون کرین دیو سیوا
سیس نین ان سیون کے پاپک
سب کے سر دے کر دیسرا اما

ہاتھ جوڑ بنتی کرے شیو دیال سیس نوائے
دکھ ہے وو دشن دیو سدی سیت سدا سہائے

اور واضح ہو کہ اس پوتھی میں الفاظ بھاشا شنسکرت بہت سے ہیں بدون محاورہ
ہر ایک کے پڑھنے اور سمجھنے میں نہیں آسکتے ہیں۔ لہذا محاذ میں حاشیہ پر
سلسلہ وار الفاظ بھاشا و شنسکرت بحط دیوناگری لکھے جاتے ہیں۔ کہ صحت
پڑھے جاویں۔ اور فرہنگ الفاظوں کی ردیف وار بحروف ہجی اور نیز زیر الفاظ
بھاشا کے بین السطور میں معنی اُنکے اُنکے لکھے جاتے ہیں تاکہ مضمون اس پوتھی
موکش مارگ کا ہر ایک کے سمجھ میں بخوبی آجاوے۔

१ बालक
२ बाप
३ [illegible]
४ बरवरोना
५ बाल
६ [illegible]
७ [illegible]
८ मास
९ पुनीत
१० बहु विधि

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
ردیف الف		اوپرام	اُپسنکاری کتی	اپکشا اپکھیا	تمنا خواہش
اوم	برہم کا نام اکار، اوکار، مکار	آویش	داخل ہونا	اُپیکشا	عدم اچھا یا بے خواہش
آد	سب سے پہلی یا پرانی قدیم	اَمولک	بیش قیمت بے بہا	اُردھ	اُونچا۔ بلند
ادھار	استھان	اُتشٹھان	ارتھ بتانا	اتہاس	ابھرنا۔ یا چڑھنا
اَدھر	نچلا آدھا	ارُچیہ	نامرغوب		دیکھا ہوا دیکھنے
ادرش	شیشہ	اُشن، اُشنتا	گرمی تیزی	اناک	نادان
ادھشٹان	جائے قرار	اَوکاش	درمیان	اودویت	واحد ایک
آدپتی	مالک	اپرتکش	پوشیدہ	اُتّر	جواب
آیاس	رنجش اُپائے	اُدّم	تدبیر کوشش	اوش	بے اختیار
اشکتا	بےبس کمزور	ابھیاس	ربط عادت	آروڑھ	سوار
استھول	کسیف، موٹا	اُتسُک	بے خیال کم لائق	اسمبھو	غیر ممکن
استھت رہنی	ٹھہرنا	آکانکشا	خواہش تمنا	اُدبیگ	رنجش گردش
استھر	ایضاً	اُتھان	اُٹھنا	آکرشن	کشش
آج	جو کسی سے نہ پیدا ہوا ہو	آدک، اتیادک	وغیرہ ازقدر جو	اسنگ	الگ علاحدہ
آورن	پردہ		کہنے میں آتا ہو	ارتھی	غرض مند
ارِشٹ	روگ اُپدرو	ادھک	زیادہ بہت	اوستو	جو کچھ نہ ہو
ارن	ادا	انُو	چھوٹا۔ باریک	انِیکت بیت	بے نشان بے شکل
الوم پری	ملجانا الٹا ہونا	اُتپتی	پیدائش	اُدئے	سورج کا نکلنا
اسمتک	اگیان یا ابچار	اُتکچہ	اونچا۔ بالا	الٹا الجھا	جو سرکے دیوالگتا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
انتردھیان	غائب	اُچاٹ	اُوپدر آفت	اناچاری	بدچلن
استھاور	ساکن درخت پہاڑ وغیرہ	ارنبھ	شروع کرنا کسی کام کا	اودیا	جہالت یعنی جو چیز نہ ہو اور سمجھا
اپرگھٹ	پوشیدہ	اُپمان	برابر	اودمان	غیر موجود
اودھی اودھ	درجہ وحد	اُوچان	بڑائی سوجھنا	ان ربت	غیر دوسرا
	اقرار	ارتھ	مطلب	اسنگت	الگ علحدہ
اہنکار	خودی غرور	انتر تھ	ظلم	ادکھیان کتھان	بیان کرنا آگے
انجان	ایضاً	انسمات	بلا مطلب یا ناگاہ	اپچ	
ابھنگ اہم	ایضاً	اُپشم	شانتی تسلی کا ہل	اشنیت	غائب وجہ
آہتا	ایضاً	انراگی	محبت کرنیوال	انیت	جو ادھکاری نہو
اچنت کشی ہباشی	لازوال	اودھکاری	مستحق حقدار		یعنی کہتے ہیں
انکر	تخم کا نکلنا یا چھانا	آشی	خلاصہ مطلب	انتر کتھا	اندیشہ بغیر
اوجل	نرمل صاف	اپیت واپک	جسم یعنی کا اسا	انگیات	ناواقف
اشٹ	مرغوب اچھا		روپ	اوچت	لائق مناسب
انشٹ	نامرغوب برا	ادھی بھوتک	جسم انسان	اہنسا	خون نہ کرنا
انگی کار	قبول کرنا	انمت	نشہ کی بیہوشی	انوگرہ	کرپا مہربانی
انترگت	الگ جدا	اداہن	ملانا	استی	چوری
ابھنتر	بھیتر	انادی	جسکا اول دکھا	اُچھشٹ	پس خوردہ
آن بود	خیال		جیسے مایا	ارجو	بناگیت وچھل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
آسن	دوزانو چارزانو	اوبکرشتا	سخت دل	ادھم	پاپی گنہگار
اوش	ضرور	النپ	چھوٹا تھوڑا	ارپن	نذر کرنا
اوپنکھد	مضمون وید	اسپھا	اچھا رغبت	اسر	راچھس
اوپستھ	عضو تناسل	آیاس	آسانی	اکارتھ	بلا ارتھ بلا وجہ
استھی	استخوان	آسرا	پناہ	انچھت	بلا خواہش
اگما پاتی	آنا جانا	انومان	قیاس گمان	اوپادان	پکڑ لینا لے لینا
اُدر	پیٹ	انوسار	موافق مطابق	انپیکھیہ	بیچ اُدھر سے
اننت	بے شمار	ایشورج	دولت حشمت		اشنان کرنا
اوستر	موقع	آپدا	مصیبت بلا	النکار	سجاوٹ سنگار کرنا
اپرسٹ اپرادی	ایمان کرنیوالا	آسکت	فریفتہ	ردیف بے واؤ	
انت	آخر	امت	نہایت بہت	بانچھا یا انچھت	مراد حسب دلخواہ
اسویا	غیبت برائی	اسّت	جھوٹا	بھوگ	حشمت دولت
ارچا ارچنا ارچن	پوجا پوجن ثنا	است	چھپ جانا	برکت برکتی	آزادی تیاگ
اودارتا	تونگری فیاضی	ابھیاگت	مہمان فقیر	باہن	سواری
اچھران	گہنا زیور	اتھتی	ایضاً	برتھا	بفایدہ ناحق
انل	لاجنب	آچار	عمل کرنا چلن	بیرتھ	ایضاً
اودرت	دیکھا ہوا		شاستر	باستو واستو	در اصل در حقیقت
انتر	بھیتر اندر	اوچار	کہنا	بھاشن بھاستا	ظاہر یا دکھنا
ابھاو	نا ہستی	ابھی بھوت	مغلوب یا ہارا ہوا	بیبک	بچار تمیز

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
باچھ	باہر	بھوت	اربعہ عناصر	بائو وائیو	ہوا
باد بادی	بحث بحث کرنیوالا	بیرتانت	حال احوال	بھکشش	کھانا بھوجن کرنا
بیچاری	فاحشہ بدکار	بھے	خوف ڈر	بیکارک	بے شکل
بدلی	شاذ نادر	بھوشت	آئندہ جو ہوگا	برس	بد ذائقہ
بیرس	بدمزہ	بدھان	ریت قواعد	بھکشو ہتی	فقیر مانگنے والا
بھادی	ہونہار شدنی	بھراتر	برادر بھائی	بپرپاس	اُولٹا برعکس
بیاگھر	بھیڑیا شیر یعنی	بیتے بھوت	تابعدار	بپرجے	برعکس اُولٹا
بل	سوراخ	بردھی	زیادتی ترقی	بپریت	ایضاً
بل	زور طاقت	بھوتی	دولت حشمت	بشئے وشوشی	تمام اسباب دنیا
بشلیکھ	پرتھک پرتھک	بسرجن	رخصت کرنا	براگ ویراگ	نفرت کرنا اسباب دنیا سے
	بیچے جدا جدا	بگ	خرچ	برتن	بیان
بیتپال	بھوت پریت	بود ماتر	دل بہلانا	بیکت بیکتی	صورت شکل
بندھن	قید بندھا	بھاگ	حصہ	بودھ	گیان عقل
بسمرن	بھلانا	بسمرتی	بھلانا	بگیان	عقل کامل
بدھ	ذبح حلال کرنا	بھومکا	درجہ	بیرج	نطفہ رحم
بھ	دعا	بیکٹ	مہا بھیانک	برہمچریہ	مباشرت سے
بدبھیے	بابلہ		اُوچاٹن		پرہیز کرنا
بگھن	مرتد منکر رہگو	بچتر	عجیب	بنیت بیت	جو گذرتا ہے یا
بیجے	فتح	بسرام	آرام		جو گذر گیا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
بستار	مشرح تفصیل و[illegible]	برودھ	عداوت دشمنی	بکاپ و کلپ	جدا جدا
سندھیا	بانجھ عورت	بشپانگ	چنگاری	برودھ ورودھ	دشمنی
بھرش	بچار	برہت	کلان	وشیشت	ٹھونا
بھرتا	خاوند شوہر	بھوکن	گھر خانہ	بشٹو وسٹو	چھتر یا شتر
بھاریا	استری	بھو	پرتھوی	بھیم و گھم	سٹھ دا
بھرتا بھرتی	چاہبان	بھرشم	شک	وکرم بکرم	کھوٹا ٹیڑھا
بھگنی	بہن ہمشیرہ	بھاونا	مطلب دلی	بشیش وشیش	عمدہ زیادہ
بھرتیم	غلام	بھیانک	وحشت ناک	بیجن	ساگ بھاجی
بھوشن بھوکھن	زیور گہنا	بشیش	زیادہ	بسمت	[illegible]
بکلیت	متغیر	بلھشیپ و	بیقرار	بکلو	دکھی
بیگ	جلد شتاب	کھشیپ	ڈانواڈول	بپریت	برعکس اولٹا
باکسن و لاکسن	جدا الگ	بش وش	تمام موجودات	ردیف پے	
بابیش	آنند	بلنب تہیہ	وسر اوپر	پرپاد	بیہودہ سخن
بھان	روشن ظاہر	ہرلی و پرلی	برعکس	پرتی پادن	بیان کہنا
باہیہ	باہر	وبرگھ	باہر	پرتیتی	تشفی کرنا
بسترت	بیشمار	براٹ و ویراٹ	محیط کل	پرودھان	وزیر مصاحب
بھن	الگ جدا	بکستا و کہتا	اختلاف بخلاف یعنی نقیضہ	پگ	قدم پاؤں
بھاگ و بھاگ	تفریق حصہ	بدمان و دومان	موجود	پرتیکش	ظاہر
بیر	عداوت دشمنی	بت ریت و نیت	مانند موافق	پرسدھ	مشہور معروف

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پرکھات	مشہور معروف	پراشرم پرشرم	محنت	پرم بھاو	اچھا طریقہ
پرپیٹکا	لنگ شریر	پرپنچ	سنسار یعنی	پرالبدھ	تقدیر قسمت
پریکشا پریچھا	امتحان آزمائش		پربھا کی رچنا	پول	خلا دسمان
پرتی بمب	عکس سایہ	پراکرت	جھونٹھا ۔ است	پرم پرا	قدیم تر قدیم
پان	جینا	پرلے	ناش فنا	پاشان	سنگ پتھر
پرنیت	تک	پریوجن	مطلب	پردار	کنبہ عیال اطفال
پرپچ	غیر یا سواے حق	پاتر	برتن	پاکھنڈ	فریب
پرپھلت	شگفتہ کھلنا	پشچات	پیچھے	پرتارن	ٹھگنا
پرکوتم سے پر	آخر ۔ انت	پشچاتاپ	افسوس	پرپیشک	جسم پنچ عناصر
پرنام	نتیجہ ثمرہ	پرشارتھ	اوپاسے فن	پرانگ	باغی
پربھا	روشنی	پرشن	سوال	پربودھ	مہاگیان
پرشنسا	تعریف	پرشن پرسنا	مسرور خوش	پرانایام	حبس دم
پشوچکا	دیوتی	پرچھن	کھینت	پرتیتا ہار	محبت پریشہ
پشاچنی	ایضاً	پرکیلتا پرکیشا	پاشکتی قدرت	پرش پورکھ	آدمی انسان
پشاچ	دیو ۔ بھوت	پرکیرتی	سوبھاؤ	پرائن	آسرے
پاگ	پھل	پورن پراپن	کل محیط	پرپیستا پروری	دنیاداری یعنی
پالیو	آلکہ یعنی معتقد	پد	درجہ حالت		گرفتاری
پرمان	نشچے یقین اعتما	پٹ	تار یعنی شوبھنیہ	پنگنی	فرقہ
پرمیت	مغرور	پون	ہوا	پرپنچ	بیان

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
پاد	پائوں	ردیف تے		ترودھان	مغلوب عاجز
پارش	بھگوت کے	تت تتو	اصل اصول یعنے	تاوت	تب تاک
	سیوا کرنیوالے		خلاصہ	تتھاپی	تو بھی تب بھی
تپت پادن	گنہگاروں کو	تٹ	کنارہ	تدپی تدپی	اگرچہ تب بھی
	پاک کرنیوالا	تیر	ایضاً	تاتکال	ترت فوراً
پراکرمی	طاقت ور	ترشنا	ہوا ہوس	تچھ	ناچیز تھوڑا کم
پرپرک	چاہنے والا	ترنگ	لہر موج	تیکھن تیکشن	تیز چرپراہٹ
پرواہ	بہنا جل کا	ترکالک	تینوں زمانہ	تیاہار	کم خوری
پریہ	پیاری یہ نام	ترپت	سیر اگھایا	تدروپ	جیسکا تصور ہو
	سری رادھا	تیرتھ	زیارت گاہ		اسی کا روپ
	جی کا ہے	تریا	سالکھشی بھوت		ہو جانا
پورب	پچھلے یا پہلے		یا جہت کی مضبوطی	تات پریہ	اصل مطلب
پرت پکشی	طرف اعورت		اور جاننے والا	تات پرج	ایضاً
پی پرتا	پرہیزگار یعنے	تل تلیہ	سر ابھر	تاس	بیج کا نکلنا [illegible]
	سوا اپنے جانی کے	تیکش	سہنا سہارنا	ترپک	بکھسٹی بچھی
	اوسکے پاس بیجاوے	ترسکار	تکلیف	ترش	تکلیف دکھ
	اور ہتروا اسکی	تندل	چاول	ترن	گھاہ گھاس
	رضا جوئی میں ہے	تموگن	کرودھ وغیرہ	ترن	جوان
	اور خدمت کرے	تم	اندھیرا	تن مے	اسکے موافق [illegible] جیسا تصور [illegible]

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	آکشر	ارتھ
ردیف جیم		چھم	ملک الموت	جھنڈن	ڈھکنا
جرجری بھوت	پورانا شکستہ بالا		دھرمراج	جھنجھ گھنٹکا	کمر میں پہننے کا
	کھڑ و سرکت	ردیف چے			زیور یعنی تگڑی
جرجاڑ	پیتا یا لاش تن کا	چکروتی	ترلوکی	چھل	فریب
جھرت	گرتا پورانا	چدالو	سرجھم انس یعنی	چپل	چالاک چنچل چوبلا
جنگم	چلتی پھرتی		سرجھ کے ذرہ		چلنا استھر نہ رہنے
	اپنا آدک	چداکاش	سرجھ کا نام	چل	چلنے والا
جوگ	ہدایت اور اتفاق	چھن	لحظہ پل	چھیدن	ڈکھ دینا
	کبھی کہتے نہیں	چھپین	ڈھونڈھنا	چھپ	ڈکھ کشٹ
جگیا سوجگیاسا	سرجھ کا تلاش	چتر	تصویر	چھنیا	فلک یا جال
	کرنیوالا	چتر گپیہ	ہشیار دلکی پہچان	ردیف دال	
جمی	اندریوں کو		اور آتما کو بھی کہتے ہیں	ڈڑھ یا ڈڑھتا	بالیقین پائیدار
	قابو کرنیوا	چیر	دیر		مضبوط
جو	فتح	چھپا	برداشت	دیشا	طرف
جت	تپ تپنا	چیرپتی	تاریخ تک	دیشاپتی	مالک بہ مالک
جوگ مایا	قدرت کا ایک	چیرکال	سرشت سادت	دھن	آواز
جیانشر	دیگر جنم ساتھ	چکشو	آنکھ	دھن	دولت
	یا آسندہ	چرن	پانون	دوت	قاصد
جگوپویت	زنار یعنی جنیو	چرن	نشان	درلبھ	مشکل

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
دُشکر	کٹھن سخت مشکل	دِوس دِیوس	دِن	دُرمد	متکبر شیخی خور
دُوشک	ایضاً	دِرِڑھ ورت	ثابت قدم	دُرچنتا	سخت فکر یا خیال
درِشٹ درِشٹی	دیکھنا نظر	دُرجن	کھوٹا پاپی	دیپت	منوّر روشن
دُرگم	نامعلوم مشکل	دیا	نیکی عام کرنا	دِگ	طرف
دیرگھ	دراز بہت بڑا	دھارنا	دل کو قائم رکھنا	داس	غلام
دروہ دروہتا	[illegible]	دانت	دمن یعنی قابو کرنا	دُرج	[illegible]
دَرپن	آئینہ		اپادریوں کا	درشن شیشہ	دیکھنا دکھائی دینا
دِین	لاچار عاجز	دھیان	تصوّر خیال		روایت ناس سے
دُرت	پگھل جانا	دینتا	کنگالی غریبی	راگ راگی	محبت محبت کرنیوالا
دینیہ	کمینہ غریب	دُوت	ہرکارہ ایلچی	رُچی	رغبت خواہش
دروہ	دشمنی	دُرگھٹ	مشکل	رمنیک	مرغوب بہا سند
دُویش	دشمنی عداوت	دکشنا دچھنا	گروکے شکرانہ کا	رِدّھی	حشمت دولت کا
دارا	استری		یعنی نقد وغیرہ کا		جانا
دھانپنا دھانپیا	سیر انگھایا		اُپدیش	رچن	پرکاش
دُرنیتی	سخت چھپا	ڈنڈ	سزا یا چوپدستی	رت	ست
دوَیت	دوئی	دُرنت	بے نہایت	رکشا رکشیت	حفاظت محافظ
دگدھ	تپانا	دم	اندریوں کو روکنا	رچھک	
دھیرج	بُردباری		لذاید دنیا سے	رتوک	جگیہ کرانیوالا
دوش	عیب	دُشٹ	دکھ دایک پاپی	رِن رِنی	قرض قرضدار

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
رتیت	جدا الگ	سرگیہ	تمام	سوشیہ	خوش اخلاق
رجت	چاندی	ساکشی بھوت	جاننے والا گواہ	شوامی	آقا مالک
رج	خاک		شاہد	سکل	تمام
روم	بال	سویرن	خوشی	شکل	چاندن
رکھی کیش	اندریوں کا	سرگ	بہشت	شوان	سگ کتا
	شوامی	سرگ	رضا	سدیدا	ہمیشہ
رن	جنگ لڑائی	سموہ	قافلہ گروہ	سمان	یکسان برابر
رکت	سرخ	سمپک	گیانی بچار کرنیوالا	سانبری	بازی گر
ریت	سیا شہرت جھنڈا کا	سنچے	جمع کرنا	شوکلپ	انیک کم
رس	شیرینی رس	سنکرہ	ایضاً	سم	برابر یکسان
	دوہرا محبت	سمتا	یکسان ہونیکا ہونا	سامیہ	ایضاً
	مدولیت سین شین	سمستی سمستا	ایک جگہ اکٹھا	ساعتیا	شانتی
سموپت	سمان یکسان		ہونا یعنی سبدکا	شون شونیہ	عاری خالی
	جیونی کا تیول		ست اور تول	شوربیر	بہادر
سنبدن	جاننا پہچاننا یعنی	سشٹ	ناش معدوم	سمشان	مرگھٹ جہاں جلے
	اچھا چاہنے کا	سُر	دیوتا		مرگ
سمنرتا	تیز شا آسا	سُرپت	راجہ اندر	سکھپتی سشپتی	گاڑھی نیند
سماہت	چیت کو ایک جگہ	سنچارت	پایا ہوا	شوہی کار	اختیار کرنا
	سینت کو لینا شانتی ہو جانا	سنجم	سنکار کرنا یا کرنا شاستر اور سنسکار عمل کرنا	سادھن	تحمل کرنا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
سمپدا	دولت و دھن	شیشو	سر	سنتاپ	دکھ
سبھا	مجلس	شیشو	بادیوی شیشناگ	سنگت	باشکل و صورت
سمارتی	مجموعہ اکٹھا	سنگھار	فنا ناس	سنتپت	چلنا
سمواپتی	گرہن کرنا	سترشٹ	تام موجودات	سپردھا	حسد
سنتا	اندیشہ کرنا		ہزدوکل	سہورد	دوست ہمہ
سنکا	شک کرنا	شراپ	بددعا	شنکابھیا	شمار
سچیت	خبردار کرنا	سینا	فوج لشکر	سنگیا	سرن جات
سوچھم پرکاش	خود بخود روشن	ستنا	سچائی طاقت	شکرت	نیک کردار
سنسکار	ارتھنگی چیابہونا		سامرتھ	سنتعانت	سچ کہنا اور سنتنا
شنکاپ	ارادہ خیال فقہ	سنچیپ	اختصار مختصر	سوچیت	ظاہر خبردار
سنسارہ	کرایالی	سمرتی	یاد	سوگم	آسان
ستادار	ہوش	ستوگن	ست کا بڑھنا	ست	راست گوئی
شتدہ	پوتر	سنگ	ستھرا پوتر	سجان	تجربہ عقلمند
سناچھ	آسمان	سنگھ	ستیر	سمپس	تمام
سیکھا	چوٹی	سنپت	سماتھ مہ	شیا	چارپائی
سکھا	دوست بشر	سنیپ	نزدیک	سندھان	نزدیکی
سوبھاوک	اصلی پیدائش	سوبھاگ	سکھ آرام	سوبت	سمقید
ششش	چالاک	ستیر ودھا	اعتقاد تعجب	سنبندھ	تعلق اور پیوند
ششن	باقی	سمادھی	خواب بیداری ہر برتی ہونا خود بخود استغراق	سنین	بال ہوا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
شیت	خواب	شترو	دشمن	سنکوچ	حیا لاج
ساگار	روپ والا	شیوچ	پوتر پاک	شکتی	سیپی
سار	اصل خلاصہ	شگرہ	جلد شتاب	شیام	کالا
	وید وشاستر	شستر	صلاح ہتیا	ششن	عضو تناسل
سکام	خواستگار مطلب	شین	سو جانا	سرشٹی	پیدائش
سوشن	خشک	ششک	خشک	ردیف	کاف
سارنگ	کمان	سوچیت	سو سمجھ والا	کلپت	فرضی نام
سانگ	سمپورن یعنی تمام	شرم	محنت	کوش	خزانہ
سکان	روپ سہت	سوکرشم	لطیف یا پاک	کیرتی	جس بڑائی
ستھل	ذرا اونچی جگہ	شرون	سننا	کھنبھ	ستون
سنپادن	مہیا جمع کرنا	شروتر	سننے والا	کنجر	فیل
سمدھا	لاٹھی	شبد	آواز	کٹاچھ	غمزہ کرشمہ یعنے
شیت	سردی جاڑا	سپرش	چھونا		چھل نہیں ناز سے
شانتی	آرام وچین	شوکر	سؤر		دیکھنا
سکھشا	ہدایت تعلیم	شنی شنی	آہستہ آہستہ	کمبھ	مٹکا
سوگ	غم فکر افسوس	شاردا	برہما جی کی	کنچت	ذرا سا
شم	من کا روکنا		استری یا مالک	کچھک	کچھ
شکتی	قدرت برچھی کو		گویائی یعنے	کال	زمانہ وقت
	بھی کہتے ہیں		سرشتی جی		موت کو بھی کہتے ہیں

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
کاکو	کانجک	کلپنا	خیال کرنا	ردیف گاف	
کیسری	شیر	کرچھر	کشٹ دینے والا	گمبھیر	گہرا برتن
کلنک	دوش عیب	کرشیا	کسیل	گھات	نقصان
کروپ	بدصورت	کرس	ضعیف دبلا	گھٹے جنتر	بہت سے کی جاہ
کانن	سبب	کرشن کرشنا	کالا کالاپن		سنوچہ
کراچت	سرگرمی	کنچن	سوبرن	گن	صفات ہنر
کاسج	کام مطلب	کھڑگ	تلوار	گریوا	گردن
کک	کمر	کپول	رخسارہ	گلانی	نفرت
کٹاکس	کرشی	کیول	نرمل صرف فقط	گوپال	پرورش کنندہ
کٹ را	گوپیا گوشہ	کوپ	چاہ	گاین	گانا سرودنا
کرتیہ کرتگیہ	خوش مسرور	کوپ	کرودھ غصہ	گرا	معنے یعنے جائے
کس ریہ	خسیس	کھل	دشٹ کھوٹا		پائخانہ
کرپن	طامع لوبھی	کیتک	نوکر چاکر	گدا	گرز گھٹگو
کامی	شہوت پرست	کوسنگ	صحبت بد		جسکا نام گو[illegible]
کنج	گوشہ گلی	کوکرم	کھوٹا کرم		کہتے ہیں
کٹھور	سخت دل	کلم	کیسر روئی	گادی	مسند
کرودھ	غصہ	کرن	کان یعنے گوش	گردبھ گدھا	خرگدھا
کوکر	مرغ	کایہ	ناخرد	گردبھنی	گدھی مادہ خر
کانت	یار دوست	کاتر	عاجز بیقرار ڈرپوک	گراس	لقمہ

اکشر	اردو	اکشر	اردو	اکشر	اردو
گھو ہیہ	گیت	لک	کمر	ھبا الپ	بہت چھوٹا
گھریت	روغن زرد	لالسا	اچھا خواہش	مارگ	راستہ راہ
گرجن	لبیا	لبدھک	شکاری	منجری	شگوفہ کلی
گھران	ناسکا سونگھنا	لاج	حیا شرم	مت مند	کم عقل
گھن	ابر گھنا مضبوطی	لنگ	عضو تناسل	میگھ	بادل
گند مقرب	گانے والے	لپایمان	ماوش	مائین کلنا	مکروہات مرطوبات
	روپیہ و دیوان	لجبت الجاوان	خجل شرمندہ	متا	مصالح مشورہ
گرہ گریہہ	گھر مکان	لیلت	سندر	مرد مستعمل	دھوکہ کی ندی
گرام	گانوں موضع	لایچن	نشان	مار چین	صاف اوجل
گج	ہاتھی	لتا	بیل	مما	تعریف بڑائی
گراہ	نام جانور کہ جو بھی کہتے ہیں	لوپ	گم ہونا چھپ جانا	مد	درمیان
			پوشیدہ ہو جانا	مدھ	ایجان
گھو	سیاہ گرجنا	لوک	جہان	مدھرا	شراب
ردیف لام		لبدھی	حصول ہونا	منجھیا	چھوٹا
لین	سما جانا ملنے	لابجھ	فائیدہ	مانی	مغرور
	فنا ہو جانا	لیوکک	دنیاوی کام	ملینیا	سیاپن
لوین	ملجانا ملنے	ردیف میم		ممت	محبت
	محو ہو جانا	مت منترتا	نہ سمجھنے والا انسان	مدرالی	جاتن
لو	فنا ہو جانا	موہ	موہ وغیرہ محبت	مول	جڑ اصل

ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر
بیرون رہ عمل	نشکرم	ردیف نون		جوع پیاس تشنگی	نالسی پوچھا
کلام		خاموشی	نربان	عقل یا یار	مست ورڈہ
تپ شنتوش	نیم	بیخوف	نرسنگ	خوشدلی	مدتا
اکٹھا کرنا	نگرہ	بلاشامل	نرییکار	آدر	مان
بے نشان	نرگن	بلا خواہش	نرپیکش	جس چیز کا وجود نہ ہو اور دکھائی دے	مایا
روکنا	نرودھ	برہنہ ننگا	نگن	ازپاسے	مارجن
ابجد آخر کا	نرنتر	بے لوث	نرلیپ	موت	مرتیو
نقصان	نوسا	ترک شباگن	نرنت نوتن	قدرت ہیولا	مرات
رنگ گولہ گھونگرو	نوشپ	طرح طرح	ناتا	ایضاً	مرت
نزدیک پاس	نکٹ	ایضاً	ناتا پرکار	مٹی گل	مرتکا
بے پرواہ بلا تمنا	نرپاسک	اعتقاد عقیدہ	نشٹا	مکت کا ابلاش	مکشو
باغیچہ دیوتا	نندن بن	سب طرح	نانا رتھ	کرنیوالا	
گھر نشان	نیر	تحقیق	نرنی	سوہن طلا	سنوحی
شبد آواز	ناد	بند رہنا چلنا	نیستند	نام خدا	سنی حی
دنڈوت و	نمو نمہ	قدرت مایا	نیتی	لڈو	مودک
نمسکار		بیان	نروین	چاندی وان	ششی
آدھینی	نرمتا	اعتقاد عقیدہ	نشچے	خاموشی	مون
بے نشان	نراکار	نوشتہ ازلی	نیت	بانر	مرکٹ
بے حیا	نرلجھ	فرق تفاوت	نیون	مست مخمور	متوالا

اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ	اکشر	ارتھ
نیج	خاص اپنا	نپت	اچھا عمدہ	ہین	علٰحدہ یکھ
نکھ	ناخن	نشپھل	بیفائدہ بلانتیجہ	ردیف ی	
نبیدنا	نذر	ردیف ہ		بھجن	پوجا پوجن کرنا
نرمل	صاف	ہرکھ	خوشی	یاچنا	مانگنا
نرمنجن	بلاخلل	ہان	نقصان	یم	اہنسا ستیاکی
نرپ	راجہ	ہوم	آتش کدہ	یاوت	جب تک
نرت	ناچنا		ہمیشہ ہوگھنٹہ	یتھارتھ	ٹھیک ٹھیک اصلیت
نشٹ	ناش	ہم	برف	یدرچھا	خودبخود یا اتفاقیہ
ناہر	شیر	ہست	ہاتھ		ملجانا
نر	ورفان	ہنس	نام جانور برہماجی	یدیپ یدپی	اگرچہ۔ جب
نشٹ	تبرا۔ بد		کی سواری		جب بھی
نراش	ناامید		کاہ اور نام	الحمد	
نکام	بلاخواہش		اوتار بھی ہے	شیودیال منشی مصنف	
	پرمیشر ارپن کرنا	ہرن گربھ	نام ایشر کا ہے	پستک ہذا	
نندا	برائی		اور مجموعہ عناصر		
نندت	کھوٹا		کو بھی کہتے ہیں		
نمت	واسطے سبب	ہرتی	سویرت بلاسوچے		
نندتا	نیند	ہرنا	چھین لینا		
ناستک	منکر۔ دغاباز	ہت	مارناجان سے		

DUE DATE